

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

اُردو

جماعت دُوم

یکساں قومی نصاب 2020ء کے مطابق



پنجاب ایجوکیشن، کریکولم، ٹریننگ اینڈ اسسمنٹ اتھارٹی

یہ کتاب یکساں قومی نصاب 2020ء کے مطابق تیار کردہ ہے۔ جملہ حقوق بحق پنجاب ایجوکیشن، کریکولم، ٹریننگ اینڈ اسسمنٹ اتھارٹی، لاہور محفوظ ہیں۔
اس کتاب کا کوئی حصہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی اسے ٹیسٹ پیپر، گائیڈ بکس، خلاصہ جات، نوٹس یا امدادی کتب کی تیاری میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

تمام مکاتب فکر کے علما کرام پر مشتمل، اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان (ITMP) کی مجوزہ کمیٹی کو وزارت وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت (MoFE&PT)، اسلام آباد نے مورخہ 20
کتاب میں استعمال کیا گیا ہے۔ اپریل 2017ء کو بمطابق مراسلہ نمبر 3(8)/2015/E-III نوٹی فائی کیا۔ اس کمیٹی نے ”دی علم فاؤنڈیشن، کراچی“ کے مرتب کردہ قرآن مجید کے ترجمے
پر مکمل اتفاق کیا، جسے اس درسی کتاب میں استعمال کیا گیا ہے۔

زیر نگرانی: محمد رفیق طاہر، جوائنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر، قومی نصاب کونسل، وفاقی وزارت تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، اسلام آباد
فولکل پرسن پنجاب برائے یکساں قومی نصاب: عامر ریاض، ڈائریکٹر (کریکولم اینڈ کمپلائنس)، پنجاب ایجوکیشن، کریکولم، ٹریننگ اینڈ اسسمنٹ اتھارٹی، لاہور

مصنف: ناصر محمود اعوان **ادارت:** حمید اللہ خٹک

اراکین قومی جائزہ کمیٹی

ڈاکٹر جمیل الرحمن (پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور) ڈاکٹر محمد سہیل سرور (پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور)
شبانہ نعیم (فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن، اسلام آباد) وجہہ رضوی (بینکن ہاؤس سکول سسٹم، اسلام آباد)
تاج ولی خان (نظامت نصاب و تعلیم اساتذہ، خیبر پختونخوا) گل ناز (فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن، اسلام آباد)
ضیاء الحق کاکڑ (ادارہ نصابیات و مرکز توسیع، کوئٹہ) حمیرا صادق قریشی (ایف۔ جی۔ ای۔ آئی، کینٹ اینڈ گریڈن، راولپنڈی کینٹ)
عبدالوہاب (ہائی سکول تکیہ چلاس ضلع دیامر، گلگت بلتستان) محمد شکیل (قومی نظام جائزہ تعلیم، وفاقی وزارت تعلیم و تربیت، اسلام آباد)
تکنیکی معاونت: نگہت لون، اسفندیار خان **ڈیسک آفیسر:** صنم علی (قومی نصاب کونسل)
ایکسٹرنل ریویو: حنا شعیب

ڈائریکٹر (کریکولم اینڈ کمپلائنس): عامر ریاض ڈپٹی ڈائریکٹر (کمپلائنس ہیومن ریسورس): مہر صفدر ولید
نگران: سرفراز احمد فنیانہ، ڈاکٹر جمیل الرحمان، ظہیر کاشروٹو انچارج آرٹ سیل: محترمہ عائشہ صادق
لے آؤٹ/ڈیزائننگ: محمد شاہد، الرحمن علیم اسٹریٹنر: محمد علی خالد، اُنق جاوید، آیت اللہ
کمپوزنگ: حافظ قادر حسین، محمد جمیل کنیرا



فہرست

پہلی سہ ماہی

سبق ۲

نعت (نظم)

صفحہ ۸

آپ نے کیا سمجھا؟ خالی جگہ پُر کرنا اور مختصر سوالات کے جوابات دینا

مل کر کریں بات تصویر دیکھ کر اور سمجھ کر سوال کا جواب دینا

لفظوں کا کھیل حروف ملا کر الفاظ بنانا

قواعد سیکھیں الفاظ متضاد

پڑھیں نظم و نثر پڑھ کر سوالوں کے جواب دینا

کچھ نیا لکھیں اشاروں کی مدد سے دیے ہوئے موضوع پر پانچ جملے لکھنا

آؤ کریں کام اشعار لے اور آہنگ سے سننا

سبق ۱

حمد (نظم)

صفحہ ۱

آپ نے کیا سمجھا؟ کالم ملانا اور مختصر سوالات کے جوابات دینا

مل کر کریں بات سمجھ کر سوالوں کے جواب دینا اور پسندنا پسندنا کا اظہار کرنا

لفظوں کا کھیل حروف ملا کر الفاظ بنانا

قواعد سیکھیں واحد جمع اور رموز اوقاف

پڑھیں ساٹھ ارکان ایک منٹ میں پڑھنا ٹیلی ویژن سے دیکھ کر تین جملے لکھنا

کچھ نیا لکھیں تصویر دیکھ کر تین جملے لکھنا

آؤ کریں کام اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی تصاویر اکٹھی کرنا

سبق ۲۰

بانو کا طوطا

صفحہ ۲۰

آپ نے کیا سمجھا؟ کثیر الانتخابی سوالات اور مختصر سوالات کے جوابات دینا

مل کر کریں بات تصاویر کی مدد سے کہانی بنانا

لفظوں کا کھیل الفاظ کو ارکان میں توڑنا

قواعد سیکھیں الفاظ ترتیب دے کر جملے بنانا اور سادہ جملوں کو سوالیہ جملوں میں بدلنا

پڑھیں متن فہم کے ساتھ پڑھنا

کچھ نیا لکھیں جملے نقل کرنا

آؤ کریں کام جملے کے پہلے لفظ، آخری لفظ اور سکتے کی نشان دہی کرنا

سبق ۳

پیارے رسول ﷺ

صفحہ ۱۳

آپ نے کیا سمجھا؟ خالی جگہ پُر کرنا اور مختصر سوالات کے جوابات دینا

مل کر کریں بات کہانی / واقعہ سن کر مخصوص رد عمل کا اظہار کرنا

لفظوں کا کھیل ابتدائی حرف تبدیل کر کے نیا لفظ بنانا

قواعد سیکھیں جملے میں فعل کی پہچان کرنا

پڑھیں اختراعی ججوں والے الفاظ پڑھنا

کچھ نیا لکھیں دیے ہوئے موضوع پر پانچ سے سات جملے لکھنا

آؤ کریں کام لائبریری سے کتاب اپنے نام جاری کرنا



سبق
۵

سمجھ دار بچہ (سنانے کا سبق)

صفحہ
۲۸

سمجھیں اور بتائیں

- کہانی سن کر سوالات کے جوابات زبانی دینا
- خاص نکات بیان کرنا اور رد عمل ظاہر کرنا
- اپنی حفاظت کرنا
- ناپسندیدہ واقعہ/حرکت/اشارے پر استاد کو بتانا

سبق
۶

چڑیا اور چوہا

صفحہ
۳۳

- آپ نے کیا سمجھا؟ غلط صحیح بیانات اور مختصر سوالات کے جوابات دینا
- مل کر کریں بات کہانی اپنے الفاظ میں بیان کرنا
- لفظوں کا کھیل حروف سے نئے الفاظ بنانا
- قواعد سیکھیں واحد جمع
- پڑھیں عبارت پڑھنا
- کچھ نیا لکھیں تصاویر دیکھ کر کہانی مکمل کرنا
- آؤ کریں کام کہانی کو ڈرامے کی صورت میں پیش کرنا

جائزہ: ۱

دوسری سہ ماہی

سبق
۷

تارے (نظم)

صفحہ
۳۱

- آپ نے کیا سمجھا؟ خالی جگہ پُر کرنا اور مختصر سوالات کے جوابات دینا
- مل کر کریں بات ہم آواز الفاظ کی نشان دہی کرنا
- لفظوں کا کھیل معنی سے الفاظ تلاش کرنا
- قواعد سیکھیں کلمہ اور مہمل
- پڑھیں نظم پڑھ کر سوالات کے زبانی جوابات دینا
- کچھ نیا لکھیں تصاویر دیکھ کر ان کے بارے میں تین تین جملے لکھنا
- آؤ کریں کام اِملّا لکھوانا

سبق
۸

قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ

صفحہ
۳۸

- آپ نے کیا سمجھا؟ کثیر الانتخابی سوالات اور مختصر سوالات کے جوابات دینا
- مل کر کریں بات سن کر الفاظ کو ارکان میں توڑنا
- لفظوں کا کھیل حروف سے الفاظ بنانا
- قواعد سیکھیں حروف جار
- پڑھیں عبارت پڑھنا
- کچھ نیا لکھیں سوالیہ جملے بنا کر لکھنا
- آؤ کریں کام تقریر کرنا



سبق
۹

سیر ایک شہر کی (سنانے کا سبق)

صفحہ
۵۶

سمجھیں اور بتائیں

- سن کر سوالات کے زبانی جوابات دینا
- خاص نکات بیان کرنا اور رد عمل ظاہر کرنا

سبق
۱۰

محنت کرنے والے

صفحہ
۵۹

- آپ نے کیا سمجھا؟ کثیر الانتخابی سوالات اور مختصر سوالات کے جوابات دینا
- مل کر کریں بات ارد گرد کے بارے میں بات کرنا
- لفظوں کا کھیل ارکان کی ترتیب درست کر کے الفاظ بنانا
- قواعد سیکھیں اسم اور فعل
- پڑھیں عبارت پڑھنا
- کچھ نیا لکھیں تصاویر دیکھ کر جملے لکھنا
- آؤ کریں کام پسند کے پیشے کا حلیہ اختیار کرنا اور جملے ادا کرنا

جائزہ: ۲

سبق
۱۱

آؤ بجلی بچائیں (سنانے کا سبق)

صفحہ
۶۸

- کہانی سن کر سوالات کے زبانی جوابات دینا
- خاص نکات بیان کرنا اور رد عمل ظاہر کرنا
- روزمرہ زندگی میں بجلی اور پانی وغیرہ کے درست استعمال کی آگاہی حاصل کرنا

سبق
۱۲

میرا پیارا وطن (نظم)

صفحہ
۷۰

- آپ نے کیا سمجھا؟ خالی جگہ پر لکھنا اور مختصر سوالات کے جوابات دینا
- مل کر کریں بات اشعار سننا اور تصویر پر رد عمل کا اظہار کرنا
- لفظوں کا کھیل الفاظ میں آوازوں (ی،ے) کی پہچان کرنا
- قواعد سیکھیں فاعل، فعل اور مفعول
- پڑھیں نظم و نثر میں تمیز کر کے پڑھنا
- کچھ نیا لکھیں گھر کا پتا لکھنا
- آؤ کریں کام تقریر کرنا



سبق
۱۳

آؤل کے درخت لگائیں

صفحہ
۷۶

آپ نے کیا سمجھا؟ کثیر الانتخابی سوالات اور مختصر سوالات کے جوابات دینا

مل کر کریں بات درختوں کی دیکھ بھال پر بات چیت کرنا

لفظوں کا کھیل سُن کر درست تلفظ کا ادراک کرنا اور الفاظ پر اعراب لگانا

قواعد سیکھیں فعل حال، فعل ماضی اور فعل مستقبل کی پہچان کرنا،

پڑھیں الف بانی ترتیب عبارت پڑھنا

کچھ نیا لکھیں سکول کا پتا لکھنا

آؤ کریں کام سکول میں پودے لگانا

سبق
۱۴

صفائی کار کھیں خیال

صفحہ
۸۳

آپ نے کیا سمجھا؟ درست غلط اور مختصر سوالات کے جوابات دینا

مل کر کریں بات سن کر کہانی سمجھنا اور سوالوں کے جواب دینا

لفظوں کا کھیل معنی سے الفاظ تلاش کرنا

قواعد سیکھیں رموزِ اوقاف

پڑھیں لفظی گنتی پڑھنا

کچھ نیا لکھیں سماجی ضروریات کی مختصر ہدایات لکھنا

آؤ کریں کام گنتی کے ڈبے سے کوڑا دان بنانا، کمرہ جماعت میں صفائی کا خیال رکھنا

سبق
۱۵

ساری دنیا اپنا گھر ہے (نظم)

صفحہ
۹۰

آپ نے کیا سمجھا؟ خالی جگہ پُر کرنا اور مختصر سوالات کے جوابات دینا

مل کر کریں بات کہانی کے عنوان سے کہانی کا اندازہ لگانا

لفظوں کا کھیل حروف تبدیل کر کے نئے الفاظ بنانا

قواعد سیکھیں جملوں میں زمانہ پہچاننا

پڑھیں مکالمہ سمجھنا

کچھ نیا لکھیں لفظی گنتی لکھنا

آؤ کریں کام چارٹ تیار کرنا

سبق
۱۶

علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ (سنانے کی کہانی)

صفحہ
۹۹

آپ نے کیا سمجھا؟ کہانی سُن کر سوالات کے زبانی جوابات دینا

مل کر کریں بات خاص نکات بیان کرنا اور ردِ عمل ظاہر کرنا

تیسری سہ ماہی

سبق
۱۷

کھیلیں آنکھ مچولی

صفحہ
۱۰۱

آپ نے کیا سمجھا؟ کثیر الانتخابی سوالات اور مختصر سوالات کے جوابات دینا

مل کر کریں بات کہانی سُن کر درست تلفظ سے دہرانا اور سُن کر ہدایات پر عمل کرنا

لفظوں کا کھیل لفظ کے آخری حرف سے نیا لفظ بنانا

قواعد سیکھیں فعل امر و نہی

پڑھیں لفظی گنتی پڑھ کر ہندسوں میں گنتی لکھنا

کچھ نیا لکھیں پانچ جملے لکھنا

آؤ کریں کام مقامی کھیل کھیلنا

جائزہ: ۳۰

سبق
۱۸

دوستی ہو تو ایسی

صفحہ
۱۰۸

آپ نے کیا سمجھا؟ درست غلط اور مختصر سوالات کے جوابات دینا

مل کر کریں بات

سُن کر ہدایات پر عمل کرنا

لفظوں کا کھیل

عددی ترتیب

قواعد سیکھیں

الفاظ متضاد

پڑھیں

کہانی پڑھ کر سوالوں کے جواب دینا

کچھ نیا لکھیں

دیے ہوئے موضوع پر پانچ جملے لکھنا

آؤ کریں کام

دوستی کا رڈ تیار کرنا

سبق
۱۹

صُبْح کی سیر (نظم)

صفحہ
۱۱۴

آپ نے کیا سمجھا؟ مصرعے ملانا اور مختصر سوالات کے جوابات دینا

مل کر کریں بات

دیے ہوئے موضوع پر کہانی سنانا

لفظوں کا کھیل

عددی ترتیب

قواعد سیکھیں

الف بائی ترتیب اور منفی جملے

پڑھیں

نظم پڑھ کر سوالوں کے زبانی جواب دینا

کچھ نیا لکھیں

اشاروں کی مدد سے پانچ جملے لکھنا

آؤ کریں کام

فعل امر ونہی کے جملے بولنا اور سمجھنا

سبق
۲۰

ایک سواری بڑی پیاری

صفحہ
۱۲۰

آپ نے کیا سمجھا؟ کثیر الانتخابی سوالات اور مختصر سوالات کے جوابات دینا

مل کر کریں بات

گفت گوئیں کر باہمی ربط کو سمجھنا

لفظوں کا کھیل

لفظ سے نیا لفظ بنانا

قواعد سیکھیں

امالہ

پڑھیں

ہدایات سمجھ کر پڑھنا

کچھ نیا لکھیں

کمرہ جماعت میں بہتر نظم و ضبط کے لیے ہدایات لکھنا

آؤ کریں کام

تحفہ دینے اور شکر یہ کہنے کی مشق کرنا

سبق
۲۲

ٹوٹ بٹوٹ کی کار (نظم)

صفحہ
۱۲۹

آپ نے کیا سمجھا؟ خالی جگہ پُر کرنا اور مختصر سوالات کے جوابات دینا

مل کر کریں بات

پسندنا پسند پر بات چیت کرنا

لفظوں کا کھیل

معنی میں سے ہم آواز الفاظ تلاش کرنا

قواعد سیکھیں

واحد جمع

پڑھیں

پڑھ کر پہیلیاں بوجھنا

کچھ نیا لکھیں

تصویر پر پانچ جملے لکھنا

آؤ کریں کام

ٹریفک کے اشاروں کی پابندی ڈرامے کی صورت میں پیش کرنا

حاصلاتِ تعلّم

- اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- سوال سمجھ کر اس کا جواب دے سکیں۔
 - ایک منٹ میں کم از کم ۵۰ کے کثیر الاستعمال ارکان درستی سے پڑھ سکیں۔
 - ٹیلی ویژن، موبائل اور کمپیوٹر وغیرہ پر سادہ جملے پڑھ سکیں۔
 - واحد سے جمع بنا سکیں۔
 - جملوں میں رموزِ اوقاف ختمہ اور سکتہ کا درست استعمال کر سکیں۔
 - تصویر یا خاکہ دیکھ کر کم از کم پانچ جملے لکھ سکیں۔
 - اپنی ذات، رشتوں، ماحول، پسندنا پسند اور دلچسپیوں سے متعلق بات چیت کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- ہمیں کس نے پیدا کیا ہے؟
- اللہ تعالیٰ نے ہمیں کون کون سی نعمتیں دی ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- اللہ تعالیٰ ہمارا خالق ہے۔ خالق کا مطلب ہے: ”پیدا کرنے والا۔“

تدریسی مقاصد کو مؤثر بنانے کے لیے ”حاصلاتِ تعلّم“ دیے جا رہے ہیں۔ جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ”سوچیں اور بتائیں“ کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”ٹھہریں اور بتائیں“ کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ”کیا آپ جانتے ہیں؟“ میں دی گئی اضافی معلومات بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔





رَحْمَت	عَجَب	ہِمَّت	عِزَّت	عِلْم	دَوْلَت
---------	-------	--------	--------	-------	---------



اللہ تو ہے رَحْمَت والا
 نام ہے تیرا بَرکَت والا
 دیتی ہے ہر چیز گواہی
 پاک ہے تیری ذاتِ الٰہی
 تو ہی مالکِ تو ہی رَب ہے
 مَولا! تیری شان عَجَب ہے
 چاند اور سُورج، پُھول اور تارے
 تو نے بنائے کتنے پیارے
 ہم کو سیدھی راہ دکھانا
 نیکی کے رستے پہ چلانا
 ہِمَّت دینا، عِزَّت دینا
 عِلْم کی یارب! دَوْلَت دینا

ٹھہریں اور بتائیں

- ہر چیز کی گواہی دیتی ہے؟
- ہماری بگڑی ہوئی بات کون بناتا ہے؟

(ساقی جاوید)

ہم نے سیکھا



- اللہ تعالیٰ کا نام بَرکَت والا ہے۔
- اللہ تعالیٰ سے اپنے اور دوسروں کے لیے دُعا مانگتے ہیں۔
- دنیا کی ہر شے اللہ تعالیٰ نے بنائی ہے۔

نظم تلفظ، لے اور آہنگ سے پڑھائیں۔ بچوں کو الفاظ کے درست تلفظ اور مفہوم سے آگاہ کریں۔ بچوں کو اشعار کا مفہوم آسان الفاظ میں سمجھائیں کہ جس نظم میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی جائے اُسے ”حمد“ کہتے ہیں۔ تمام بچوں کو نظم خوانی کا برابر موقع دیا جائے۔



مشق

نئے الفاظ



۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
برکت	نعمت کا زیادہ ہو جانا	مولا	مالک، آقا
شان	مرتبہ	عجب	عجیب، انوکھا
گواہی	ثبوت	رب	پالنے والا

آپ نے کیا سمجھا؟



۲۔ مثال کے مطابق کالم: الف کو کالم: ب سے ملائیں۔

کالم: ب

کالم: الف

پاک ہے تیری ذات الہی

اللہ تُو ہے رحمت والا

نام ہے تیرا برکت والا

دیتی ہے ہر چیز گواہی

علم کی یارب دولت دینا

چاند اور سورج، پھول اور تارے

تُو نے بنائے کتنے پیارے

ہمت دینا، عزت دینا

”نئے الفاظ“ دینے کا مقصد بچوں کو نئے الفاظ کے مفہوم سے آگاہ کرنا اور ان کے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کرنا ہے تاکہ وہ روزمرہ کی گفتگو میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔ ”نئے الفاظ“ کے تحت الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بچوں کو بتائیں۔ معانی اخذ کرانے کے لیے الفاظ کو جملوں میں استعمال کرائیں۔..... ”آپ نے کیا سمجھا؟“ کا مقصد سبق سے متعلق بچوں کی تفہیم کا جائزہ لینا ہے۔ سوال نمبر ۲ کی سرگرمی سے پہلے بچوں سے حمد شیں، پھر سوال نمبر ۲ کی سرگرمی کروائیں۔



۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

کس کی ذات کو رحمت والا کہا گیا ہے؟

(الف)

اس نظم میں اللہ تعالیٰ کے کون کون سے نام آئے ہیں؟

(ب)

بتائیں اس نظم کو حمد کیوں کہا گیا ہے؟

(ج)



مل کر کریں بات ۴۔ دی ہوئی تصویر کو غور سے دیکھیں اور نیچے پوچھے گئے سوالوں کے جواب دیں۔ (زبانی)



درختوں کا کیا فائدہ ہوتا ہے؟

مکان کے سامنے کیا کچھ نظر آرہا ہے؟

”مل کر کریں بات“ میں دی ہوئی تصویر پر غور کرنے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالات کے زبانی جوابات دینے کا موقع دیں۔ خیال رکھیں کہ ہر بچے کو بولنے کا موقع ملے۔

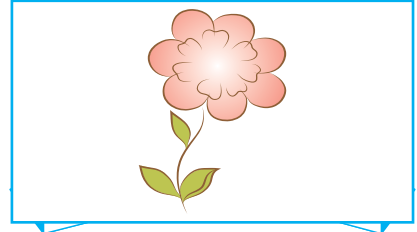
اس تصویر میں آپ کو کیا پسند ہے اور کیا نہیں؟ وجہ بتائیں۔



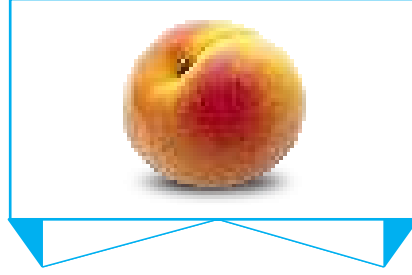
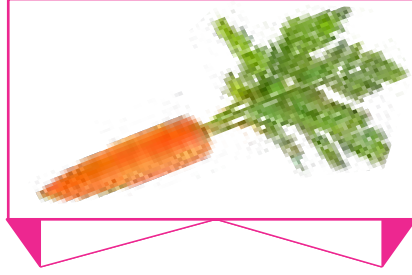
لفظوں کا کھیل



۵۔ تصاویر پر غور کریں اور مثال کے مطابق معتمے میں سے ان تصاویر کے نام ڈھونڈ کر ان کے گرد دائرہ لگائیں اور نیچے لکھیں۔



ا	م	ک	ل	و	پھ
کھ	و	ن	م	آ	ج
ف	ل	س	و	ڑ	آ
پ	ی	ر	ج	ا	گ



مثال: ۱۔ پھول ۲۔ ۳۔
۴۔ ۵۔

قواعد سیکھیں 
دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں، ان میں ختمہ (-) اور سکتہ (،) کو نمایاں کیا گیا ہے۔
۱۔ میں نے آم، انار، سیب اور انگور کھائے۔  ہاتھ، پاؤں، کان اور آنکھیں اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہیں۔
۲۔ دیے ہوئے جملوں میں ختمہ اور سکتہ کا نشان لگا کر جملے دوبارہ لکھیں۔

کتاب کا پی اور پنسل بستے میں رکھ دیں

ہوا پانی سورج چاند اور تارے اللہ تعالیٰ نے بنائے

نیلے پیلے اور سبز رنگ کی پنسلیں لاؤ

۷۔ مثال کے مطابق لکیر کے ذریعے سے واحد الفاظ کو ان کی جمع سے ملائیں۔



”قواعد سیکھیں“ میں سوال نمبر ۶ کے تحت بچوں کو ختمہ اور سکتہ کا تصور دیں۔ انھیں بتائیں کہ جب کوئی جملہ مکمل ہو جائے تو اس کے آخر میں ختمہ (-) کا نشان لگاتے ہیں۔ اس طرح بچوں کو سکتہ (،) کا تصور دیتے ہوئے بتائیں کہ یہ علامت ایک چھوٹے سے وقفے کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ جہاں یہ علامت استعمال ہوتی ہے وہاں تھوڑا سا ٹھہر کر آگے بڑھتے ہیں۔ تختہ تحریر پر مختلف جملے لکھیں اور ختمہ اور سکتہ کی علامتیں لگا کر واضح کریں۔ سوال نمبر ۷ کے تحت بچوں کو فلپس کارڈ پر ”پرندہ، پرندے“، ”انڈہ، انڈے“ کا تصور دیں۔

واحد	جمع
پرندہ	انڈے
دروازہ	مرغے
طوطا	دروازے
مرغا	طوطے
انڈا	پرندے



۸۔ دیے ہوئے ارکان ایک منٹ میں پڑھیں۔

با	پا	تا	ٹا	جا	چا	دا	را	سا	شا
صا	طا	عا	فا	کا	گا	لا	ما	نا	وا
ہا	بو	پو	تو	ٹو	جو	چو	خو	دو	رو
سو	شو	طو	عو	غو	فو	لو	مو	نو	ہو
بے	پے	تے	ٹے	جے	نے	دے	ڈے	رے	سے
لے	نے	ہے	بی	پی	تی	ٹی	جی	چی	دی
ڈی	سی	فی	قی	کی	گی	لی	می	نی	ہی

۹۔ ٹیلی ویژن (ٹی۔وی) سے کوئی سے تین جملے پڑھیں یا سنیں اور دی ہوئی جگہ پر لکھیں۔

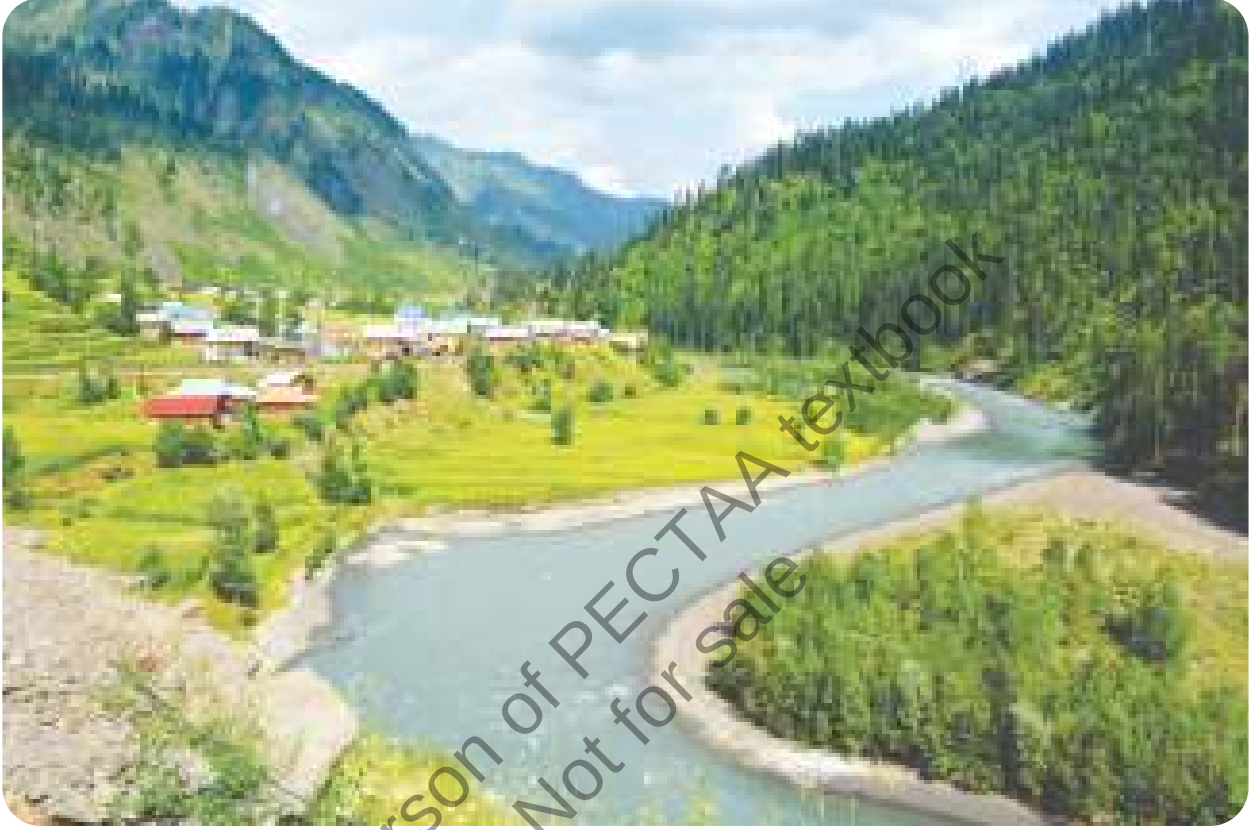
سوال نمبر ۸ میں کثیر الاستعمال ارکان دیے گئے ہیں، بچوں کو یہ ارکان ایک منٹ میں پڑھنے چاہئیں۔
بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ گھر میں ٹیلی ویژن سے کوئی سے تین جملے پڑھیں یا سنیں اور پھر دی ہوئی جگہ پر لکھیں۔



کچھ نیا لکھیں



۱۰۔ دی ہوئی تصویر کے بارے میں تین جملے لکھیں۔



_____ :۱

_____ :۲

_____ :۳

آؤ کریں کام



۱۱۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی تصویریں اکٹھی کریں اور اپنی پسند کی پانچ تصویریں اپنی کاپی میں چسپاں کریں۔

نعت

حاصلاتِ تعلّم

- اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- آہنگ اور لے کے حوالے سے سادہ مہر سے، اشعار اور نعتیں سن کر پسند کا اظہار کر سکیں۔
- انفرادی آوازیں سن کر ان کی آوازوں کو درست طریقے سے ملا کر لفظ ادا کر سکیں، مثلاً ”ن+ا+ن“، سنیں تو انہیں ملا کر لفظ ”نان“ بنا سکیں۔ (تولہ سے جوڑ)
- سوال سمجھ کر اس کا جواب دے سکیں۔
- نظم و نثر پڑھ کر سوالات کے جوابات زبانی دے سکیں۔
- الفاظ کے متضاد بنا سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- حضرت محمد رسول اللہ ﷺ ہمارے لیے کون سا دین لائے؟
- حضرت محمد رسول اللہ ﷺ پر کون سی کتاب نازل ہوئی؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- اللہ کے آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کو رحمۃ للعالمین کہتے ہیں۔ اس کا مطلب ہے تمام جہانوں کے لیے رحمت۔

تدریسی مقاصد کو مؤثر بنانے کے لیے ”حاصلاتِ تعلّم“ دیے جا رہے ہیں۔ جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ”سوچیں اور بتائیں“ کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”ٹھہریں اور بتائیں“ کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ”کیا آپ جانتے ہیں؟“ میں دی گئی اضافی معلومات بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔



نعت

تَلَفُّظُ سِیَکھیں



عَرَش

عَمَل

ہدایت

اُصُول

ہمیں اپنی جاں سے ہیں پیارے نبیؐ
سکھائے ہمیں زندگی کے اُصول
بُرے راستے سے بچایا ہمیں
عَمَل کے لیے لائے رُب کی کتاب
ہزاروں دُرُود اُن پہ ، لاکھوں سلام
محمدؐ کے رستے پہ سب کو چلا
(خواجہ عابد نظامی)

دلوں کے سہارے ہمارے نبیؐ
وہ اللہ کے آخری ہیں رسولؐ
ہدایت کا رستہ دکھایا ہمیں
ہمارے لیے لائے رُب کی کتاب
ہوئے عرش پر رُب سے وہ ہم کلام
خُدا سے ہماری یہی ہے دُعا

ٹھہریں اور بتائیں

- جان سے پیارا کس ہستی کو کہا گیا ہے؟
- آپ ﷺ کی تعریف بیان کی گئی ہو اور آپ ﷺ کی صفات کا ذکر کیا گیا ہو نظم پہلے خود

ہم نے سیکھا



- آپ ﷺ کو کبھی ایسی نظم کو کہتے ہیں، جس میں حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی تعریف بیان کی گئی ہو اور آپ ﷺ کی صفات کا ذکر کیا گیا ہو نظم پہلے خود
- آپ ﷺ نے ہدایت کا رستہ دکھایا۔

بچوں کو بتائیں کہ نعت ایسی نظم کو کہتے ہیں، جس میں حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی تعریف بیان کی گئی ہو اور آپ ﷺ کی صفات کا ذکر کیا گیا ہو نظم پہلے خود تلفظ، لے اور آہنگ سے پڑھیں۔ پھر بچوں سے پڑھوائیں۔ بچوں کو الفاظ کے درست تلفظ اور مفہوم سے آگاہ کریں۔ بچوں کو اشعار کا مفہوم آسان الفاظ میں سمجھائیں۔ بچوں کو معراج کا واقعہ سنائیں۔ انھیں بتائیں کہ معراج کے موقع پر ہمارے پیارے نبی ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے ہم کلام ہوئے۔



- غیر مسلم طلبہ کو اسلامی مواد پڑھنے پر مجبور نہ کیا جائے۔
- امتحانی سوالات میں اسلامی موضوعات پر سوال دینے کی صورت میں غیر مسلم طلبہ کے لیے متبادل سوال دیا جائے۔

نوٹ

مشق

نئے الفاظ



۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔ (زبانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اُصول	طریقہ	ہدایت	راہ نمائی، راستہ دکھانا
ہم کلام ہونا	آپس میں بات کرنا	عرش	آسمانوں سے اوپر وہ جگہ جہاں اللہ تعالیٰ کا تخت ہے

۲۔ آپ نے کیا سمجھا؟ دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔



رب

رستہ

جال

دُرود

”نئے الفاظ“ دینے کا مقصد بچوں کو نئے الفاظ کے مفہوم سے آگاہ کرنا اور ان کے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کرنا ہے، تاکہ وہ روزمرہ کی گفتگو میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔ ”نئے الفاظ“ کے تحت الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بچوں کو بتائیں۔
معنی اخذ کرنے کے لیے الفاظ کو جملوں میں استعمال کرائیں۔ ”آپ نے کیا سمجھا؟“ کا مقصد سبق سے متعلق بچوں کی تفہیم کا جائزہ لینا ہے۔ سوال نمبر ۲ کی سرگرمی سے پہلے بچوں سے نعت سنیں، پھر سوال نمبر ۲ کی سرگرمی کروائیں۔

ہمیں اپنی _____ سے ہیں پیارے نبیؐ

(الف)

ہدایت کا _____ دکھایا ہمیں

(ب)

ہمارے لیے لائے _____ کی کتاب

(ج)

ہزاروں _____ اُن پہ، لاکھوں سلام

(د)

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

کس ہستی کو دلوں کا سہارا کہا گیا ہے؟

(الف)

آپ ﷺ کے لیے کون سی کتاب لائے؟

(ب)

اس نظم کو نعت کیوں کہا گیا ہے؟

(ج)



مل کر کریں بات



۴۔ دی ہوئی تصویر پر غور کریں اور بتائیں کہ اس میں کیا دکھایا گیا ہے؟

اگر آپ اس بچے کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟ (زبانی)

”بل کر کریں بات“ کے تحت تصویر میں دی ہوئی صورتِ حال پر بچوں سے بات چیت کریں۔ ان سے پوچھیں کہ اس صورتِ حال میں وہ کیا کریں گے؟



لفظوں کا کھیل



۵۔ حروف کی آوازیں سنیں، انہیں ملا کر لفظ بنائیں اور سامنے لکھیں۔

الفاظ

حروف

ت	ب	ب	ح	م
م	ر	ت	ح	م
م	ا	ل	س	ا
ل	و	ص	ا	
ت	م	ح	ر	

قواعد سیکھیں تصاویر اور ان کے نیچے دیے گئے الفاظ ایک دوسرے کے متضاد ہیں۔



شام



صبح

۶۔ مثال کے مطابق درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے۔

”اوپر“ کا متضاد ہے:

(الف)

چھوٹا ☐

برابر ☐

نیچے ☒

سامنے ☐

”سرما“ کا متضاد ہے:

(ب)

برسات ☐

گرم ☐

خزاں ☐

بہار ☐



سوال نمبر ۶ دی ہوئی مثال کے ذریعے سے متضاد الفاظ کا تصور دیں۔ فلیش کارڈز کے ذریعے سے ”سرما، گرما“، ”اچھا، برا“، ”فائدہ، نقصان“ متضاد الفاظ کی پہچان کرائیں۔
بچوں کو بتائیں کہ جو الفاظ معانی کے لحاظ سے ایک دوسرے کے الٹ ہوں، انھیں متضاد الفاظ کہتے ہیں۔

(ج) ”اچھا“ کا متضاد ہے:

☐ بُرا ☐ بھلا ☐ خوب ☐ نیک

(د) ”فائدہ“ کا متضاد ہے:

☐ نفع ☐ نقصان ☐ بہتر ☐ پاک

پڑھیں۔ دی ہوئی نظم پڑھ کر سوالوں کے زبانی جواب دیں۔



پیارے پیارے نبی ہمارے ہم کو اپنی جان سے پیارے
وہ آئے تو ہوا سَویرا دُور ہوا دُنیا کا اَندھیرا
میرے آقا، میرے مولا سب دُکھیوں کے دِل کا سہارا
اُن کا سیدھا روشن رستہ جو بھولے گا، وہ بھٹکے گا
اُن کی راہ پہ چلنے والا ہم سب کی آنکھوں کا تارا (راجا رشید محمود)

(الف) ہمیں کون اپنی جان سے پیارا ہے؟ (ب) اس نظم میں آقا کسے کہا گیا ہے؟

(ج) ہماری آنکھوں کا تارا کون لوگ ہیں؟

سوال نمبر ۷ میں دی ہوئی نظم بچوں سے پڑھوائیں، انھیں نظم پر غور کرنے کا موقع دیں۔
بعد ازاں سوالات کے جوابات زبانی سنیں۔



کچھ نیا لکھیں



۸۔ دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے اللہ تعالیٰ کے آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے متعلق پانچ جملے لکھیے۔
(والد کا نام، والدہ کا نام، پیدائش کا شہر، نیکی کی طرف بلانا، آسمانی کتاب لانا)

سوال نمبر ۸۔ اشارے پچھلی جماعت میں موجود سبق آخری رسول اللہ ﷺ کے اعادہ کے طور پر دیے گئے ہیں، ان کے مطابق بچوں کی سابقہ معلومات کا جائزہ لیں اور اپنی راہ نمائی میں سرگرمی مکمل کرائیں۔



آؤ کریں کام



۹۔ نعت زبانی یاد کریں اور گروہ بنا کر ایک دوسرے کو نعت کے اشعار لے اور آہنگ سے سنائیں۔ آخر میں بتائیں کہ کون سا شاعر آپ کو سب سے اچھا لگا؟

پیارے رسول خاتم النبیین ﷺ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

حاصلاتِ تعلّم

- اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- مختصر کہانی سن کر اس کے خاص نکات زبانی سنا سکیں۔
- واقعات یا کہانیاں سن کر مخصوص ردِ عمل کا اظہار کر سکیں۔
- الفاظ کی ابتدائی آواز تبدیل کر کے درست طریقے سے نئے الفاظ بنا سکیں، مثلاً ”راگ“ سے /را/ ہٹا کر /اس/ لگا کر ”ساگ“۔
- ایک منٹ میں کم از کم چالیس (۴۰) اختراعی ہجول والے یا بے معنی الفاظ پڑھ سکیں۔
- جملے میں فعل کی پہچان کر سکیں۔
- پانچ سے سات جملوں پر مشتمل مربوط عبارت لکھ سکیں۔
- اپنے گھر، سکول اور ارد گرد کے ماحول کے بارے میں پانچ سے سات جملے تحریر کر سکیں۔
- لائبریری میں اپنی پسند کی کتاب منتخب کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- ہمارے پیارے نبی ﷺ کا نام کیا ہے؟
- حضرت محمد رسول اللہ ﷺ خاتم النبیین ﷺ نے ہمیں کس بات کی تعلیم دی؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- اللہ کے آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ خاتم النبیین ﷺ نے زندگی کے ۵۳ سال مکہ اور ۱۰ سال مدینہ منورہ میں گزارے۔

تدریسی مقاصد کو موثر بنانے کے لیے ”حاصلاتِ تعلّم“ دیے جا رہے ہیں۔ جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ”سوچیں اور بتائیں“ کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”ٹھہریں اور بتائیں“ کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ”کیا آپ جانتے ہیں؟“ میں دی گئی اضافی معلومات بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔



پیارے رسول خاتم النبیین ﷺ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

تَلَفُّظُ سیکھیں



لپک	باہر	گود	شفقت	محبت	مہربان
-----	------	-----	------	------	--------

ہمارے پیارے نبی کا نام حضرت محمد رسول اللہ ﷺ خاتم النبیین ﷺ ہے۔ آپ ﷺ اللہ کے آخری نبی ہیں۔ آپ ﷺ بہت مہربان تھے۔ ہر ایک سے محبت کرتے۔ بچوں پر تو خاص شفقت فرماتے۔ بچے ملتے تو مسکرا کر انھیں سلام کرتے۔ اُن کا حال پوچھتے۔ انھیں گود میں اٹھاتے۔ اُن سے پیار بھری باتیں کرتے۔

ٹھہریں اور بتائیں

• آپ ﷺ بچوں سے کیسا سلوک فرماتے؟

لوگ آپ ﷺ کی خدمت میں موسم کا نیا پھل لاتے۔ آپ ﷺ یہ پھل سب سے پہلے بچوں کو دیتے۔ آپ ﷺ کبھی کبھی سفر کے لیے مدینہ منورہ سے باہر تشریف لے جاتے۔ جب سفر سے واپس مدینہ منورہ آتے تو راستے



سبق کی خواندگی پہلے نمونے کے طور پر خود کریں پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کے درست تلفظ اور مفہوم سے آگاہ کریں۔ اللہ کے آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی زندگی کے بارے میں بچوں کو بتائیں۔



میں بچوں کو دیکھ کر اپنی سواری روک لیتے۔ بڑی محبت سے انھیں سواری پر بٹھاتے۔ کسی کو اپنے آگے اور کسی کو پیچھے۔ بچے بھی آپ خاتۃ النبیین ﷺ سے بہت محبت کرتے۔ جہاں آپ خاتۃ النبیین ﷺ کو دیکھتے، لپک کر آپ خاتۃ النبیین ﷺ کے پاس پہنچ جاتے۔

ٹھہریں اور بتائیں

• آپ خاتۃ النبیین ﷺ سفر سے واپس آتے تو کیا کرتے؟

اللہ کے پیارے نبی خاتۃ النبیین ﷺ خود بھی بچوں سے پیار کرتے اور دوسروں کو بھی پیار کرنا سکھاتے۔ آپ خاتۃ النبیین ﷺ نے فرمایا: جو ہمارے چھوٹوں پر شفقت نہیں کرتا اور بڑوں کی عزت نہیں کرتا، اُس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔*

ہم نے سیکھا

- آپ خاتۃ النبیین ﷺ بہت مہربان تھے۔
- آپ خاتۃ النبیین ﷺ بچوں پر خاص شفقت فرماتے تھے۔
- آپ خاتۃ النبیین ﷺ نے ہمیں بچوں سے پیار کرنا سکھایا ہے۔

* (سنن ترمذی، جلد سوم حدیث نمبر ۱۹۱۹)



مشق

نئے الفاظ



۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔ (زبانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
شفقت	پیار	لکنا	دوڑ کر جانا
مہربان	رحم دل	عزت	احترام

آپ نے کیا سمجھا؟



۲۔ خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کا اللہ تعالیٰ کے آخری ہیں۔

(ب) حضرت محمد رسول اللہ ﷺ موسم کا نیا پھل سب سے پہلے کو دیتے۔

(ج) جو ہمارے چھوٹوں پر شفقت نہیں کرتا اور کی عزت نہیں کرتا، اُس کا ہم سے

کوئی تعلق نہیں۔

”نئے الفاظ“ کے تحت الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بچوں کو بتائیں۔ ”لکنا“ کا مفہوم مثال دے کر سمجھائیں۔
 ”آپ نے کیا سمجھا؟“ کا مقصد سبق سے متعلق بچوں کی تفہیم کا جائزہ لینا ہے۔



۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) آپ ﷺ بچوں سے ملتے تو کیا کرتے؟ کوئی دو باتیں لکھیں۔

(ب) سفر سے واپسی پر آپ ﷺ بچوں کو دیکھ کر کیا کرتے؟

(ج) آپ ﷺ کی مبارک زندگی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

مل کر کریں بات



۴۔ دیا ہوا واقعہ غور سے سنیں، اس کے اہم نکات زبانی سنائیں نیز بتائیں کہ آپ نے اس واقعہ سے کیا سیکھا؟ (زبانی)

حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے جانوروں اور پرندوں کا خیال رکھنے کی نصیحت کی ہے۔ ایک مرتبہ صحابہؓ نے چڑیا کے گھونسلے سے اُس کے بچے اٹھالے۔ چڑیا سر پر منڈ لانے لگی۔ اللہ کے آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے پوچھا کہ یہ چڑیا کیوں پریشان ہے؟ صحابہؓ نے جواب دیا: ”یا رسول اللہ! (ﷺ) ہم نے اس کے بچے اٹھالے ہیں۔“ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جاؤ! بچوں کو گھونسلے میں واپس رکھ دو۔“ یہ سن کر صحابہؓ نے فوراً چڑیا کے بچے گھونسلے میں واپس رکھ دیے۔*

* ”ذَٰلِکَ التَّوْبَةُ“ از امام بیہقی

”مل کر کریں بات“ دیا ہوا واقعہ بچوں کے پڑھنے کے لیے نہیں ہے۔ اساتذہ پڑھ کر سنائیں گے، جب کہ بچے غور سے سنیں گے اور اپنی رائے کا اظہار کریں گے۔



لفظوں کا کھیل



۵۔ دیے ہوئے لفظوں کا پہلا رکن تبدیل کر کے تین تین نئے الفاظ بنائیں۔

مثال: موڑا

جوڑا توڑا گھوڑا

کھال

روٹی

قواعد سیکھیں



دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔ ان میں فعل کو نمایاں کیا گیا ہے۔

اسد کتاب پڑھتا ہے۔ فاطمہ خط لکھتی ہے۔

۶۔ دیے ہوئے جملوں میں سے فعل چن کر ”فعل“ کے کالم میں لکھیں۔

فعل	جملے
	عمران نے روٹی کھائی۔
	فوزیہ نے پانی پیا۔
	رابعہ نے نماز پڑھی۔
	بچوں نے کرکٹ کھیلی۔
	مالی نے پودوں کو پانی دیا۔

”لفظوں کے کھیل“ میں بچے اپنی پسند کے الفاظ بنا سکتے ہیں۔



۷۔ دیے ہوئے بے معنی لفظوں کو روانی سے پڑھیں۔

ساغا	تو خو	خازا	روغو	تاگھا
مونو	باتا	حابھی	جاش	کھاڑے
ساچے	باطو	گھاتھے	ٹارے	جاتھے
گھوٹے	گاجے	ٹاگھو	ضاطا	فوڑا
طوگو	کھاگا	پاشا	تھوٹا	گوٹا
سوغو	جاجی	ہاشا	نطودھو	جوگھا
روکھو	سوبو	تھوعا	تونی	ساکا
چاگے	کھاچے	تھاگے	راٹ	جاکی

پڑھیں کے تحت دیے ہوئے بے معنی الفاظ بچوں کو ایک منٹ میں پڑھنے چاہئیں۔ بے معنی یا اختراعی بچوں والے الفاظ پڑھانے کا مقصد بچوں کو رتے سے نجات دلانا ہے۔



۸۔ ’پیارے رسول اللہ ﷺ کی پیاری باتیں‘ کے موضوع پر ایک پیرا گراف لکھیں۔ جو پانچ سے سات جملوں پر مشتمل ہو۔



۹۔ اپنے سکول یا کمرہ جماعت کی لائبریری سے اپنی پسند کی کتاب منتخب کریں۔ یہ کتاب اپنے نام جاری کروائیں۔

”قواعد سیکھیں“ کے تحت بچوں کو فعل کا تصور دیں۔ سبق میں دیے افعال کی نشان دہی کروائیں۔ اس تصور کی پہچان کے لیے جماعت میں یا جماعت سے باہر ہونے والے افعال کی مثالیں دیں۔ بچوں کو بتائیں کہ وہ لفظ جس سے کسی کام کا ہونا یا کرنا ظاہر ہو ”فعل“ کہلاتا ہے۔



سکول میں لائبریری نہ ہونے کی صورت میں کمرہ جماعت میں عارضی لائبریری بنا کر سرگرمی کروائی جائے۔ عارضی لائبریری کے لیے بچوں سے کہیں کہ وہ ایک ایک کتاب لائیں۔ بچوں کی کتابوں سے عارضی لائبریری تشکیل دیں۔ بچوں کو اپنی پسند کی کتابیں منتخب کرنے کا موقع دیں اور ان کی پسند کی کتابیں ان کے نام پر جاری کریں۔

بانو کا طوطا

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- دو یا زائد ارکان والے الفاظ کو درست ارکان میں توڑ سکیں، مثلاً: ”پانی“ میں ”پا“ اور ”نی“۔
- تصویری کہانی پر گفتگو کر سکیں۔
- متن کو فہم سے پڑھ سکیں۔
- جملوں میں رموزِ اوقاف کا درست استعمال کر سکیں۔
- جملوں کو رموزِ اوقاف کے ساتھ خوش خط نقل کر سکیں۔
- بے ترتیب الفاظ کو ترتیب دے کر جملے مرتب کر سکیں۔
- سوالیہ جملے بنا سکیں۔
- چھپائی کے مزید پیچیدہ تصورات کی درست نشان دہی کر سکیں۔ (جملے میں پہلا لفظ، جملے کا آخری لفظ، سکتہ یا سوالیہ نشان)

سوچیں اور بتائیں

- پالتو جانور کسے کہتے ہیں؟ مثالیں دیں۔
- طوطا کس رنگ کا ہوتا ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- طوطے انسانوں کی نقل اُتار سکتے ہیں۔ انھیں بات کرنا سکھایا جائے تو وہ بات بھی کر سکتے ہیں۔

تدریسی مقاصد کو مؤثر بنانے کے لیے ”حاصلاتِ تعلّم“ دیے جا رہے ہیں۔ جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ”سوچیں اور بتائیں“ کے سوالات بچوں سے پوچھیں، تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”ٹھہریں اور بتائیں“ کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ”کیا آپ جانتے ہیں؟“ میں دی گئی اضافی معلومات بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔



بانو کا طوطا

تلفظ سیکھیں



پٹی

رونق

بھلی

مڑکا

چونچ

ٹیس

”ٹیس، ٹیس، ٹیس۔“ ذرا سننا یہ کس کی آواز ہے۔ آہا! یہ تو بانو کا طوطا ہے۔ کتنا پیارا اور خوب صورت ہے یہ طوطا۔ ہرا ہرا رنگ ہے۔ گول گول آنکھیں۔ چونچ آگے سے مڑی ہوئی اور دم لمبی۔ گلے میں سیاہ پٹی بنی ہوئی ہے۔ لگتا ہے مالا پٹن رکھی ہے۔



ٹھہریں اور بتائیں

• طوطے کے گلے میں مالا کس چیز کو کہا گیا ہے؟

سبق کی خواندگی پہلے نمونے کے طور پر خود کریں، پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کے درست تلفظ اور مفہوم سے آگاہ کریں۔ لفظ ”ٹیس“ میں ”پے“ سے ما قبل حرف (ٹ) پر زبر یا زیر نہیں ہے۔ بچوں کو پالتو جانوروں کا خیال رکھنے کی تلقین کریں۔



بانو کا طوطا پیٹھی پیٹھی باتیں کرتا ہے۔ کوئی گھر میں داخل ہو تو سلام کرتا ہے۔ باہر جائے تو خدا حافظ کہتا ہے۔ بانو پوچھتی ہے: ”طوطے میاں! آم کھاؤ گے؟“ طوطا جواب دیتا ہے: ”جی ہاں، جی ہاں۔“ بانو اُسے آم دیتی ہے۔ طوطا آنکھیں مٹکا کر کہتا ہے: ”شکریہ۔“

ٹھہریں اور بتائیں

- بانو کے گھر میں رونق کیوں ہے؟

بانو کہتی ہے: ”خیر ہو۔“

طوطا بھی کہتا ہے: ”خیر ہو۔“

طوطے میاں کی باتیں سب کو بھلی لگتی ہیں۔ سب اُس سے

پیار کرتے ہیں۔ اُس کا خیال رکھتے ہیں۔ طوطے میاں کے دم سے گھر میں رونق ہے۔



ہم نے سیکھا



طوطا خوب صورت پالتو پرندہ ہے۔

پالتو جانوروں اور پرندوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

مشق

نئے الفاظ



۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔ (زبانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آہا	تعریفی کلمہ	بھلی	اچھی
خیر	سلامتی، بہتری	کے دم سے	کی وجہ سے

آپ نے کیا سمجھا؟



۲۔ درست جواب کے سامنے (✓) لگائیں۔

طوطے کی آواز ہے:

☐ ٹیس ٹیس ☐ قیں قیں ☐ ٹراں ٹراں ☐ کائیں کائیں

بانو کے طوطے کا رنگ ہے:

☐ پیلا ☐ نیلا ☐ سبز ☐ لال

طوطے کی سیاہ پیٹی بنی ہوئی ہے:

☐ گردن پر ☐ پاؤں پر ☐ سر پر ☐ پروں پر

”نئے الفاظ“ دینے کا مقصد بچوں کو نئے الفاظ کے مفہوم سے آگاہ کرنا اور ان کے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کرنا ہے تاکہ وہ روزمرہ کی گفتگو میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔
حرف تحسین ”آہا“ کو جملے میں استعمال کر کے مفہوم واضح کریں۔ ”آپ نے کیا سمجھا؟“ کا مقصد سبق سے متعلق بچوں کی تفہیم کا جائزہ لینا ہے۔



۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) بانو کے طوطے کی شکل اور صورت کیسی ہے؟

(ب) بانو کا طوطا کب سلام کرتا ہے؟

(ج) طوطے کی وجہ سے گھر میں کیوں رونق ہے؟

(د) ہم پالتو جانوروں کا خیال کیسے رکھ سکتے ہیں؟ کوئی سی دو باتیں لکھیں۔



۴۔ گروپ بنا کر اپنے اُستاد کی مدد سے دی ہوئی تصویروں پر کہانی بنائیں۔



تصاویر کی مدد سے بچوں کو کہانی بنانے میں مدد دیں۔ اشارات برائے تصاویر: (*) ماریہ نے ایک زخمی پرندہ دیکھا۔ (*) ماریہ اُسے اُٹھا کر گھر لے آئی اور اپنے ابا جان کی مدد سے اُس کی مرہم پٹی کی۔ (*) پرندے کا زخم ٹھیک ہوا تو اُس کی پٹی اتار دی۔ (*) ماریہ نے پرندے کو اڑا دیا۔



سمجھ دار بچے (سنانے کا سبق)

سوچیں اور بتائیں

- کوئی اجنبی آدمی آپ کو اپنے ساتھ چلنے کا کہے تو آپ کیا کریں گے؟
- کوئی اجنبی آپ کے جسم اور چہرے کو چھوئے تو آپ کیا کریں گے؟

چھٹی کی گھنٹی بجی۔ دانیال نے اپنا بستہ اٹھایا اور سکول گیٹ کی طرف بڑھا۔ گیٹ پر خاصی بھیڑ تھی۔ بچے اپنے گھروالوں کے ساتھ گھروں کو جا رہے تھے۔ دانیال ادھر ادھر دیکھنے لگا۔ اُس کے ابا جان ابھی تک نہیں آئے تھے۔ وہ سکول سے باہر ایک بچہ پر بیٹھ کر ابا جان کا انتظار کرنے لگا۔ تھوڑی ہی دیر میں تمام بچے گھروں کو چلے گئے۔ اُستاد بھی ایک ایک کر کے جانے لگے۔ اب گیٹ پر صرف چوکی دار رہ گیا تھا۔



کہانی سنانے سے پہلے ”سوچیں اور بتائیں“ کے سوالات پوچھیں اور ہر بچے کو بولنے کا موقع دیں۔ بعد ازاں بچوں کو دل چسپ انداز میں کہانی سنائیں۔ کہانی میں آسان الفاظ استعمال کیے گئے ہیں لیکن، جن الفاظ کا مفہوم سمجھنے میں بچوں کو دقت محسوس ہو، مطلب بتانے کے ساتھ ساتھ جملے میں استعمال کی ایک ایک مثال بھی دے دیں۔ بچوں کو ترغیب دیں کہ وہ کسی بھی ناپسندیدہ حرکت / واقعے / لالچ کے بارے میں والدین یا اساتذہ کو بلا جھجک بتائیں۔



دانیال کچھ پریشان تھا۔ اُسے بھوک اور پیاس لگی تھی۔ اس دوران میں ایک موٹر سائیکل سوار دانیال کے قریب آ کر رکا۔ اجنبی کو دیکھ کر دانیال کو خوف محسوس ہونے لگا۔ اُس آدمی نے دانیال سے پوچھا کہ وہ یہاں کیوں بیٹھا ہے؟ دانیال نے بتایا کہ اُسے گھر جانا ہے اور وہ اپنے ابا جان کا انتظار کر رہا ہے۔

یہ سن کر اُس آدمی نے کہا: ”بیٹا! آؤ میں تمہیں گھر تک چھوڑ آتا ہوں۔“

”میں آپ کے ساتھ نہیں جاؤں گا۔“ دانیال نے اسے جھٹ سے جواب دیا۔

”بیٹا! میں تمہارے ابا جان کا دوست ہوں۔ میں تمہاری مدد کرنا چاہتا ہوں۔“ اجنبی آدمی نے نرمی سے کہا۔

”نہیں، مجھے آپ کی مدد نہیں چاہیے۔“ دانیال نے صاف جواب دیا۔ یہ جواب سن کر اجنبی آدمی دانیال کی طرف بڑھا۔

”بچاؤ، بچاؤ، بچاؤ!“ دانیال چلایا۔ دراصل دانیال کو اپنی اُستانی جی کی بات یاد آ گئی تھی کہ کوئی اجنبی تمہیں اپنے ساتھ زبردستی لے جانے کی کوشش کرے تو شور مچا دو۔ دانیال کی آواز سن کر چوکی دار دوڑا دوڑا آیا۔ چوکی دار کو آتادیکھ کر اجنبی نے جلدی سے موٹر سائیکل سٹارٹ کی اور وہاں سے بھاگ نکلا۔ چوکی دار آیا تو دانیال نے ساری بات بتادی۔ چوکی دار نے کہا: ”بیٹا! شکریہ تم نے شور مچا دیا اور بچ گئے۔ ایسے آدمی بچوں کو اغوا کر کے لے جاتے ہیں۔“

اس دوران میں دانیال کے ابا جان بھی آ گئے۔ آج انھیں اس کیے دیے ہو گئی تھی، کیوں کہ ان کی موٹر سائیکل راستے میں خراب ہو گئی تھی۔ چوکی دار نے دانیال کے ابا جان کو سارا واقعہ کہ سنایا۔ دانیال کے ابا جان یہ سن کر پریشان ہو گئے۔ انھوں نے چوکی دار کا شکریہ ادا کیا، جس نے وقت پر پہنچ کر دانیال کو اغوا ہونے سے بچا لیا تھا۔ انھوں نے دانیال کو اس کی سمجھداری پر شاباش دی۔



گھر پہنچ کر ابا جان نے دانیال سے کہا: بیٹا! آج تم نے بہت سمجھ داری دکھائی۔ مزید احتیاط کی ضرورت ہے:

- * جب تک گھر کا کوئی فرد تمہیں لینے نہ پہنچ جائے، سکول کے احاطے سے باہر نہ نکلو۔
- * اگر گھر سے تمہیں کوئی لینے نہ آئے تو سکول کے چوکی دار یا اپنے استاد صاحب کو بتاؤ۔
- * کسی اجنبی سے کچھ لے کر نہ کھاؤ۔ نہ کسی سے پیسے لو۔
- * کوئی اجنبی تمہارے جسم اور چہرے کو چھوئے تو اُسے سختی سے منع کر دو۔

ٹھہریں اور بتائیں

- کیا موٹر سائیکل سوار دانیال کے ابا جان کا دوست تھا؟
- چھٹی کے بعد گھر سے لینے کے لیے کوئی نہ آئے تو آپ کیا کریں گے؟

دانیال نے وعدہ کیا کہ وہ ابا جان کی ان باتوں پر عمل کرے گا۔

سمجھیں اور بتائیں

- اگر پیسے دے کر کوئی کام کرنے کو کہے تو آپ کیا کریں گے؟
- اگر دانیال موٹر سائیکل سوار کے ساتھ چلا جاتا تو کیا ہوتا؟
- اگر آپ دانیال کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟

کہانی سننے کے بعد کہانی کے اہم نکات زبانی سنیں۔ بچوں سے کہانی پر ان کا ردِ عمل جانیں۔ اس کہانی کے ذریعے سے ہم درج ذیل حاصلاتِ تعلیم کا حصول یقینی بنائیں گے:



- * مختصر کہانی سن کر اس کے خاص نکات زبانی سنائیں۔
- * قومی زبان میں سادہ کہانی سن کر تفہیمی سوالات کے درست جواب دے سکیں۔
- * واقعات یا کہانیاں سن کر مخصوص ردِ عمل کا اظہار کر سکیں۔
- * واقعات، کہانیاں یا ہدایات سن کر اپنے ردِ عمل کا زبانی اظہار کر سکیں۔
- * ناپسندیدہ واقعہ/حرکت/اشارہ/ترغیب یا لالچ وغیرہ کے بارے میں والدین اور اساتذہ کو بلا جھجک بتا سکیں۔

جائزہ: ۱

سُننا

۱۔ دیے ہوئے الفاظ سنیں اور ان کے دو دو ہم آواز الفاظ بنائیں۔ (زبانی)

بال

جان

تارے

کام

گانا

بولنا

۲۔ دی ہوئی تصویر دیکھ کر بتائیں کہ آپ ان کی مدد کیسے کریں گے؟



پڑھنا

۳۔ دی ہوئی عبارت کو ایک منٹ میں درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

چھٹی کا دن تھا۔ صبح سے آسمان پر بادل چھائے ہوئے تھے۔ دوپہر کے وقت تیز بارش برسنے لگی۔ بارش کے کچھ دیر بعد ابا جان گھر سے باہر نکلے۔ انھوں نے دیکھا کہ بارش کا پانی گلی میں کھڑا ہے۔ انھوں نے محلے کے کچھ لوگوں کو گلی میں بلایا، تاکہ سب مل کر گلی میں کھڑا پانی نکال سکیں۔

۴۔ مثال کے مطابق الفاظ اور ان کے متضاد کو لکیر کے ذریعے سے ملائیں۔

متضاد	الفاظ
آسان	اچھا
نزدیک	رات
بُرا	دُور
نیچے	مشکل
دن	اوپر

۵۔ دیے ہوئے الفاظ استعمال کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے بارے میں پانچ جملے لکھیے۔

لکھنا

ماں باپ ہاتھ پاؤں آنکھیں کان کھانے پینے کی چیزیں

چڑیا اور چوہا

حاصلاتِ تعلیم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- انفرادی آوازیں سن کر ان آوازوں کو درست طریقے سے ملا کر لفظ ادا کر سکیں۔
- مثلاً: ”ع + و + و + ت“ سنیں تو انھیں ملا کر لفظ ”عورت“ بنا سکیں۔ (توڑ سے جوڑ)
- بول چال میں جملوں کے تسلسل کو برقرار رکھتے ہوئے کہانی کو اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کم از کم ۶۰ الفاظ پر مشتمل عبارت ایک منٹ میں روانی سے پڑھ سکیں۔
- مذکر اور مؤنث آسمان کی عام جمع بنا سکیں، جیسے گھوڑا سے گھوڑے۔
- نظم، کہانی یا واقعہ پڑھ/سن کر پسند کا اظہار کر سکیں۔
- نظم، کہانی یا واقعہ پڑھ کر مختصر سوالات کے جوابات لکھ سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- ہمسائے کون ہوتے ہیں؟
- لڑائی جھگڑے سے کیا نقصان ہوتا ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- جانور اور پرندے اپنے اپنے گھروں میں رہتے ہیں۔ پرندے گھونسلوں اور چوہے اپنے بلوں میں رہتے ہیں۔

تدریسی مقاصد کو مؤثر بنانے کے لیے ”حاصلاتِ تعلیم“ دیے جا رہے ہیں۔ جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ”سوچیں اور بتائیں“ کے سوالات بچوں سے پوچھیں، تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”کٹھنیں اور بتائیں“ کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ”کیا آپ جانتے ہیں؟“ میں دی گئی اضافی معلومات بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔



چڑیا اور چوہا

تلفظ سیکھیں



پچھتانا

جھٹ

لڑنا بھڑنا

بانٹ

چھینا جھپٹی

پھر

بل

پیڑ

شیشم کے پیڑ پر چڑیا کا گھونسلہ تھا۔ جڑوں میں چوہے نے بل بنا رکھا تھا۔ دونوں ہمسائے تھے، لیکن آپس میں لڑتے جھگڑتے رہتے۔ ایک دن چوہا بل سے باہر نکلا۔ اُسے کچھ ہی دور روٹی کا ٹکڑا نظر آیا۔ اسی لمحے چڑیا نے بھی اُسے دیکھ لیا۔ ادھر سے چوہے نے چھلانگ لگائی۔ ادھر سے چڑیا پھر سے اڑی۔ دونوں ایک ساتھ ٹکڑے کے قریب پہنچے۔

ٹھہریں اور بتائیں

• چڑیا اور چوہے کا آپس میں تعلق کیسا تھا؟

چڑیا نے کہا: یہ میرا ہے۔

چوہا بولا: نہیں، یہ میرا ہے۔



سبق کی خواندگی پہلے نمونے کے طور پر خود کریں۔ کہانی پڑھنے کا انداز ایسا ہونا چاہیے کہ استحسان کا پہلو نظر انداز نہ ہو۔ بچے کہانی سے لطف اندوز ہوں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کے درست تلفظ اور مفہوم سے آگاہ کریں۔ بچوں کو پیار محبت سے رہنے اور چیزیں بانٹنے کی تلقین کریں۔



دونوں میں چھینا جھپٹی ہونے لگی۔ ایک بکری قریب ہی چر رہی تھی۔ کہنے لگی: ”دیکھو! لڑنا بھڑنا بڑی بات ہے۔ مل بانٹ کر کھا لو۔ آدھا ٹکڑا چڑیا لے لے۔ آدھا چوہا کھا لے۔“

ٹھہریں اور بتائیں

- بکری کی تجویز پر چڑیا اور چوہے نے کیا جواب دیا؟

چڑیا نے کہا: مجھے منظور نہیں۔ پہلے میں نے دیکھا تھا، اس لیے یہ میرا ہے۔
چوہا بولا: نہیں، پہلے میں نے اسے دیکھا تھا، اس لیے یہ صرف میرا ہے۔
ایک چالاک کوآبیہ لڑائی دیکھ رہا تھا۔ وہ جھٹ سے ٹکڑے پر جھپٹا۔
بچے میں دبایا۔ کانیں کانیں کرتا ہوا اڑ گیا۔

چڑیا اور چوہا دونوں لڑتے جھگڑتے رہ گئے۔ ٹکڑا چڑیا کو ملا، نہ ہی چوہے کو۔ دونوں بہت پچھتائے۔ سوچنے لگے: ”ہائے افسوس! لڑائی نہ کرتے۔ مل بانٹ کر ہی کھا لیتے۔“



ہم نے سیکھا

- ہمسایوں کو ایک دوسرے کا خیال رکھنا چاہیے۔
- آپس میں پیار و محبت سے رہنا چاہیے۔
- ایک دوسرے کے ساتھ چیزیں بانٹنی چاہئیں۔

مشق

نئے الفاظ



۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔ (زبانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بانٹنا	تقسیم کرنا	جھٹ	فوراً
چھینا چھٹی	ایک دوسرے سے چھیننا	لڑنا بھڑنا	لڑائی کرنا
پچھتانا	افسوس مکرنا	ہائے	کلمہ افسوس

آپ نے کیا سمجھا؟



۲۔ سبق کے مطابق درست جواب اور غلط جواب کی نشان دہی دائرہ لگا کر کریں۔

غلط	درست	چڑیا کا گھونسلا شیشم کے درخت پر تھا۔	(الف)
غلط	درست	چڑیا اور چوہا مکئی کے دانے پر لڑنے لگے۔	(ب)
غلط	درست	چڑیا اور چوہے نے بکری کی نصیحت نہ سنی۔	(ج)
غلط	درست	چیل روٹی کا ٹکڑا لے اڑی۔	(د)
غلط	درست	چڑیا اور چوہا بہت پچھتائے۔	(ه)

”نئے الفاظ“ دینے کا مقصد بچوں کو نئے الفاظ کے مفہوم سے آگاہ کرنا اور ان کے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کرنا ہے تاکہ وہ روزمرہ کی گفتگو میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔
 ”نئے الفاظ“ کے تحت الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بچوں کو بتانے کے لیے الفاظ کو جملوں میں استعمال کروائیں۔ ”آپ نے کیا سمجھا؟“ کا مقصد سبق سے متعلق بچوں کی تفہیم کا جائزہ لینا ہے۔



۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) چڑیا اور چوہے کو کھانے کی کیا چیز نظر آئی؟

(ب) چڑیا اور چوہا کیوں پچھتائے؟

(ج) اس کہانی سے آپ نے کیا سبق سیکھا؟

مل کر کریں بات



۴۔ گروپ بنا کر کہانی ”چڑیا اور چوہا“ اپنے الفاظ میں سنائیں۔

”مل کر کریں بات“ کے تحت پانچ پانچ بچوں پر مشتمل گروہ بنائیں۔ گروپ میں ایک بچہ کہانی کا آغاز کرے بقیہ طلبہ باری باری بتدریج اسے آگے بڑھاتے ہوئے مکمل کریں۔



لفظوں کا کھیل



۵۔ مثال کے مطابق حروف کو جوڑ کر لفظ میں تبدیل کریں اور اس لفظ کے آخری حرف سے نیا لفظ بنائیں۔

مثال	چھ	ل	ا	ن	گ	چھلانگ	گائے
	م	ن	ظ	و	ر		
	ر	ٹ	ی				
	ٹ	ک	ا				
	ک	و	ا				

قواعد سیکھیں



درج ذیل الفاظ کو غور سے پڑھیں۔ ان الفاظ کے آخر سے ’ا‘ یا ’ہ‘ ہٹا کر ’ے‘ لگانے سے ان کی جمع بن گئی ہے۔

چوہا چوہے بستہ بستے

۶۔ نیچے دیے واحد الفاظ کی جمع بنائیے۔

واحد	جمع	واحد	جمع
کوا	کوا	طوطا	طوطا
بیٹا	بیٹا	بچہ	بچہ
لڑکا	لڑکا	پوتا	پوتا

واحد جمع کا تصور دینے کے لیے واحد جمع کے الفاظ، جیسے ”پرندہ، پرندے“، ”طوطا، طوطے“ تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو سمجھائیں اور مزید مثالیں دیں۔





پڑھیں ۷۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیے۔

ہم گاؤں میں رہتے ہیں۔ گاؤں میں زیادہ تر مکان کچے ہیں۔ گلیاں بھی کچی ہیں۔ گاؤں کے لوگ بہت محنت کرتے ہیں۔ وہ اناج، سبزیاں اور پھل اگاتے ہیں۔ لوگوں نے مویشی بھی پال رکھے ہیں۔ یہ مویشی دودھ دیتے ہیں۔ دودھ سے لسی، مکھن اور گھی بنتا ہے۔ لوگ تازہ دودھ، گھی، مکھن، پھل اور سبزیاں کھاتے ہیں، اس لیے وہ صحت مند رہتے ہیں۔



کچھ نیا لکھیں

۸۔ دی ہوئی ہر تصویر کے نیچے جملے لکھ کر کہانی مکمل کریں۔



ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک شیر جنگل میں آرام کر رہا تھا۔

ایک چوہا اُس پر چڑھ کر کھیلنے لگا۔



نتیجہ:

آؤ کریں کام



۹۔ ”چڑیا اور چوہا“ کے عنوان سے کہانی کو ڈرامے کی صورت میں جماعت میں پیش کریں۔

سوال نمبر ۷ میں دی گئی عبارت بچوں سے درست تلفظ اور روانی سے پڑھوائیں۔ پڑھنے کے معیار کے مطابق ہر بچے کو ایک منٹ میں ۱۰ الفاظ پر مشتمل عبارت پڑھنی چاہیے۔ سوال نمبر ۸ کی سرگرمی سے پہلے بچوں کے مختلف گروہ بنائیں۔ ہر گروہ سے کہیں کہ وہ دی ہوئی تصویروں کو غور سے دیکھے اور ان سے متعلق کہانی بنا کر ایک دوسرے کو سنائے۔ پھر ہر گروہ سے اس کی بنائی ہوئی کہانی زبانی سنیں۔ بعد ازاں ہر تصویر کے نیچے جملے لکھوا کر کہانی مکمل کروائیں۔



تارے

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ہم آواز الفاظ کی درست نشان دہی کر سکیں، جیسے رات، بات۔
- نظم و نشر کو پڑھ کر سوالات کے جوابات زبانی دے سکیں۔
- کلمہ اور مُہمل میں فرق کر سکیں۔
- مخصوص ذخیرہ الفاظ کا زبانی املا لکھ سکیں۔
- ماحول سے متعلق کسی موضوع پر خود سے پانچ سے سات جملے لکھ سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- رات کو آسمان پر کیا نظر آتا ہے؟
- تاروں کے بارے میں کوئی ایک بات بتائیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- آسمان پر اتنے زیادہ تارے ہیں کہ ہم انہیں گننا چاہیں تو گن نہ سکیں۔
- تارے زمین سے بڑے ہوتے ہیں لیکن دُور ہونے کی وجہ سے چھوٹے نظر آتے ہیں۔

تدریسی مقاصد کو مؤثر بنانے کے لیے ”حاصلاتِ تعلّم“ دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ”سوچیں اور بتائیں“ کے سوالات بچوں سے پوچھیں، تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”ٹھہریں اور بتائیں“ کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ”کیا آپ جانتے ہیں؟“ میں دی گئی اضافی معلومات بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔



تارے

تلفظ سیکھیں



ملتے

نیند

دک

گول مٹول

رات آئی اور جاگے تارے
 ننھے ننھے چھوٹے چھوٹے گول مٹول اور موٹے موٹے
 آہ بیٹھے ہیں مل کر سارے
 رات آئی اور جاگے تارے
 دیکھو کیسے چمک رہے ہیں گویا موتی دک رہے ہیں
 کتنے کتنے اچھے کتنے پیارے
 رات آئی اور جاگے تارے
 تھک جاتے ہیں چلتے چلتے آخر آنکھیں ملتے ملتے
 سو جاتے ہیں نیند کے مارے
 رات آئی اور جاگے تارے

ٹھہریں اور بتائیں

- تارے کب جاگتے ہیں؟
- تاروں کی چمک کن چیزوں سے ملتی جلتی ہے؟

نظم درست تلفظ، لے اور آہنگ سے پڑھوائیں۔ بچوں کو الفاظ کے درست تلفظ اور مفہوم سے آگاہ کریں۔ بچوں کو اشعار کا مفہوم آسان الفاظ میں سمجھائیں۔



چار نہیں ہیں ، آٹھ نہیں ہیں بیس نہیں ہیں ، ساٹھ نہیں ہیں

لاکھوں ہیں یہ دوست ہمارے

رات آئی اور جاگے تارے

لاکھ پکارو لاکھ بلاؤ لاکھ کہو تم آؤ آؤ

کبھی نہ آئیں پاس تمہارے

رات آئی اور جاگے تارے (صوفی غلام مصطفیٰ تبسم)

ہم نے سیکھا

تارے رات کو آسمان پر چمکتے ہیں۔

تاروں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔ (زبانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
وَمَكَنا	چمکنا	لاکھوں	بہت زیادہ
نَتَّھِ مَنَّ	چھوٹے چھوٹے	نیند کے مارے	جن کو بہت زیادہ نیند آئی ہو

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ نظم کے مطابق درست الفاظ چن کر خالی جگہ پر کریں۔

جاگے

نیند

دوست

چمک

(الف) رات آئی اور تارے

”آپ نے کیا سمجھا؟“ میں بچوں کو نظم کے مطابق سوالوں کے جواب لکھنے کی ہدایت دیں۔ بچوں کو بتائیں کہ ہر نظم کے آخر میں شاعر کا نام لکھا ہوتا ہے۔ ”مل کر کریں بات“ میں اُستاد ہم آواز الفاظ کی نشان دہی کرے، جیسے ”چھوٹے، موٹے،“ ”تارے، سارے“۔ بعد ازاں بچے ایک دوسرے سے نشان دہی کروائیں۔



(ب) دیکھو کیسے رہے ہیں

(ج) لاکھوں ہیں یہ ہمارے

(د) سو جاتے ہیں کے مارے

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) تاروں کی صورت کیسی ہے؟

(ب) تارے کیوں تھک جاتے ہیں؟

(ج) یہ نظم کس نے لکھی ہے؟

(د) رات کے وقت آسمان پر تاروں کا منظر آپ کو کیسا لگتا ہے؟ دو جملوں میں لکھیں۔

مل کر کریں بات



۴۔ جوڑیوں میں بیٹھ کر ایک دوسرے کو نظم ”تارے“ سنائیں اور ہر شعر میں ہم آواز الفاظ کی نشان دہی کریں۔

لفظوں کا کھیل



۵۔ دیے ہوئے معنے میں آسمان پر چمکنے والی چیزوں کے نام چھپے ہیں۔ چُن کر نیچے لکھیں۔

ک	س	و	ع	چ	پ
ل	و	د	د	ا	ز
ن	ر	س	ت	ن	ش
ر	ج	چ	گ	د	ط
ق	ب	ا	ب	ک	ب
ت	ا	ر	ے	م	ن

قواعد سیکھیں



دیے ہوئے جملوں کو غور سے پڑھیں۔ ان میں ”کلمہ“ کو نمایاں کیا گیا ہے۔

کلمہ

• میں نے پانی پیا۔ • سب نے روٹی کھائی۔

دیے ہوئے جملوں کو غور سے پڑھیں۔ ان میں ”مہمل“ کو نمایاں کیا گیا ہے۔

مہمل

• میں نے پانی دانی پیا۔ • سب نے روٹی روٹی کھائی۔

۶۔ نمایاں کیے گئے الفاظ میں سے کلمہ اور مہمل الگ کیجیے۔

جملہ	کلمہ	مہمل
ہم نے گول مٹول تارے دیکھے۔		
یہ بچا کھچا کھانا کون کھائے گا۔		
جنگل میں سچ مچ کا شیر تھا۔		

بچوں کو بتائیں کہ وہ الفاظ جو کوئی معانی رکھتے ہوں، انہیں ”کلمہ“ کہتے ہیں، نیز انہیں بتائیں کہ وہ الفاظ جو عموماً بے معنی ہوں مگر جب ”کلمہ“ سے ملیں اور بامعنی بن جائیں، انہیں ”مہمل“ کہتے ہیں۔ ہم روزمرہ کی زندگی میں کلمہ کے ساتھ مہمل الفاظ استعمال کرتے رہتے ہیں۔ مہمل کا تصور پختہ کروانے کے لیے روزمرہ زندگی سے مثالیں دیں۔





۷۔ دی ہوئی نظم غور سے پڑھیں اور آخر میں سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

میری گڑیا بھولی بھالی
 نیلی نیلی آنکھوں والی
 گود میں لو تو آنکھیں کھولے
 میٹھی میٹھی بولی بولے
 گود سے اترے چپ ہو جائے
 آنکھیں موندے اور سو جائے
 مجھ سے کھیلے آنکھ مچولی
 میری گڑیا ہے ہم جولی

(محمد اسحاق جلال پوری)

گڑیا کب آنکھیں کھولتی ہے؟

گڑیا کی آنکھیں کیسی ہیں؟

گڑیا کون سا کھیل کھیلتی ہے؟





کچھ نیا لکھیں ۸۔ دی ہوئی تصویروں کے عنوان لکھیں۔ نیز ہر تصویر کے بارے میں تین تین جملے بھی لکھیں۔



Web version of PECTAA text
Not for sale

آؤ کریں کام



۹۔ جوڑیاں بنا کر سبق کے اہم الفاظ کا املا ایک دوسرے کو لکھوائیں۔

سوال نمبر ۹ کی سرگرمی کے لیے اُستاد اہم الفاظ تختہ تحریر پر لکھے۔ بچوں کو ان الفاظ کے املا کی مشق کا موقع دیا جائے۔ بعد ازاں بچے ایک دوسرے کو ان الفاظ کا املا لکھوائیں۔



حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

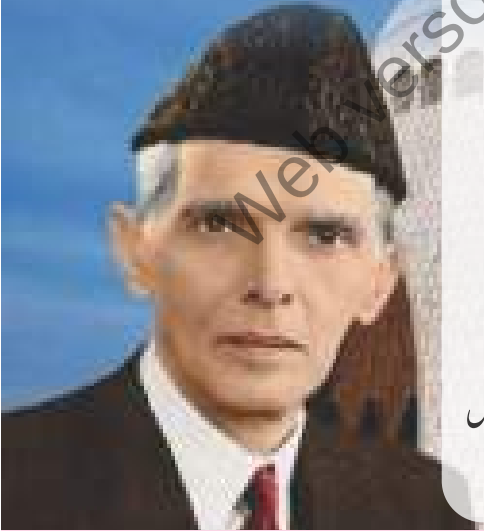
- دو یا دو سے زائد ارکان والے الفاظ کو سن کر درست ارکان میں توڑ سکیں، مثلاً باجا میں ”با“ اور ”جا“۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کم از کم ساٹھ الفاظ پر مشتمل عبارت ایک منٹ میں روانی سے پڑھ سکیں۔
- حروفِ جار (میں، سے، کو، پر، تک وغیرہ) کو پہچان کر ان کا صحیح استعمال کر سکیں۔
- کسی دیے ہوئے موضوع پر اپنا مافی الضمیر پانچ سے سات جملوں میں سامعین کے سامنے پیش کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- یہ تصویر کس کی ہے؟ (قائد اعظم کی تصویر دکھا کر پوچھیں)
- پاکستان کس نے بنایا؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- قائد اعظم محمد علی جناحؒ ۲۵ دسمبر ۱۸۷۶ء کو کراچی میں پیدا ہوئے۔
- قائد اعظم محمد علی جناحؒ نے ۱۱ ستمبر ۱۹۴۸ء کو وفات پائی۔ آپ کا مزار کراچی میں ہے۔



تدریسی مقاصد کو مؤثر بنانے کے لیے ”حاصلاتِ تعلّم“ دیے جا رہے ہیں۔ جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ”سوچیں اور بتائیں“ کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”ٹھہریں اور بتائیں“ کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ”کیا آپ جانتے ہیں؟“ میں دی گئی اضافی معلومات بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔





کاَنچ	گولیاں	اُجلے	چمک	گیند	بلا	کرکٹ	بچپن	رہنما
-------	--------	-------	-----	------	-----	------	------	-------

چھٹی کا دن تھا۔ گلی میں کچھ بچے کاَنچ کی گولیوں سے کھیل رہے تھے۔ اُن کے ہاتھ پاؤں اور کپڑے مٹی سے گندے ہو رہے تھے۔ اتنے میں ایک بچہ آیا۔ اُس کے کپڑے اُجلے تھے۔ بال سنورے ہوئے تھے۔ جوتے چمک رہے تھے۔ ایک ہاتھ میں گیند اور ایک ہاتھ میں بلا تھا۔ اُس نے بچوں سے کہا: ”آؤ کرکٹ کھیلیں۔ کرکٹ سے کپڑے اور ہاتھ پاؤں گندے نہیں ہوتے۔“ بچوں نے کاَنچ کی گولیاں چھوڑ دیں۔ وہ اس کے ساتھ کرکٹ کھیلنے لگے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- صاف ستھرے بچے نے دوسرے بچوں کو کرکٹ کھیلنے کی دعوت کیوں دی؟



سبق کی خواندگی پہلے نمونے کے طور پر خود کریں، پھر بچوں سے خواندگی کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کے تلفظ اور مفہوم سے آگاہ کریں۔ بچوں کو بتائیں کہ ”مٹی“ اور ”مٹی“ دونوں تلفظ درست ہیں۔ بچوں کو قائد اعظم کی زندگی اور جدوجہد کے بارے میں بتائیں۔



یہ صاف ستھرا بچہ محمد علی جناح تھا۔ محمد علی جناح بچپن ہی سے صفائی کا خاص خیال رکھتے۔ آپ اچھے طالب علم بھی تھے۔ دل لگا کر پڑھتے اور خوب محنت کرتے۔ ایک مرتبہ آپ رات گئے تک پڑھ رہے تھے۔ گھر والوں نے کہا: ”بیٹا! رات زیادہ ہو گئی ہے۔ اب آرام کر لو۔“ آپ نے فرمایا: ”میں محنت نہیں کروں گا تو بڑا آدمی کیسے بنوں گا۔“

ٹھہریں اور بتائیں

- قائد اعظم کا کیا مطلب ہے؟

واقعی آپ پڑھ لکھ کر بڑے آدمی بن گئے۔ آپ نے ہمارے لیے پیارا وطن پاکستان بنایا۔ اس لیے تو ہم آپ کو قائد اعظم کہتے ہیں۔ قائد اعظم کا مطلب ہے سب سے بڑا راہ نما۔



ہم نے سیکھا



محمد علی جناح بچپن ہی سے صفائی کا خاص خیال رکھتے تھے۔

محمد علی جناح اچھے طالب علم تھے۔

قائد اعظم محمد علی جناح نے ہمارا پیارا وطن پاکستان بنایا۔

مشق

نئے الفاظ



۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیے۔ (زبانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أجلا	بے داغ، صاف ستھرا	بال سنورے ہونا	بال بنے ہونا
خاص	آہم	دل لگا کر	شوق سے

آپ نے کیا سمجھا؟



۲۔ درست بیان کے سامنے (✓) اور غلط بیان کے سامنے (x) کا نشان لگائیں۔



(الف) صاف ستھرے بچے کے ہاتھ میں کانچ کی گولیاں تھیں۔



(ب) صاف ستھرے بچے کا نام محمد علی جناح تھا۔



(ج) قائد اعظم کا مزار کراچی میں ہے۔

۳۔ درست جواب کے سامنے (✓) لگائیں۔

(الف) قائد اعظم محمد علی جناح پیدا ہوئے:

☐ لاہور میں ☐ کوئٹہ میں ☐ کراچی میں ☐ پشاور میں

(ب) گلی میں بچے کھیل رہے تھے:

☐ مٹی سے ☐ کانچ کی گولیوں سے ☐ گیند سے ☐ پتھروں سے

”نئے الفاظ“ کے تحت الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بچوں کو بتائیں۔ معانی اخذ کروانے کے لیے الفاظ کو جملوں میں استعمال کروائیں۔ ”آپ نے کیا سمجھا؟“ کا

مقصد سبق سے متعلق بچوں کی تفہیم کا جائزہ لینا ہے۔



(ج) قائد اعظم کا مطلب ہے:

عام رہ نما ☐ خاص رہ نما ☐ مشہور رہ نما ☐ بڑا رہ نما ☐

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) بچے کا بچ کی گولیاں چھوڑ کر کرکٹ کیوں کھیلنے لگے؟

(ب) گھروالوں نے قائد اعظم محمد علی جناحؒ کو پڑھنے سے کیوں منع کیا اور انھوں نے کیا جواب دیا؟

(ج) محمد علی جناحؒ کو 'قائد اعظم' کیوں کہا جاتا ہے؟

(د) کون سا کام کر کے آپ بڑے آدمی بن سکتے ہیں؟

مل کر کریں بات



۵۔ تصویروں کو غور سے دیکھ کر ان کے نام بتائیں اور پھر ان ناموں میں موجود اکران کی تعداد تالی بجا کر بتائیں۔ (زبانی)



لفظوں کا کھیل



۶۔ دیے ہوئے الفاظ کے حروف الگ کریں، آخری حرف سے ایک نیا لفظ بنائیں اور اعراب لگائیں۔

ٹرک	ک	ر	ک	کرکٹ
				کانچ
				گیند
				بچپن
				مطلب

”مل کر کریں بات“ میں بچوں کو تصویر پہچاننے میں مدد دیں۔ بعد ازاں تالی بجا کر اکران کی نشان دہی کروائیں۔





دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔ ان میں نمایاں کیے گئے الفاظ ”حروفِ جار“ ہیں۔

بلی چارپائی کے نیچے ہے۔

کتاب میز پر ہے۔

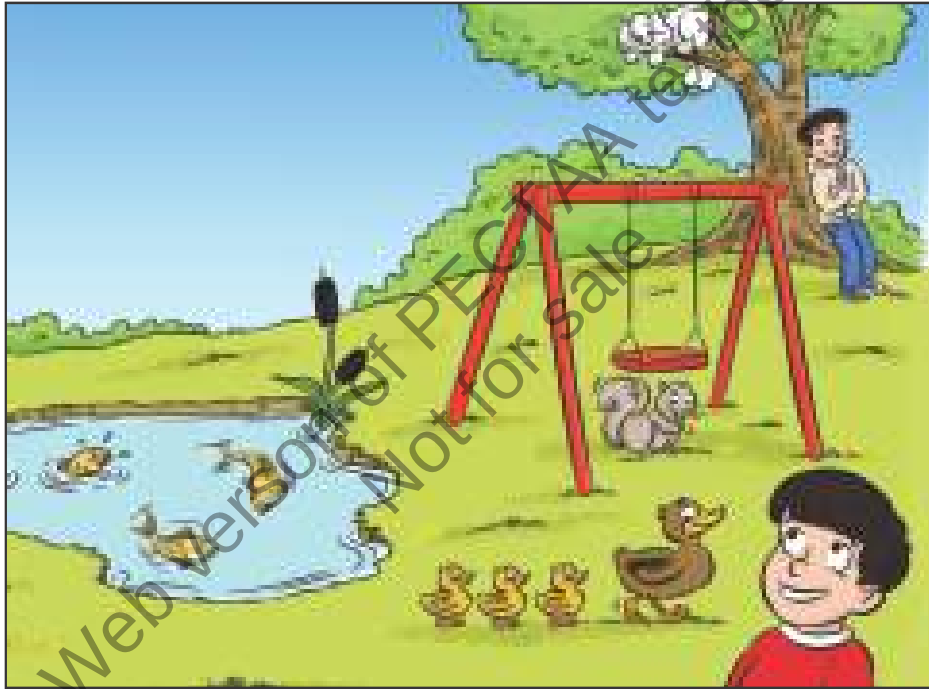
۷۔ نیچے دی ہوئی تصویر کے مطابق دیے ہوئے ”حروفِ جار“ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

نیچے

میں

پیچھے

پر



مچھلیاں تالاب تیر رہی ہیں۔

(الف)

گلہری گھاس بیٹھی ہے۔

(ب)

لڑکا درخت کے کھڑا ہے۔

(ج)

بٹخ کے بچے اپنی ماں کے آرہے ہیں۔

(د)

”قواعد سیکھیں“ کے تحت بچوں سے حروفِ جار کی زبانی مشق کرائیں۔ انھیں بتائیں کہ وہ حروف جو ایک لفظ کا دوسرے لفظ کے ساتھ تعلق قائم کرتے ہیں ”حروفِ جار“ کہلاتے ہیں۔ انھیں چند معروف حروفِ جار (اندر، باہر، آگے، پیچھے، نزدیک، میں، سے) کے بارے میں بتائیں اور زبانی جملوں میں ان کا استعمال کروائیں۔





پڑھیں ۸۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

ہندوستان پر انگریزوں کی حکومت تھی۔ مسلمان چاہتے تھے کہ اُن کا الگ وطن ہو، جہاں سب آزادی سے زندگی گزار سکیں۔ قائد اعظم محمد علی جناحؒ کی راہ نمائی میں پاکستان کے لیے جدوجہد شروع ہوگئی۔ جس کے نتیجے میں ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو ہمارا الگ ملک پاکستان بن گیا۔ قائد اعظم محمد علی جناحؒ کی زندگی ہمارے لیے ایک مثال ہے۔



کچھ نیا لکھیں

۹۔ فرض کریں اگر قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے آپ کی ملاقات ہو تو آپ اُن سے کون سے پانچ سوال کریں گے؟

(۱)

(۲)

(۳)

(۴)

(۵)

آؤ کریں کام



۱۰۔ ”قائد اعظم“ کے موضوع پر جماعت کے سامنے تقریر کریں۔ تقریر پانچ سے سات جملوں پر مشتمل ہو۔

”پڑھیں“ کے تحت دیا گیا پیرا گراف بچوں سے درست تلفظ اور روانی سے پڑھوائیں۔ پڑھنے کے معیار کے مطابق ہر بچے کو ساٹھ الفاظ پر مشتمل پیرا گراف ایک منٹ میں پڑھنا چاہیے۔



سیر ایک شہر کی

(سنانے کا سبق)

سوچیں اور بتائیں

- پاکستان کے کتنے صوبے ہیں؟
- آپ کو موقع ملے تو آپ سیر کے لیے کہاں جائیں گے؟

فاطمہ اور احمد کے ماموں جان صوبہ بلوچستان میں رہتے ہیں۔ وہ بلوچستان کے شہر زیارت میں ملازمت کرتے ہیں۔ اس سال گرمیوں کی چھٹیاں ہوئیں تو فاطمہ اور احمد اپنے ماموں سے ملنے گئے۔ امی جان بھی ان کے ساتھ تھیں۔ بچوں کو زیارت دیکھنے کا بہت شوق تھا۔ ماموں جان نے وعدہ کیا تھا کہ وہ انھیں زیارت کی سیر کروائیں گے۔



کہانی سنانے سے پہلے ”سوچیں اور بتائیں“ کے سوالات پوچھیں اور ہر بچے کو بولنے کا موقع دیں۔ بعد ازاں بچوں کو دل چسپ انداز میں کہانی سنائیں۔ بچوں کو بلوچستان کے بارے میں بتائیں کہ یہ پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔ زیارت اس کا اہم شہر ہے۔



پورے ملک میں شدید گرمی تھی، لیکن زیارت کا موسم انتہائی خوش گوار تھا۔ بچے خوش ہو گئے کہ اس اچھے موسم میں خوب سیر کریں گے۔ بچوں کو یہاں کے پہاڑ، سرسبز درخت اور چھپاتے پرندے بے حد بھلے لگے۔ پہلے دن ماموں جان نے کہا: ”بچو! آج ہم ایک خاص مقام کی سیر کریں گے۔“ بچے سوچنے لگے کہ بھلا ماموں جان کون سے مقام کی سیر کروائیں گے۔ ماموں جان نے بچوں کو گاڑی میں بٹھایا اور ایک عمارت کے سامنے پہنچ کر رُک گئے۔ انھوں نے جیب سے سو روپے کا نوٹ نکالا۔ اس پر بنی تصویر دکھا کر پوچھا: ”اس نوٹ پر بنی تصویر اور سامنے عمارت کی تصویر میں کوئی فرق ہے؟“

”ارے ارے، نوٹ پر تو اسی عمارت کی تصویر ہے!“ فاطمہ حیرت کے مارے چلائی۔

”جی ہاں ماموں! یہ تو وہی تصویر ہے۔“ احمد نے بھی سر ہلا کر کہا۔

ماموں جان نے مسکراتے ہوئے جواب دیا: ”بچو! یہ سامنے قائد اعظم ریزیڈنسی زیارت ہے۔ نوٹ پر اسی عمارت کی تصویر ہے۔“



احمد: ماموں جان! اس عمارت کو قائد اعظم ریزیڈنسی زیارت کیوں کہتے ہیں؟

ماموں جان: قائد اعظم محمد علی جناحؒ نے ہمارا پیارا ملک پاکستان بنایا تھا۔ آپ بیمار ہوئے تو آپ نے اپنی عمر کا آخری وقت یہاں زیارت میں گزارا تھا۔ اس لیے اسے قائد اعظم ریزیڈنسی زیارت کہتے ہیں۔

بچے بہت پُر جوش ہو گئے۔ وہ اس عمارت کو اندر سے دیکھنا چاہتے تھے جہاں، قائد اعظمؒ نے وقت گزارا تھا۔ یہاں لوگوں کی بہت بھیڑ تھی۔ بچوں نے وہ کمرہ دیکھا، جہاں قائد اعظم محمد علی جناحؒ نے قیام کیا تھا۔ یہاں قائد اعظم محمد علی جناحؒ کی بہن

محترمہ فاطمہ جناحؒ کا کمرہ بھی تھا۔ بچوں نے یہاں خاصا وقت گزارا۔ وہ ایک ایک چیز شوق سے دیکھتے رہے۔ بچوں نے ماموں کے موبائل فون سے بہت سی تصویریں بھی بنائیں۔

ٹھہریں اور بتائیں

- پہلے دن بچوں نے صرف قائد اعظمؒ ریزیڈنسی کی سیر کی۔ اگلے
- چند دنوں میں انھوں نے پورے شہر کی سیر کر لی۔ وہ روزانہ کسی نئی جگہ کی
- سیر کو جاتے۔ بچوں نے جابجا سیب کے درخت دیکھے۔ ماموں جان نے بتایا
- کہ زیارت میں بہت مزے دار اور رسیلے سیب پیدا ہوتے ہیں۔ پورے
- زیارت میں گرمیوں میں موسم کیسا ہوتا ہے؟
- پہلے دن بچوں نے کس مقام کی سیر کی؟
- زیارت میں کون کون سے پھل پیدا ہوتے ہیں؟

ملک کے لوگ یہاں کے سیب پسند کرتے ہیں۔ احمد نے پوچھا: ”ماموں جان! زیارت میں اور کون کون سے پھل پیدا ہوتے ہیں؟“

ماموں جان نے بتایا: ”یہاں چیری کا پھل بھی خوب ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ زیارت کی خوبانی بھی بہت مشہور ہے۔“

بچوں نے پہاڑوں میں بکریوں کے ریوڑ دیکھے۔ احمد نے ان مویشیوں کی تصویریں بنائیں۔ ماموں جان نے بتایا کہ یہاں کے لوگ بھیڑ اور بکریاں پالتے ہیں۔ یہ ان لوگوں کا اہم پیشہ ہے۔

زیارت میں اُونچے اُونچے درخت تھے۔ فاطمہ حیران ہو کر کہنے لگی: ”یہ درخت کس قدر اُونچے ہیں!“

ماموں جان نے بتایا کہ یہ صنوبر کے درخت ہیں۔ زیارت میں صنوبر کے جنگل کے جنگل اُگے ہوئے ہیں۔

بچوں نے زیارت کی جی بھر کے سیر کی۔ یوں اُن کی چھٹیاں یادگار بن گئیں۔

سمجھیں اور بتائیں

- قائد اعظمؒ ریزیڈنسی زیارت کیوں مشہور ہے؟
- زیارت کے بارے میں کون سی بات آپ کو اچھی لگی؟

کہانی سنانے کے بعد کہانی کے اہم نکات زبانی سنیں۔ بچوں سے کہانی پر ان کا ردِ عمل جانیں۔ اس کہانی کے ذریعے سے ہم درج ذیل حاصلاتِ تعلیم کا حصول یقینی بنائیں گے:

- مختصر کہانی سن کر اس کے خاص نکات زبانی سنائیں۔
- قومی زبان میں سادہ کہانی سن کر تفہیمی سوالات کے درست جواب دے سکیں۔
- واقعات یا کہانیاں سن کر مخصوص ردِ عمل کا اظہار کر سکیں۔



محنت کرنے والے

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اپنی ذات، اپنے گھر، علاقے اور ارد گرد کے بارے میں بات کر سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کم از کم ۶۰ الفاظ پر مشتمل عبارت ایک منٹ میں پڑھ سکیں۔
- جملے میں فعل کی پہچان کر سکیں۔
- ماحول سے متعلق کسی موضوع پر خود سے پانچ سے سات جملے لکھ سکیں۔
- تصویر دیکھ کر اشیا کے نام لکھ سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- مالی، پائلٹ اور ڈاکٹر کیا کام کرتے ہیں؟
- ہمارے لیے فصلیں کون اُگاتا ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- ہر فرد کو خوراک، لباس، مکان اور بہت سی دیگر چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ ضرورتیں پوری کرنے کے لیے اُسے مختلف کام کرنے پڑتے ہیں۔ یہ تمام کام ”پیشے“ کہلاتے ہیں۔ مثلاً: کسان، بڑھئی، ڈاکٹر، خاک روب، پائلٹ، مختلف پیشوں سے وابستہ افراد ہیں۔

تدریسی مقاصد کو مؤثر بنانے کے لیے ”حاصلاتِ تعلّم“ دیے جا رہے ہیں۔ جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ”سوچیں اور بتائیں“ کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”ٹھہریں اور بتائیں“ کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ”کیا آپ جانتے ہیں؟“ میں دی گئی اضافی معلومات بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔



محنت کرنے والے

تلفظ سیکھیں



محلّے	خاکروب	سفید	کاریگر	صُبح
-------	--------	------	--------	------



دیکھو! کسان کھیتوں میں کام کر رہے ہیں۔ وہ صُبح سویرے کھیتوں میں پہنچ جاتے ہیں۔ دن بھر کام کرتے ہیں۔ ہمارے لیے اناج، پھل اور سبزیاں اُگاتے ہیں۔

بڑھئی لکڑی کاٹ رہا ہے۔ یہ بڑا کاریگر ہے۔ یہ لکڑی سے میز، کرسیاں، کھڑکیاں اور دروازے بناتا ہے۔



ٹھہریں اور بتائیں

• بڑھئی کیا کام کرتا ہے؟



اُستانی جی بچوں کو پڑھا رہی ہیں۔ بچے شوق سے اُن کی باتیں سُن رہے ہیں۔ وہ اُنھیں پڑھنا لکھنا سکھاتی ہیں۔ اچھی اچھی باتیں بتاتی ہیں۔

سفید لباس میں ڈاکٹر ہیں۔ جب ہم بیمار ہوں تو ڈاکٹر ہمارا علاج کرتے ہیں۔



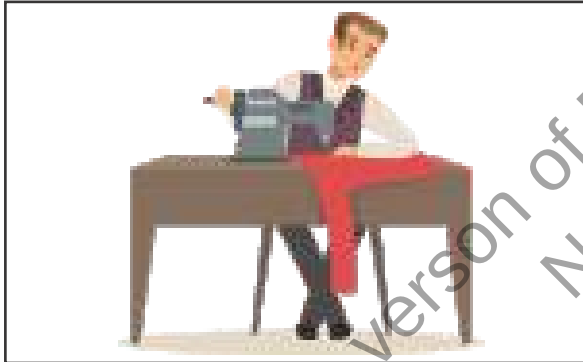


گلی کس قدر صاف سُتھری ہے۔ آخر کیوں نہ ہو، خاک روب نے ابھی صفائی کی ہے۔ خاک روب گلی محلّوں اور ہماری سڑکوں کی صفائی کا خیال رکھتے ہیں۔

”زُوں، زُوں“ ابھی گھروں کے اوپر سے ہوائی جہاز گزرا ہے۔ پائلٹ ہوائی جہاز اڑاتے ہیں۔ اُن کی وجہ سے ہمارا دنوں کا سفر گھنٹوں میں طے ہو جاتا ہے۔



یہ کون ہے؟ یہ ہمارے محلّے کا درزی ہے۔ اس کے سامنے سلائی مشین رکھی ہے۔ اس مشین پر یہ محلّے کے لوگوں کے کپڑے سیتا ہے۔



ٹھہریں اول بتائیں

• آپ کے کپڑے کون سیتا ہے؟

مُختلف کام کرنے والے یہ لوگ بہت محنت کرتے ہیں۔ ان کی وجہ سے ہمارے کام آسان ہو جاتے ہیں۔ ہمیں ان کا احترام کرنا چاہیے۔

ہم نے سیکھا



مُختلف لوگ مختلف کام کرتے ہیں۔

مُختلف کام کرنے والے لوگوں کی وجہ سے ہمارے کام آسان ہو جاتے ہیں۔

محنت کرنے والے ان لوگوں کا احترام کرنا چاہیے۔

مشق

نئے الفاظ



۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معنی سمجھیں۔ (زبانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آناج	غلہ جیسے گندم، مکئی، باجرہ وغیرہ	شوق	دل چسپی
کاری گر	کسی ہنر کو اچھی طرح سمجھ کر کام کرنے والا	احترام	عزت

آپ نے کیا سمجھا؟



۲۔ درست جواب کے خانے کو پنسل سے بھریں۔

کسان ہماری ضرورت پوری کرتے ہیں:

(الف)

☐ ایندھن کی

☐ غذائی

☐ پانی کی

☐ لکڑی کی

لکڑی کا کام کرنے والا کہلاتا ہے:

(ب)

☐ بڑھئی

☐ درزی

☐ خاکروب

☐ پائلٹ

پائلٹ چلاتے ہیں:

(ج)

☐ ریل گاڑی

☐ ٹرک

☐ بس

☐ ہوائی جہاز

”نئے الفاظ“ دینے کا مقصد بچوں کو مشکل الفاظ کے مفہوم سے آگاہ کرنا اور ان کے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کرنا ہے، تاکہ وہ روزمرہ کی گفتگو میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔
 ”آناج“ کا مفہوم مثالوں سے سمجھائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ گندم، مکئی، باجرہ جیسی اجناس، آناج ہیں۔
 ”آپ نے کیا سمجھا؟“ کا مقصد، سبق سے متعلق بچوں کی تفہیم کا جائزہ لینا ہے۔



۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) کسان ہمارے لیے کیا کچھ اُگاتے ہیں؟

(ب) خاک روب کا کیا کام ہوتا ہے؟

(ج) بڑے ہو کر آپ کون سا پیشہ اختیار کریں گے؟ وجہ بھی بتائیں۔

مل کر کریں بات

۴۔ بتائیں کہ آپ کے ہمسائے کس پیشے سے تعلق رکھتے ہیں۔ (زبانی)

”مل کر کریں بات“ سرگرمی کے تحت تمام بچوں کو بولنے کا موقع دیا جائے۔



لفظوں کا کھیل



۵۔ اشارے دیکھ کر ارکان کی ترتیب درست کریں اور لفظ سامنے لکھیں۔

لی ما

پودوں کی حفاظت کرتا ہے۔

بی دھو

کپڑے دھوتا ہے۔

کی چو دار

سکول کی حفاظت کرتا ہے۔

زی در

کپڑے سیتا ہے۔

چی مو

جوتے مرمت کرتا ہے۔

قواعد سیکھیں



۶۔ دیے ہوئے جملوں میں سے اسم اور فعل الگ کر کے سامنے خانوں میں لکھیں۔

فعل	اسم	جملے
		اُستانی جی پڑھاتی ہیں۔
		لڑکے کھیل رہے ہیں۔
		بچے دوڑ رہے ہیں۔
		خاک روب کام کر رہا ہے۔
		احمد کھڑا ہے۔

قواعد کے تحت بچوں کو بتائیں کہ وہ لفظ، جس سے کسی کام کا ہونا یا کرنا ظاہر ہو، فعل کہلاتا ہے۔ بچوں سے سبق میں سے افعال کی نشان دہی کروائیں۔ تصور کی پختگی کے لیے جماعت کے اندر یا باہر ہونے والے افعال کی مثالیں دیں۔ بچے اسم کے بارے میں پہلے ہی جانتے ہیں۔

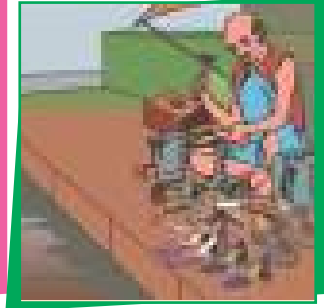


۷۔ درج ذیل عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

میرے دادا سکول میں مالی ہیں۔ وہ پودوں کا خیال رکھتے ہیں۔ انھیں وقت پر پانی دیتے ہیں۔ ان کے ارد گرد فالٹو گھاس صاف کرتے ہیں۔ میری پھوپھی نرس ہیں۔ میرے تایا استاد ہیں۔ میرے ابو فوجی ہیں۔ میری امی گھر کے کام کرتی ہیں۔ کھانا پکاتی ہیں۔ میں ان کی مدد کرتا ہوں۔ انھیں بازار سے سودا لاکر دیتا ہوں۔

کچھ نیا لکھیں

۸۔ دی ہوئی ہر تصویر کے سامنے ایک ایک جملہ لکھ کر بتائیں کہ کون کیا کام کرتا ہے؟



آؤ کریں کام

۹۔ اپنی پسند کے کسی پیشے کا حلیہ اختیار کریں، پھر اس کے بارے میں پانچ جملے بولیں۔

سوال نمبر ۷ میں دیا ہوا پیرا گراف درست تلفظ اور روانی سے پڑھوائیں۔ پڑھنے کے معیار کے مطابق ہر بچے کو یہ پیرا گراف ایک منٹ میں پڑھ لینا چاہیے۔ سوال نمبر ۹ کی سرگرمی کے لیے ایک دن میں بچوں کو ایک ایک پیشہ منتخب کرنے میں مدد دیں، پھر اگلے دن مطلوبہ حلیہ اختیار کر کے جماعت کے بچوں کے سامنے اس پیشے کی نمائندگی کرنے کی ہدایت دیں۔



جائزہ: ۲

سننا

۱۔ دیے ہوئے لفظوں کو غور سے سنیں اور ان کے ارکان بتائیں۔ (زبانی)

دروازہ

سبزی

محنت

چوہا

چڑیا

بولنا

۲۔ دی ہوئی تصویر میں آپ کو کیا نظر آ رہا ہے؟ چند جملوں میں بتائیں۔



پڑھنا

۳۔ دی ہوئی عبارت ایک منٹ میں دُرُشت تلفظ اور روانی سے پڑھیں، پھر دیے ہوئے سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

اللہ تعالیٰ ہمارا مالک ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارا خالق ہے۔ اس نے ہمیں پیدا کیا۔ اس نے ہمیں سب کچھ دیا۔ دیکھنے کو آنکھیں دیں۔ سننے کو کان دیے۔ بولنے کو زبان دی۔ کام کرنے کو ہاتھ پاؤں دیے۔ سوچنے کو عقل دی۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہیں۔ ان نعمتوں پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

اللہ تعالیٰ کا شکر ہم کیسے ادا کر سکتے ہیں؟

اللہ تعالیٰ کی کوئی سی تین نعمتوں کے نام بتائیں۔

ہمارا خالق کون ہے؟

زبان شناسی

۴۔ کلمہ کے ساتھ مہمل لگا کر جملہ مکمل کیجیے۔

کوڑا گلی میں نہ پھینکو۔

اس وقت بارش ہو رہی ہے۔

سب نے گانا سنا۔

پہلے روٹی کھالو۔

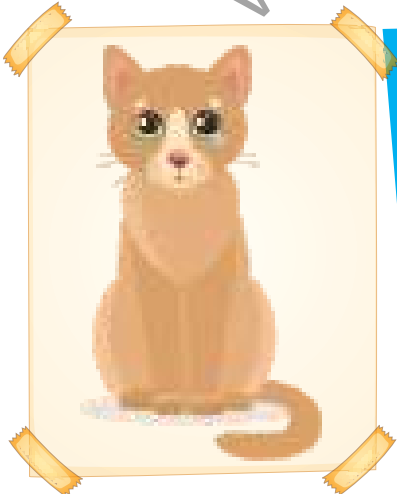
یہ جھوٹ کی کہانی ہے۔

۵۔ دیے ہوئے جملوں میں سے فعل چن کر کالم میں لکھیں۔

فعل	جملے
	استانی جی ہمیں پڑھاتی ہیں۔
	ہم نے آم کھائے۔
	خاک رُوب صفائی کر رہا ہے۔
	لڑکوں نے کرکٹ کھیلی۔
	بچے ہنس رہے ہیں۔

لکھنا

۶۔ دی ہوئی تصویر میں بلی پریشان نظر آرہی ہے۔ پریشانی کی وجہ بتائیں۔ آپ اسے خوش کرنے کے لیے کیا کر سکتے ہیں؟



آؤ بجلی بچائیں

(سنانے کا سبق)

سوچیں اور بتائیں

- بجلی کے کوئی سے دو استعمال بتائیں۔
- اگر بجلی نہ ہو تو ہم کیا کریں گے؟

ٹیلی ویژن پر کارٹون لگے ہوئے تھے۔ پنکھا چل رہا تھا۔ اس وقت ٹیلی ویژن والے کمرے میں کوئی بھی نہ تھا۔ ابا جان کمرے میں آئے تو انھوں نے آواز دی: ”بچو! کہاں ہو تم؟“ راشد اور گلثوم دوسرے کمرے میں بیٹھے کھلونوں سے کھیل رہے تھے۔ ابا جان کی آواز سن کر دوڑے دوڑے آئے۔

ابا جان: بچو! آپ نے ٹیلی ویژن اور پنکھا بند نہیں کیا۔

راشد: ابا جان! اس طرف تو ہمارا دھیان ہی نہیں گیا۔

ابا جان: کس قدر بجلی ضائع ہو رہی ہے۔ بچو! بجلی صرف اتنی استعمال کرنی چاہیے، جتنی ضرورت ہو۔

گلثوم: ابا جان! بجلی ضائع ہونے سے کیا ہوتا ہے؟

ابا جان: بیٹا! ہم گھروں، سکولوں، دفتروں، دکانوں اور کارخانوں میں بجلی استعمال کرتے ہیں۔ اس کی مدد سے مشینیں اور پنکھے چلتے ہیں۔ ہمارے گھر ٹھنڈے رہتے ہیں۔ اگر بجلی نہ ہو ہماری مشینیں رک جائیں۔ گرمی سے ہمارا برا حال ہو جائے۔ ہم ٹیلی ویژن نہ دیکھ سکیں۔ کمپیوٹر نہ چلا سکیں۔ بہت سے کام ادھورے رہ جائیں۔ آپ نے دیکھا ہوگا کہ کئی بار لوڈ شیڈنگ ہو جاتی ہے۔ اُس وقت ہمیں کس قدر پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اگر ہم بجلی کی بچت کریں تو ہم لوڈ شیڈنگ سے بچ سکتے ہیں۔

کہانی بچوں کو خود پڑھ کر سنائیں اور ان کے فہم کا جائزہ لینے کے لیے متن سے متعلق سوالات بھی پوچھتے جائیں۔ کہانی سنانے کا مقصد بچوں میں بولنے، سننے اور سمجھنے کی مہارت کو پروان چڑھانا ہے۔ بچوں کو اہم نکات سمیت کہانی اپنے لفظوں میں سنانے کی ہدایت دیں۔ اس سبق کے ذریعے سے ہم ذیل کے حاصلِ تعلیم کا حصول ممکن بنائیں گے: روزمرہ زندگی میں بجلی، پانی، گیس اور ذرائعِ ابلاغ کے درست استعمال سے آگاہی حاصل کر کے بیان کر سکیں۔





راشد: ابا جان! لوڈ شیڈنگ کا بجلی سے کیا تعلق ہے؟

ابا جان: ہمارے ملک میں بجلی ایک خاص مقدار میں پیدا ہوتی ہے۔ جب ہم بجلی بہت زیادہ استعمال کرتے ہیں یا اسے ضائع کرتے ہیں تو پیدا ہونے والی بجلی ہماری ضرورت کے لیے کافی نہیں ہوتی۔ اس صورت میں ہمیں لوڈ شیڈنگ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

کلثوم: ابا جان! بجلی کے زیادہ استعمال سے بل بھی تو زیادہ ہو جاتا ہے۔

ابا جان: جی بیٹی! اگر ہم بجلی ضائع کریں گے تو ہمیں بل بھی زیادہ ادا کرنا پڑے گا۔ یہ تو فضول خرچی ہے۔ ہمیں اللہ تعالیٰ نے فضول خرچی سے منع کیا ہے۔

بچوں نے وعدہ کیا کہ وہ آئندہ بجلی احتیاط سے استعمال کریں گے اور اسے ضائع ہونے سے بچائیں گے۔

سمجھیں اور بتائیں

- پانی کو ضائع ہونے سے کس طرح بچایا جاسکتا ہے؟
- بجلی کی بچت کا کیا فائدہ ہوگا؟
- کیا آپ بھی راشد اور کلثوم کی طرح بجلی ضائع کرتے ہیں؟

ٹھہریں اور بتائیں

- پنکھا اور ٹیلی ویژن کیوں چل رہا تھا؟
- فضول خرچی سے متعلق اللہ تعالیٰ کا کیا حکم ہے؟

میرا پیارا وطن

سبق
۱۲

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- سادہ نظم پارے اور شعر پارے میں امتیاز کر کے اور سمجھ کر درست تلفّظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- پہیلیاں، لطیفے اور اشعار سنا سکیں۔
- جملے میں فاعل، فعل اور مفعول کی پہچان کر سکیں۔
- اپنے گھر کا پتا لکھ سکیں۔
- تقریر میں جملوں کی آدائی، تلفّظ، روانی اور لہجے کا خیال رکھ سکیں۔
- کسی تصویر، منظر کو دیکھ کر اس کی کسی مخصوص سرگرمی یا خصوصیت پر عمل کا اظہار کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- ہمارے وطن کا نام کیا ہے؟
- آپ اپنے وطن سے کس قدر محبت کرتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- پاکستان کے چار صوبے ہیں: پنجاب، سندھ، خیبر پختونخوا اور بلوچستان۔ کشمیر اور گلگت بلتستان بھی پاکستان کا حصہ ہیں۔

تدریسی مقاصد کو مؤثر بنانے کے لیے ”حاصلاتِ تعلّم“ دیے جا رہے ہیں۔ جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ”سوچیں اور بتائیں“ کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”ٹھہریں اور بتائیں“ کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ”کیا آپ جانتے ہیں؟“ میں دی گئی اضافی معلومات بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔



میرا پیارا وطن

تَلَفُّظ سیکھیں



دولت	پھولے	عظمت	لہلہاتے	فدا	سدا
------	-------	------	---------	-----	-----

میری عزت ہے یہ میری عظمت ہے یہ
میری عزت ہے یہ میری عظمت ہے یہ
میرا وطن
اس کے دریا میرے پھلے
باغ پھولے، پھلے
میرا وطن
اس کے چشمے جواں
جنگل اور وادیاں
میرا پیارا وطن
یہ وطن ہے مرا
اس پہ رکھے حُدا
میرا پیارا وطن
میں ہوں اس پر فدا
اپنی رحمت سدا
میرا وطن

(سیماب اکبر آبادی)

ہم نے سیکھا



ٹھہریں اور بتائیں

- وطن کے دریا کیسے ہیں؟
- وطن کے بارے میں کیا دعا مانگی گئی ہے؟

میرا وطن ہی میرا سب کچھ ہے۔

میرے وطن کے نظارے بہت خوب صورت ہیں۔

مشق

نئے الفاظ



۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔ (زبانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
پھلنا پھولنا	ترقی کرنا، بڑھنا	رواں	جاری
سدا	ہمیشہ	عظمت	بلندی، شان
فدا	قربان	لہلہانا	سبزے یا کھیت کا ہوا سے ہلنا، لہرانا، ہرا بھرا ہونا

آپ نے کیا سمجھا؟



۲۔ نظم کے مطابق ہر مصرعے کو پورا کیجیے۔

میری ہے یہ
میری ہے یہ
میں ہوں اس پر
اپنی رحمت

میری ہے یہ
میری ہے یہ
یہ وطن ہے
اس پہ رکھے

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) وطن کو جنت کیوں کہا گیا ہے؟

اس نظم میں باغ سے کیا مراد ہے؟

(ب)

آپ اپنے وطن کے لیے کیا دعا مانگتے ہیں؟

(ج)

مل کر کریں بات



- ۴۔ گروہ بنائیں اور گروہ کا ہر رکن اپنی پسند کا ایک شعر سنائے۔
- ۵۔ دی ہوئی تصویر کس تقریب کی ہے؟ آپ کو اس تقریب میں کیا بات اچھی لگ رہی ہے؟ آپ کو موقع ملے تو آپ کس طرح سے تقریب منعقد کریں گے؟



”مل کر کریں بات“ سرگرمی کے تحت بچوں کو تلقین کریں کہ انھیں جو اشعار یاد ہوں، سنائیں۔



لفظوں کا کھیل



۶۔ دیے ہوئے لفظوں میں سے ”ی“ والے اور ”ے“ والے لفظ الگ کر کے نیچے خانوں میں لکھیں:

تیل	تیر	پیلا	شیر	میل	کیل	پیر	بین
-----	-----	------	-----	-----	-----	-----	-----

”ی“ والے الفاظ		”ے“ والے الفاظ	

قواعد سیکھیں



دیے ہوئے جملے کو غور سے پڑھیں۔ اس میں فاعل کو سرخ، مفعول کو سبز اور فعل کو نیلے رنگ سے نمایاں کیا گیا ہے۔
 اکرم نے سانپ کو مارا۔

۷۔ دیے ہوئے جملوں میں سے ”فاعل“، ”فعل“ اور ”مفعول“ الگ کر کے لکھیں۔

فاطمہ نے مرغی کو دانہ کھلایا۔

زہرانے بلی کو دودھ پلایا۔

لڑکوں نے کرکٹ کھیلی۔

باباجی نے بچے کو پیار کیا۔

فعل	مفعول	فاعل

سوال نمبر ۶ تحت دی ہوئی سرگرمی کرواتے ہوئے بچوں کو بتائیں کہ ”ے“ سے ما قبل حرف پر زبر ہوا کوئی علامت نہ ہو تو یہ ”بڑی ے“ ہوتی ہے۔
 ”ی“ سے ما قبل حرف پر زیر ہو تو یہ ”چھوٹی ی“ ہوتی ہے۔



• مختلف مثالوں کے ذریعے سے بچوں کو فاعل، مفعول اور فعل کا مفہوم بتائیں۔ تختہ تحریر پر دیے گئے جملے لکھیں اور ان جملوں میں موجود فاعل، مفعول اور فعل کی نشان دہی کروائیں، پھر سوال نمبر ۷ میں دی گئی سرگرمی کروائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ وہ لفظ جو کسی کام کرنے والے کو ظاہر کرے، فاعل کہلاتا ہے۔ ایسا لفظ جس پر کسی کام کا اثر پڑ رہا ہو اسے مفعول اور جو کام ہو رہا ہو اسے فعل کہتے ہیں۔ جیسے ”فاطمہ نے کتاب پڑھی۔“ اس جملے میں فاعل، کتاب، مفعول اور پڑھی، فعل ہے۔



۸۔ دیے گئے ہر شعر کو آہنگ سے پڑھیں، پھر اس کی نثر پڑھیں۔

میری عظمت ہے یہ

میری جنت ہے یہ

یہ میری عظمت ہے، یہ میری جنت ہے۔

لہلہاتے ہوئے

باغ پھولے، پھلے

لہلہاتے ہوئے باغ پھلیں پھولیں۔

اپنی رحمت سدا

اس پہ رکھے خدا

خدا اس پہ سدا اپنی رحمت رکھے۔

کچھ نیا لکھیں



۹۔ اپنے گھر کا مکمل پتا خوش خط لکھیں۔

Web version of PECTAA textbook Not for sale

آؤ کریں کام ۱۰۔ ”جشنِ آزادی“ کے موضوع پر پانچ سے سات جملوں کی تقریر کریں۔



سوال نمبر ۸ کی سرگرمی کے لیے استاد پہلے نمونے کے طور پر اشعار لے اور آہنگ میں پڑھے گا۔ پھر ہر شعر کے مقابلے میں نثر پڑھے گا۔ اس طرح نیچے نظم اور نثر پڑھنے کا فرق سمجھنے کی کوشش کریں گے۔ سوال نمبر ۱۰ کے تحت ہر بچے کو تقریر کا موقع دیا جائے۔ تقریر میں بچوں کو جملوں کی ادائی، تلفظ، روانی اور لہجے کے اتار چڑھاؤ کا خیال رکھنے کی تاکید کریں۔



آؤل کے درخت لگائیں

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- الفاظ سُن کر اُردو کے حروف / ارکان کی آوازوں اور تلفّظ کا صحیح ادراک کر سکیں۔
- ایک منٹ میں ۵۰ کثیر الاستعمال الفاظ درست طریقے سے پڑھ سکیں۔
- الف بائی ترتیب سے الفاظ کو درج کر سکیں۔
- فعل کی اقسام (ماضی، حال اور مستقبل) کی پہچان کر کے بتا سکیں۔
- اپنے سکول کا پتا لکھ سکیں۔
- پڑھی، سنی اور دیکھی گئی معلومات کا عملی زندگی سے رابطہ قائم کر سکیں۔
- گھر، سکول اور محلے میں عام استعمال کی چیزوں (فربخیر، پودے، بیرونی دیواریں اور بجلی کے کھمبوں وغیرہ) کا خیال رکھ سکیں اور ان کی اہمیت بیان کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- آپ کو پودے اور درخت کیسے لگتے ہیں؟
- درختوں کا کوئی ایک فائدہ بتائیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- پاکستان میں درخت لگانے کی مہم ہر سال چلائی جاتی ہے۔ اس کو عام طور پر شجرکاری کا ہفتہ کہتے ہیں۔

تدریسی مقاصد کو مؤثر بنانے کے لیے ”حاصلاتِ تعلّم“ دیے جا رہے ہیں۔ جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ”سوچیں اور بتائیں“ کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”تھہریں اور بتائیں“ کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ”کیا آپ جانتے ہیں؟“ میں دی گئی اضافی معلومات بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔



آؤ مل کے درخت لگائیں

تلفظ سیکھیں



رَوْنَق	شجرکاری	مُبَارَک	آسَمبلی	سُرِیلی	جُھوم	گیت	فرنیچر	ضرورت
---------	---------	----------	---------	---------	-------	-----	--------	-------

آج سکول میں خوب چہل پہل تھی۔ سارا سکول سجا ہوا تھا۔ کیا ریوں میں پھول کھلے تھے۔ جیسے مسکرا کر کہہ رہے ہوں:

”شجرکاری کا دن مبارک ہو!“

آسَمبلی شروع ہوئی۔ بچوں نے پہلے دُعا پڑھی، پھر قومی ترانہ۔ اس کے بعد جماعت پنجم کے تین بچوں کو دعوت دی گئی۔ اُنھوں نے گیت گایا:

آؤ بچو! آؤ مل کے درخت لگائیں

بچوں کی سُرِیلی آواز! لگتا تھا درخت جُھوم رہے ہیں۔ پرندے بھی ساتھ مل کر گارہے ہیں:

آؤ بچو! آؤ مل کے درخت لگائیں

پرنسپل صاحبہ نے بچوں کو اس گیت پر شاباش دی۔ اس کے بعد پرنسپل صاحبہ نے تقریر کرتے ہوئے کہا:

”پیارے بچو! درخت ہماری ہوا کو صاف رکھتے ہیں۔ ہمارے گھروں، سکولوں اور سڑکوں کو خوب صُورت بناتے ہیں۔



ہمیں پھل دیتے ہیں۔ فرنیچر، کھیلوں کا سامان اور ہماری ضرورت کی کئی چیزیں درختوں سے حاصل ہوتی ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں

- پانچویں جماعت کے طلبہ نے کون سا گیت گایا؟

سبق کی خواندگی پہلے نمونے کے طور پر خود کریں پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کے درست تلفظ اور مفہوم سے آگاہ کریں۔ الفاظ کے درست مفہوم سے آگاہ کرنے کے لیے الفاظ کا جملوں میں استعمال کروائیں یا مثالوں سے وضاحت کریں۔ بچوں کو درخت کے فوائد اور شجرکاری کی اہمیت بتائیں۔



بچو! ہمارے ملک میں آج کل شجر کاری کا ہفتہ منایا جا رہا ہے۔ سب لوگ پودے لگا رہے ہیں۔ ہم بھی آج سکول میں پودے لگائیں گے۔ یہ پودے بڑے ہوں گے۔ درخت بنیں گے۔ ہمارا سکول بہت خوب صورت لگے گا۔“

اسمبلی ختم ہوئی۔ سب میدان میں جمع ہو گئے۔ مالی نے مختلف جگہوں پر چھوٹے چھوٹے گڑھے کھود رکھے تھے۔ سب نے مل کر ان گڑھوں میں پودے لگائے۔

ہوا چلی۔ ننھے ننھے پودے لہلہانے لگے۔ جیسے ہاتھ ہلا کر کہہ رہے ہوں: ”درخت لگانے پر آپ کا شکریہ!“

سکول پہلے سے زیادہ خوب صورت اور بھلا لگ رہا تھا۔



ہم نے سیکھا



ٹھہریں اور بتائیں

• مالی نے گڑھے کیوں کھود رکھے تھے؟

درختوں کے بہت زیادہ فائدے ہیں۔

بازاروں، سڑکوں، سکولوں، غرض جگہ جگہ درخت لگانے چاہئیں۔

مشق

نئے الفاظ



۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معنی سمجھیں۔ (زبانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بھلا	خوب صورت، اچھا	چہل پہل	رواق
دعوت دینا	بُلانا	شجر کاری	درخت لگانا
فرنیچر	میز، کرسیاں، وغیرہ	گیت	گانا، نغمہ

آپ نے کیا سمجھا؟



۲۔ درست جواب کے سامنے (✓) کا نشان لگائیں۔

(الف) سکول میں منایا جا رہا تھا:

صفائی کا دن ☐ شجر کاری کا دن ☐ بچوں کا دن ☐ ماحول کا دن ☐

(ب) اسمبلی میں گیت گایا:

جماعت دوم کے بچوں نے ☐ جماعت سوم کے بچوں نے ☐
جماعت اول کے بچوں نے ☐ جماعت پنجم کے بچوں نے ☐

(ج) آخر میں تقریر کی:

جماعت پنجم کے بچے نے ☐ اُستانی صاحبہ نے ☐ پرنسپل صاحبہ نے ☐ وائس پرنسپل صاحبہ نے ☐

”نئے الفاظ“ دینے کا مقصد بچوں کو مشکل الفاظ کے مفہوم سے آگاہ کرنا اور ان کے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کرنا ہے، تاکہ وہ روزمرہ کی گفتگو میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔
”نئے الفاظ“ کے تحت الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بچوں کو بتائیں۔ مفہوم اخذ کروانے کے لیے الفاظ کو جملوں میں استعمال کروائیں۔



۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) بچوں نے کون سا گیت گایا؟

(ب) درختوں کے کوئی سے دو فائدے لکھیں۔

(ج) اگر آپ درخت لگانا چاہیں گے تو کہاں لگائیں گے؟



مل کر کریں بات

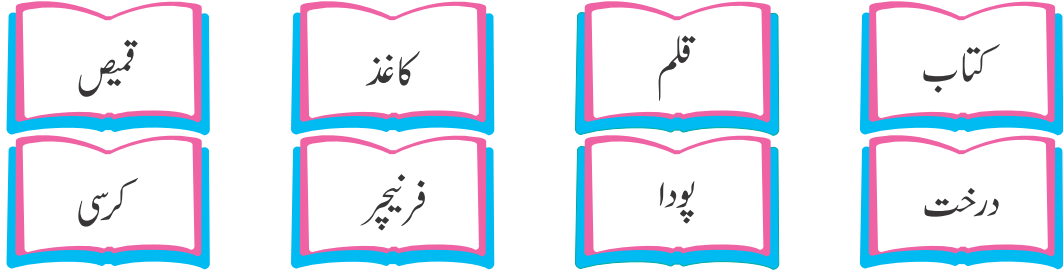
۴۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ درخت نہ ہوتے تو دنیا میں زندگی کیسی ہوتی؟ (زبانی)

۵۔ آپ درختوں کا خیال کس طرح رکھیں گے؟ (زبانی)

لفظوں کا کھیل



۶۔ دیے ہوئے الفاظ اُن کران کے تلفظ پر غور کریں اور اعراب لگائیں۔



قواعد سیکھیں



دیے ہوئے جملے پڑھیں اور سمجھیں:

فعل حال	بھائی جان کتاب پڑھ رہے ہیں۔
فعل ماضی	میں دو دن پہلے سکول گیا تھا۔
فعل مستقبل	ہم اگلے ہفتے پشاور جائیں گے۔

۷۔ دیے ہوئے جملوں کے سامنے فعل حال، فعل ماضی یا فعل مستقبل پر (✓) کا نشان لگائیں۔

فعل مستقبل	فعل ماضی	فعل حال	جملے
			چڑیا چوں چوں کر رہی ہے۔
			پرانے زمانے میں لوگ پیدل سفر کرتے تھے۔
			اسد لکھ رہا ہے۔
			ہم کل سکول جائیں گے۔
			ہم پچھلے مہینے کراچی گئے تھے۔
			میں بڑی ہو کر ڈاکٹر بنوں گی۔

سوال نمبر ۶ کے تحت دی گئی سرگرمی میں اساتذہ واضح انداز میں الفاظ بولیں تاکہ بچے درست تلفظ کا ادراک کر سکیں اور الفاظ پر اعراب لگ سکیں۔



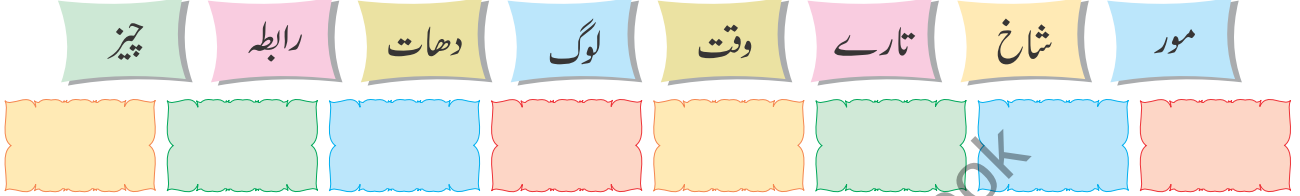
بچوں کو فعل حال، فعل ماضی اور فعل مستقبل کا تصور دیں۔ بچے فعل کے تصور سے واقف ہیں۔ اعادہ کرواتے ہوئے انھیں بتائیں کہ کسی کام کے کرنے یا ہونے کو فعل کہتے ہیں۔ فعل کا تعلق کسی نہ کسی وقت یا زمانے سے ہوتا ہے۔ کام گزرے ہوئے زمانے میں ہوتا ہے یا موجودہ زمانے میں یا پھر آنے والے زمانے میں۔ گزرے ہوئے زمانے کو فعل ماضی، موجودہ زمانے کو فعل حال اور آنے والے زمانے کو فعل مستقبل کہتے ہیں۔ روزمرہ کی زندگی کی مثالوں سے فعل ماضی، فعل حال اور فعل مستقبل کا تصور پختہ کروائیں۔

۸۔ اپنے نام کے پہلے حرف کے مطابق الف بائی ترتیب سے قطار بنائیں۔

دیے ہوئے ہر لفظ کے پہلے حرف کو نمایاں کیا گیا ہے۔ تمام الفاظ الف بائی ترتیب سے درج کیے گئے ہیں۔



۹۔ دیے ہوئے لفظوں کو الف بائی ترتیب سے لکھیں۔



۱۰۔ درج ذیل عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔



صحت مندر ہنے کے لیے ضروری ہے کہ صبح سویرے اٹھیں۔ سیر کو جائیں۔ ورزش کریں۔ دانت صاف کریں اور نہائیں۔ صحت مندر ہنے کے لیے کھانے پینے کا بھی خیال رکھیں۔ صاف ستھری اور تازہ چیزیں کھائیں۔ جن چیزوں پر گزند پڑی ہو یا کھیاں بیٹھی ہوں، وہ ہرگز نہ کھائیں۔ صحت اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ اس کی حفاظت کرنا بہت ضروری ہے۔

۱۱۔ اپنے سکول کا پتا خوش خط لکھیں۔



Web version of PESRP Not for Sale

آؤ کریں کام



۱۲۔ اُستاد محترم کے ساتھ مل کر سکول میں پودے لگائیں۔

سوال نمبر ۸ کے تحت دی ہوئی سرگرمی میں بچوں سے ان کے نام اور نام کا پہلا حرف پوچھیں۔ پھر بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ اپنے نام کے پہلے حرف کے مطابق الف بائی ترتیب سے قطار بنائیں۔ درست کارکردگی پر بچوں کے لیے تالیاں بجوائیں۔ سوال نمبر ۱ میں دی ہوئی عبارت بچوں کو ایک منٹ میں پڑھنی چاہیے۔



صفائی کار رکھیں خیال

سبق
۱۴

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ایک لفظ کی ابتدائی آواز تبدیل ہونے پر نئے الفاظ کو درست طریقے سے سن اور بنا سکیں۔
- بول چال میں جملوں کے تسلسل کو مربوط کر کے معنی اخذ کر سکیں اور واقعے یا کہانی کو سمجھ سکیں۔
- قومی زبان میں سادہ کہانی سن کر تفہیمی سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- ایک سے دس تک گنتی اردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔
- رموزِ اوقاف میں ختمہ، سوالیہ اور سکتہ کا درست استعمال کر سکیں۔
- سماجی ضروریات کے مطابق مختصر ہدایات تحریر کر سکیں؛ مثلاً کوڑا کرکٹ یہاں نہ پھینکیں وغیرہ۔
- گروہی کاموں میں شمولیت اختیار کر سکیں اور مجوزہ ذمہ داری کو بہتر انداز میں انجام دے سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- گلی میں پھلوں کے چھلکے پھینکنے سے کیا ہوتا ہے؟
- گندگی کا کیا نقصان ہوتا ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- گندگی پھیلانے سے ملیریا، معیادی بخار اور اسہال جیسی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔

تدریسی مقاصد کو مؤثر بنانے کے لیے ”حاصلاتِ تعلّم“ دیے جا رہے ہیں۔ جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ”سوچیں اور بتائیں“ کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”ٹھہریں اور بتائیں“ کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ”کیا آپ جانتے ہیں؟“ میں دی گئی اضافی معلومات بچوں کو موقعِ محل کے مطابق دی جائیں۔



صفائی کار کھیں خیال

تلفظ سیکھیں



ارد گرد

چمٹ

کوڑا کرکٹ

ڈبے

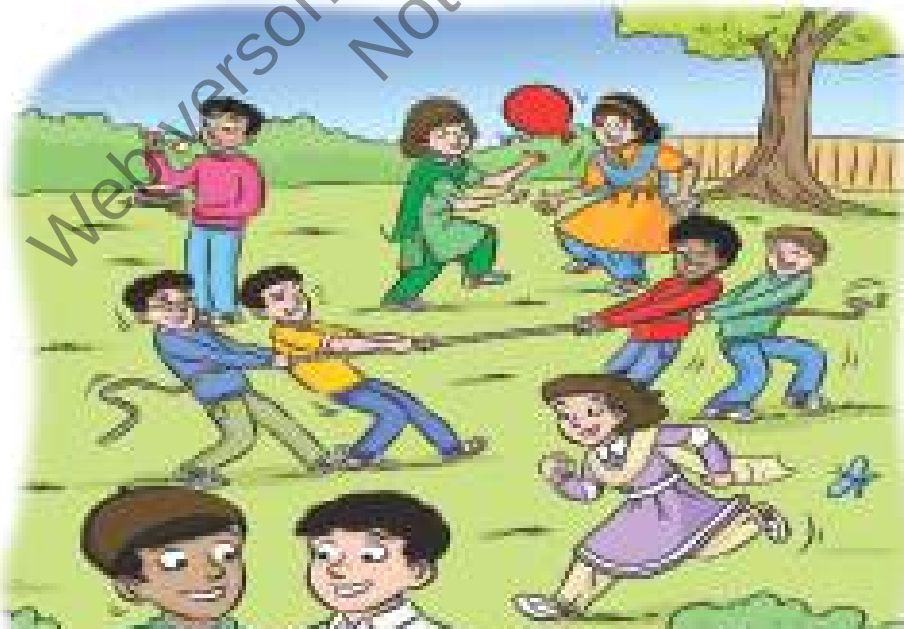
جھولے

آج سکول کے بچے اپنی اُستانی کے ساتھ پارک میں آئے تھے۔ پارک بہت خوب صورت تھا۔ رنگ رنگ کے پھول کھلے تھے۔ سرسبز درخت تھے۔ ایک طرف جھولے تھے۔ دوسری طرف کھیل کا میدان تھا۔ بچے پارک دیکھ کر بہت خوش ہو گئے۔ وہ ادھر ادھر کھیلنے لگ گئے۔ بچے اپنے ساتھ پھل، جوس اور کھانے پینے کا سامان بھی لائے تھے۔ اس دوران میں وہ ساتھ لائی ہوئی چیزیں کھانے پینے لگے۔ کھانے پینے کے بعد انھوں نے جوس کے خالی ڈبے اور پھلوں کے چھلکے پارک میں پھینک دیے۔

ٹھہریں اور بتائیں

• اُستانی صاحبہ کو کس بات پر افسوس ہوا؟

اُستانی نے یہ دیکھا تو انھیں افسوس ہوا۔ انھوں نے بچوں کو بلایا اور کہا: ”بچو! تم نے یہ کیا کر دیا؟ کیا تم اچھے بچے نہیں ہو؟ اچھے بچے تو صفائی کا خیال رکھتے ہیں۔“ احمد: اُستانی صاحبہ! ہم اپنے جسم اور کپڑوں کی صفائی کا تو خیال رکھتے ہیں۔



سبق کی خواندگی پہلے نمونے کے طور پر خود کریں پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کے درست تلفظ اور مفہوم سے آگاہ کریں۔ بچوں کو اپنے ماحول کی صفائی کی اہمیت سے آگاہ کریں۔



اُستانی: بے شک آپ صاف سُتھرے کپڑے پہنتے ہیں۔ اپنے جسم کو صاف رکھتے ہیں لیکن اچھے بچے اپنے کھیل کے میدانوں، گلیوں اور بازاروں کو بھی صاف سُتھر رکھتے ہیں۔ کوڑا کرکٹ باہر نہیں پھینکتے۔

فاطمہ: اُستانی صاحبہ! کوڑا باہر پھینکنے سے کیا ہوتا ہے؟

اُستانی: کوڑا باہر پھینکنے سے کھیل کے میدان، گلیاں اور بازار گندے ہو جاتے ہیں۔ کوڑے پر مکھیاں بیٹھتی ہیں۔ جراثیم اُن کی ٹانگوں اور پروں کے ساتھ چمٹ جاتے ہیں۔ بعد میں یہی مکھیاں کھانے پینے کی چیزوں پر بیٹھتی ہیں۔ اس طرح جراثیم کھانے پینے کی چیزوں میں شامل ہو جاتے ہیں۔ یہ چیزیں کھاپی کر ہم بیمار ہو جاتے ہیں۔

اُستانی کی باتیں سن کر تمام بچوں نے وعدہ کیا کہ وہ آئندہ اپنے ارد گرد کی صفائی کا خیال رکھیں گے۔ انھوں نے پھلوں کے چھلکے اور خالی پیکٹ اٹھائے اور کوڑا دان میں ڈال دیے۔ پارک دوبارہ صاف سُتھا اور خوب صورت نظر آنے لگا۔



ٹھہریں اور بتائیں

• مکھیاں کوڑے پر بیٹھیں تو کیا ہوتا ہے؟

ہم نے سیکھا

ہمیں اپنے آس پاس کے ماحول کو صاف سُتھا رکھنا چاہیے۔

ارد گرد گندگی ہو تو اس سے بیماریاں پھیلتی ہیں۔

مشق

نئے الفاظ



۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔ (زبانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جراثیم	نہ نظر آنے والے کیڑے جو بیماریاں پھیلاتے ہیں	کوڑا دان	کوڑا ڈالنے کا ڈبّا
کوڑا کرکٹ	گندگی	وعدہ	جو کہا جائے، اُسے پورا کرنا
		آئندہ	مستقبل میں، آنے والا وقت

آپ نے کیا سمجھا؟



۲۔ درست بیان کے سامنے (✓) اور غلط بیان کے سامنے (x) کا نشان لگائیں۔



”نئے الفاظ“ دینے کا مقصد بچوں کو نئے الفاظ کے مفہوم سے آگاہ کرنا اور ان کے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کرنا ہے تاکہ وہ روزمرہ کی گفتگو میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔ ”نئے الفاظ“ کے تحت الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بچوں کو بتائیں۔ ”جراثیم“ کی وضاحت مختلف بیماریوں کے تناظر میں کریں۔

☐
☐
☐
☐
☐

بچے سیر کے لیے باغ میں آئے تھے۔

پارک میں جھولے تھے۔

بچوں نے کھانے کے بعد چھلکے کوڑے دانوں میں ڈالے۔

کوڑے کرکٹ سے گندگی پھیلتی ہے۔

بچوں نے اپنی اُستانی کی بات پر عمل کرنے کا وعدہ کیا۔

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) پارک میں کیوں گندگی پھیل گئی؟

(ب) کوڑا کرکٹ باہر پھینکنے کا کیا نقصان ہوتا ہے؟

اپنی گلیوں کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

(ج)

۴۔ دیا گیا واقعہ سنیں اور آخر میں دیے ہوئے سوالوں کے جواب دیں۔ (زبانی)



ریاض کے سامنے ایک بڑھیا جا رہی تھی۔ اچانک بڑھیا کو ٹھوکر لگی۔ بڑھیا زمین پر گر پڑی اور اس کا سامان ادھر ادھر بکھر گیا۔ ریاض جلدی سے بڑھیا کی طرف گیا۔ اس نے بڑھیا کی اٹھنے میں مدد کی، پھر سارا سامان سمیٹ کر تھیلے میں ڈال دیا۔ بڑھیا بہت خوش ہوئی اور اس نے ریاض کو دعائیں دیں۔

ریاض نے بڑھیا کی کس طرح مدد کی؟

بڑھیا زمین پر کیوں گر گئی؟

بڑھیا نے ریاض کو کیوں دعائیں دیں؟

لفظوں کا کھیل



۵۔ دیے ہوئے الفاظ غور سے سنیں۔ مثال کے مطابق پہلا لاکن تبدیل ہونے پر نیا بننے والا لفظ معنے میں سے تلاش کر کے ہر لفظ کے سامنے لکھیں۔ (زبانی)

_____ مالا	_____ گھوڑے	_____ مالی
_____ وادی	_____ موٹا	_____ باجا



سوال نمبر ۴ کے تحت دی ہوئی سرگرمی میں واقعہ دل چسپ انداز میں سنائیں۔ آخر میں بچوں سے زبانی جواب لیں کہ انھوں نے اس واقعے سے کیا نتیجہ اخذ کیا۔

ک	ک	ش	تھ	ب	گ
ا	ر	چھ	و	ٹ	ا
ل	ا	ے	ڑ	ہ	ی
ا	ج	ط	ے	ء	ع
د	ا	د	ی	و	ے
ڑ	ر	ڈ	ا	ل	ی

قواعد سیکھیں دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیے، ان میں ختمہ (-)، سوالیہ (?) اور سکتہ (،) کو نمایاں کیا گیا ہے۔

سوال نمبر ۵ کے تحت سرگرمی زبانی کروائیں۔

لفظ بولیں اور بچوں کو ہدایت دیں کہ مثال کے مطابق معنی میں سے لفظ تلاش کر کے

لکھیں۔ بچوں کو رموزِ اوقاف کا تصور

دیں۔ انھیں بتائیں کہ سادہ جملے کے

اختتام پر ختمہ کی علامت (-) لگائی جاتی

ہے۔ سوالیہ جملے کے اختتام پر سوالیہ

علامت (?) لگائی جاتی ہے۔ سکتہ کی

علامت (،) ایک چھوٹے سے وقفے کے طور

پر استعمال ہوتی ہے۔ جہاں یہ علامت

استعمال ہوتی ہے، وہاں ہلکا سا ٹھہر کر یا رُک

کر آگے جانا ہوتا ہے۔ تختہ تحریر پر دیے

ہوئے جملے لکھ کر بچوں سے رموزِ اوقاف

لگوائیں۔



پارک بہت خوب صورت تھا۔

کیا تم اچھے بچے نہیں ہو؟

بچے اپنے ساتھ پھل، جوس اور کھانے پینے کا سامان بھی لائے تھے۔

۶۔ جملوں کو پڑھ کر ”سوالیہ“، ”ختمہ“ اور ”سکتہ“ کا نشان لگائیں اور سامنے دوبارہ جملہ لکھیں۔

ہم پاکستانی ہیں

ابا جان نے آم سیب اور کیلے خریدے

کیا تم نے سبق پڑھ لیا ہے

ہم بلوچستان کب جائیں گے

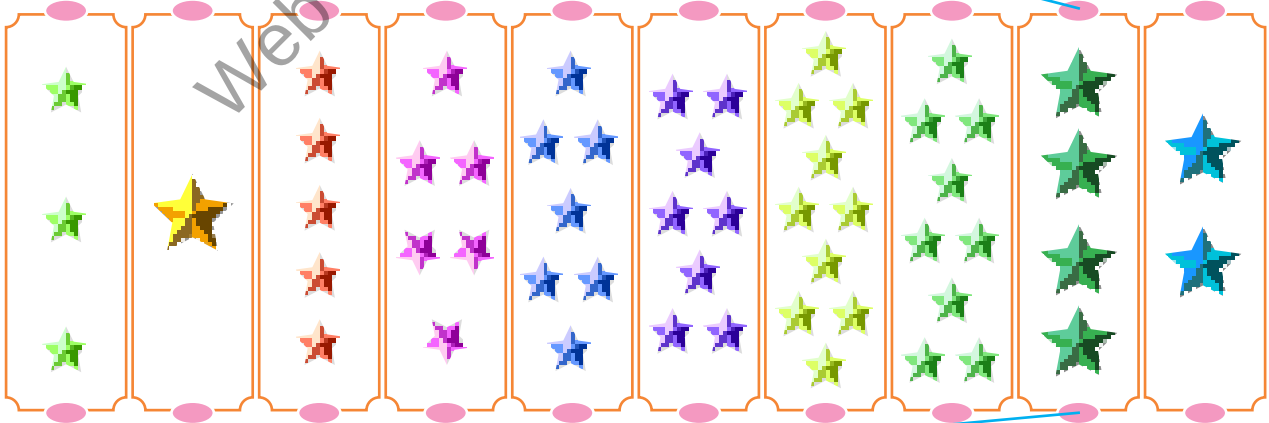
کراچی حیدر آباد اور سکھر سندھ میں ہیں

۷۔ پڑھیں اور مثال کے مطابق ستاروں کی تعداد کو لفظی اور ہندسی گنتی سے ملائیں۔

پڑھیں



ایک دو تین چار پانچ چھ سات آٹھ نو دس



۵ ۳ ۶ ۲ ۱۰ ۹ ۴ ۱ ۸ ۷



۸۔ فرض کریں کہ آپ کے گھر کے سامنے پارک ہے۔ پارک کو صاف ستھرا رکھنے اور اس کی حفاظت کے لیے نیچے دی گئی جگہ پر ہدایات لکھیں۔



Web version of PECTAA textbook
Not for sale

آؤ کریں کام



۹۔ کسی ڈبے سے کوڑا دان بنائیں اور اسے کمرہ جماعت میں رکھیں۔

۱۰۔ کمرہ جماعت میں صفائی کے مختلف کام ایک دوسرے کے ذمے لگائیں اور صفائی کا دن منائیں۔

سوال نمبر ۷ کے تحت دی ہوئی سرگرمی کروانے سے پہلے فلش کارڈوں پر ”ایک“، ”دو“، ”تین“ لکھ کر بچوں سے پہچان کروائیں۔ بعد ازاں سرگرمی مکمل کروائیں۔

سوال نمبر ۹ میں گتے کے بڑے ڈبے سے کوڑا دان بنانے میں بچوں کی مدد کریں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ کوڑا دان بنانے کے بعد ایک سفید کاغذ پر ”کوڑا اس میں ڈالیں“ لکھ کر ڈبے پر چسکادیں۔



ساری دُنیا اپنا گھر ہے

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- الفاظ کی ابتدائی آواز تبدیل کر کے درست طریقے سے نئے الفاظ بنا سکیں۔
- کہانی کا عنوان دیکھ کر آنے والے واقعات کی پیش گوئی کر سکیں۔
- کہانی، مکالمے اور ڈرامے کو سمجھ کر پڑھ سکیں۔
- سادہ جملوں کو زمانے کے لحاظ سے تبدیل کر سکیں۔
- گیارہ سے بیس تک گنتی اردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- ہمیں لوگوں کے ساتھ کس طرح رہنا چاہیے؟
- اچھے کاموں کا نتیجہ کیا ہوتا ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- تمام انسان حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں۔

تدریسی مقاصد کو مؤثر بنانے کے لیے ”حاصلاتِ تعلّم“ دیے جا رہے ہیں۔ جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ”سوچیں اور بتائیں“ کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”ٹھہریں اور بتائیں“ کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ”کیا آپ جانتے ہیں؟“ میں دی گئی اضافی معلومات بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔



ساری دُنیا اپنا گھر ہے

تلفُّظ سیکھیں



عقل	رنگیلے	شیطان	کُٹائی	خفگی	دِے
-----	--------	-------	--------	------	-----

ساری دُنیا اپنا گھر ہے
آپا دھاپی چھوڑ کے بچو!
کیسا غصّہ کیسی خفگی
جو پھنستے ہیں ان باتوں میں
اچھی اچھی باتیں سیکھیں
جو اچھے ہیں اس دُنیا میں
مِل کر اِسے سجاؤ
پیار کے دِے جلاؤ
کیسی مار کُٹائی
وہ شیطان کے بھائی
سچائی کو مانیں
اُن کو اپنا جانیں

ٹھہریں اور بتائیں

• اپنا گھر کسے کہا گیا ہے؟



نظم درست تلفُّظ، لے اور آہنگ سے پڑھائیں۔ بچوں کو اشعار کا مفہوم آسان الفاظ میں سمجھائیں۔



مِل کر سیر کو جائیں
پیار کا باغ لگائیں

مِل کر کھیلیں مِل کر کھائیں
رنگ رنگیلے پھولوں والا

انساں ہمیں بنایا
رُتبہ خوب بڑھایا

اُس سچے خالق نے بچو!
عقل کا نور عطا فرما کر

اپنی شان بڑھاؤ
مِل کر اسے سجاؤ
(نظر زیدی)

اچھے اچھے کاموں سے اب
ساری دنیا اپنا گھر ہے



ہم نے سیکھا



ٹھہریں اور بتائیں

• اپنی شان بڑھانے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

• ساری دنیا ہمارے گھر کی طرح ہے۔

• اچھائی کے کام کر کے ہم دنیا کو سجا سکتے ہیں۔

• اچھے کاموں سے ہماری شان بڑھتی ہے۔

مشق

نئے الفاظ



۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔ (زبانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آپادھاپی	صرف اپنی فکر کرنا	خفگی	ناراضی
دیا	چلائے	رُتبہ	مرتبہ، مقام
رنگیلا	رنگ دار، مختلف رنگوں کا	مارکٹائی	لڑائی جھگڑا

آپ نے کیا سمجھا؟



۲۔ خالی جگہ پُر کر کے شعر مکمل کیجیے۔

مِل کر اُسے سجاؤ
پیار کے دیے.....

ساری دُنیا اپنا ہے
آپا دھاپی چھوڑ کے بچو!

مِل کر سیر کو جائیں
پیار کا لگائیں

مِل کر مِل کر کھائیں
رنگ رنگیلے پھولوں والا

انساں ہمیں بنایا
رُتبہ خوب بڑھایا

اس سچے نے بچو!
..... کا نور عطا فرما کر

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) غصہ کرنے والوں کو کیا کہا گیا ہے؟

(ب) کن لوگوں کو ہمیں اپنا جانا چاہیے؟

(ج) انسان کا رتبہ کیوں بڑھایا گیا ہے؟

(د) دنیا میں نیکی اور بھلائی پھیلانے کے لیے آپ کون سا کام کر سکتے ہیں؟

مل کر کریں بات



۴۔ ”اچھا بچہ“ کے عنوان سے نیچے ایک کہانی دی گئی ہے۔ کہانی سننے سے پہلے بتائیں کہ اچھے بچے کے بارے میں کیا باتیں بتائی گئی ہوں گی۔ (زبانی)

اچھا بچہ

اسد دوسری جماعت میں پڑھتا ہے۔ وہ بہت اچھا بچہ ہے۔ سب کے ساتھ نرمی سے بات کرتا ہے۔ جماعت میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل جل کر رہتا ہے۔ ہمیشہ دُوروں کی مدد کرتا ہے۔ اپنا ہر کام وقت پر کرتا ہے۔ ان اچھی عادتوں کی وجہ سے سب اُسے پسند کرتے ہیں۔ اُس مرتبہ اُس نے امتحان میں خوب محنت کی۔ نتیجہ نکلا تو اُس نے جماعت میں پہلی پوزیشن حاصل کر لی۔

سوال نمبر ۴ کے تحت دی ہوئی سرگرمی میں بچوں کو کہانی کا عنوان بتائیں: ”اچھا بچہ“۔ اس کے بعد بچوں سے پوچھیں کہ ان کے خیال میں اچھے بچے کے بارے میں کیا باتیں کہانی میں ہوں گی۔ اس سرگرمی کا مقصد یہ ہے کہ بچے کہانی کے عنوان کی مدد سے کہانی کے بارے میں اندازہ لگا سکیں۔



لفظوں کا کھیل



۵۔ دیے ہوئے حروف کی مدد سے الفاظ کے پہلے حروف تبدیل کریں اور تین نئے الفاظ بنائیں۔

مثال:	جوڑا	موڑا	تھوڑا	گھوڑا
	کام			
	شان			
	گائے			



۶۔ دی ہوئی مثال کے مطابق فعل ماضی، فعل حال اور فعل مستقبل کے جملے لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

ماضی	حال	مستقبل
مثال:	زیبا کھیلتی تھی۔	زیبا کھیلتی ہے۔
	حسن سبق یاد کر رہا تھا۔	
	زیر دوڑتا ہے۔	
	قاسم سو رہا ہے۔	
		ابو بازار جائیں گے۔
		لڑکے کھیلیں گے۔

”لفظوں کے کھیل“ میں بچے اپنی مرضی سے نئے لفظ بنا سکتے ہیں۔ یاد رہے کہ بچے ایک دوسرے سے مختلف الفاظ بھی بنا سکتے ہیں۔

بچوں کو باری باری تینوں زمانوں یعنی فعل ماضی، فعل حال اور فعل مستقبل کے بارے میں بتائیں۔ اس کے لیے تختہ تحریر پر مختلف جملے لکھ کر ان میں موجود زمانوں کی

شناخت کروائیں۔ بچوں کے تین گروہ بنا کر تینوں زمانوں کے جملے بنوائیں اور جملوں کو ایک دوسرے زمانے میں تبدیل کرنے کی مشق کروائی جائے۔





۷۔ دیا ہوا مکالمہ پڑھیں اور آخر میں سوالوں کے جواب دیں۔

اسد: السلام علیکم!

قاسم: وعلیکم السلام!

اسد: قاسم بھائی! کہاں جا رہے ہیں؟

قاسم: میں کتابوں کی دکان پر جا رہا ہوں۔ بچوں کی نظموں کی ایک کتاب خریدنی ہے۔

اسد: بہت خوب۔ نظموں کی کون سی کتاب خریدنی ہے؟

قاسم: میں نے نظموں کی وہ کتاب خریدنی ہے جس میں ٹوٹ بٹوٹ کی نظمیں ہیں۔

اسد: اچھا، یہ تو بہت اچھی نظمیں ہیں۔ چلیں میں بھی آپ کے ساتھ چلتا ہوں۔ میں بھی کتاب خرید لوں گا۔

قاسم: ضرور۔

قاسم کہاں جا رہا تھا؟ قاسم نظموں کی کون سی کتاب خریدنا چاہتا تھا؟

اسد قاسم کے ساتھ جانے کے لیے کیوں تیار ہو گیا۔

کچھ نیا لکھیں



۸۔ لفظی گنتی یا اردو ہندسوں سے خالی جگہ پُر کریں۔

پندرہ			بارہ	گیارہ
	۱۴	۱۳	۱۲	
	انیس	اٹھارہ		سولہ
۲۰			۱۷	۱۶

آؤ کریں کام



۹۔ اپنی پسند کے تین ملکوں کے جھنڈوں کی تصویریں اکٹھی کریں۔ انھیں چارٹ پر لگائیں اور کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔

سوال نمبر ۷ بچوں کو بتائیں کہ دو لوگوں کے درمیان گفتگو کو ”مکالمہ“ کہتے ہیں۔



جائزہ : ۳

سُننا

۱۔ لفظ غور سے سُنیں اور پہلا حرف بدل کر نیا لفظ بنائیں۔ (زبانی)

مار گول چور کون شیر

بولنا

۲۔ آپ پانی کی بچت کیسے کر سکتے ہیں؟ تین جملوں میں بتائیے۔

پڑھنا

۳۔ دیا ہوا پیرا گراف ایک منٹ میں درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب دیں۔

موبائل فون ٹیلی فون کی جدید شکل ہے۔ موبائل فون کا مطلب ہے، وہ فون جسے ایک جگہ سے دوسری جگہ آسانی سے لے جایا جاسکے۔ موبائل فون ہلکا پھلکا ہوتا ہے۔ لوگ اسے جیب میں ڈال کر ساتھ لیے پھرتے ہیں۔ ضرورت کے وقت اس پر دوسروں سے بات چیت کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ لکھا ہوا پیغام بھیجنے، حساب کتاب کرنے، الارم لگانے اور تصویریں کھینچنے کے لیے بھی اسے استعمال کرتے ہیں۔ موبائل فون سے مارچ کا کام بھی لیا جاتا ہے۔

موبائل فون کس چیز کی جدید شکل ہے؟

موبائل فون کا کیا مطلب ہے؟

موبائل فون کے کوئی دو فائدے بتائیں۔

۴۔ دیے ہوئے جملوں میں سے فاعل، فعل اور مفعول الگ الگ کریں۔

جملے	فاعل	فعل	مفعول
بچے نے مرغی کو پکڑا۔			
احمد نے سبق پڑھا۔			
صائمہ نے نماز پڑھی۔			
لڑکوں نے کھانا کھالیا۔			
میں نے آم کھایا۔			
لڑکیوں نے آنکھ مچولی کھیلی۔			

لکھنا

۵۔ آپ کی امی جان نے آپ کو کمرہ صاف کرنے کے لیے کہا ہے۔ آپ کمرہ صاف کرنے کے لیے کیا کریں گے؟
پانچ جملوں میں لکھ کر بتائیں۔



علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ (سنانے کا سبق)

سبق
۱۶

سوچیں اور بتائیں

- یہ تصویر کس کی ہے؟ (علامہ محمد اقبالؒ کی تصویر دکھا کر پوچھیں)
- علامہ محمد اقبالؒ کی بچوں کے لیے مشہور دُعا بتائیں۔

آج ۹ نومبر ہے: علامہ محمد اقبالؒ کی پیدائش کا دن۔ دادا جان نے بچوں سے کہا: ”آؤ بچو! آج ہم علامہ محمد اقبالؒ کے بارے میں بات کرتے ہیں۔“ کمال اور صائمہ دادا جان کے پاس آ کر بیٹھ گئے۔

دادا جان: علامہ محمد اقبالؒ بہت بڑے شاعر تھے۔ آپ نے بچوں کے لیے بہت اچھی نظمیں لکھی ہیں۔ کیا آپ نے اُن کی کوئی نظم پڑھی ہے؟



کمال: دادا جان! ہم نے اپنی کتاب میں علامہ محمد اقبالؒ کی نظم ”ہمدردی“ پڑھی ہے۔

دادا جان: یہ بہت اچھی نظم ہے۔ ذرا بتائیں کہ اس نظم میں علامہ محمد اقبالؒ نے کیا بات کہی ہے؟

کمال: اس نظم میں ایک بلبل اور جگنو کا قصہ ہے۔ ایک بلبل کو گھر پہنچنے میں دیر ہو گئی۔ رات کا اندھیرا پھیلنے لگا۔ بلبل اُداس ہو کر سو چنے لگا کہ اس اندھیرے میں وہ اپنا گھونسلہ کیسے تلاش کرے گا؟ اس مشکل وقت میں ایک جگنو نے بلبل کی مدد کی اور اسے اپنی روشنی میں اس کے گھونسلے تک پہنچا آیا۔

دادا جان: جی بیٹا! اس نظم میں علامہ محمد اقبالؒ ہمیں بتاتے ہیں کہ دنیا میں وہی لوگ اچھے ہیں جو مصیبت کے وقت دوسروں کے کام آتے ہیں۔ فرماتے ہیں: ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے آتے ہیں جو کام دوسروں کے

بچوں کو کہانی دل چسپ انداز میں سنائیں۔ ساتھ ساتھ مشکل الفاظ کے معانی بھی بتاتے جائیں۔ ساکن کا معانی ہے: جو حرکت نہ کر سکے۔ اس طرح بچوں کو سبق کے دوران میں دو اشعار کا مفہوم بھی سمجھائیں۔ کہانی سنانے کے بعد کہانی کے اہم نکات زبانی سنیں۔ بچوں سے کہانی پر ان کا ردِ عمل جانیں۔



صائمہ: داداجان! ہماری کتاب میں علامہ محمد اقبالؒ کی نظم ”پہاڑ اور گلہری“ ہے۔

داداجان: واہ! یہ تو بہت دل چسپ نظم ہے۔ اس نظم میں علامہ محمد اقبالؒ نے ”پہاڑ اور گلہری“ کا قصہ بیان کیا ہے۔ صائمہ بیٹی! وہ قصہ تو سنائیں ذرا۔

صائمہ: ایک پہاڑ، گلہری سے کہتا تھا کہ تم ایک چھوٹے سے اور معمولی جانور ہو جب کہ میں بڑا اور شان دار پہاڑ ہوں۔ اس پر گلہری اسے جواب دیتی ہے کہ خیر میں چھوٹی ہی سہی لیکن تم ذرا یہ چھالیا ہی توڑ کر دکھا دو۔

داداجان: جی بیٹی! گلہری پہاڑ کا خوب مقابلہ کرتی ہے۔ پہاڑ اس کے سامنے خاموش ہو جاتا ہے۔ اس نظم میں علامہ محمد اقبالؒ نے یہ بھی نصیحت کی ہے:

نہیں ہے چیز نکلی کوئی زمانے میں

کوئی بُرا نہیں قدرت کے کارخانے میں

کمال: داداجان! ایک سوال ہے کہ پہاڑ اتنا بڑا تھا، پھر وہ ایک چھوٹی سی گلہری کے سامنے کیسے خاموش ہو گیا؟

داداجان: بیٹا! تم نے بہت اچھا سوال کیا۔ پہاڑ بڑا ہے مگر حرکت نہیں کر سکتا۔ گلہری چھوٹی ہے، مگر حرکت کر سکتی ہے۔ حرکت کرنے والی چیز ساکن چیز سے بازی لے جاتی ہے۔ علامہ محمد اقبالؒ کی شاعری کا پیغام یہی ہے کہ حرکت میں برکت ہوتی ہے۔ حرکت، محنت اور عمل کرنے والے ہی ترقی کرتے ہیں۔ دوسروں سے آگے نکل جاتے ہیں۔

کمال: داداجان! ہماری استانی نے ہمیں بتایا تھا کہ علامہ محمد اقبالؒ نے ہمیں پاکستان بنانے کی راہ بتائی تھی۔

داداجان: آپ کی استانی نے درست بتایا۔ مسلمان غلام تھے۔ علامہ محمد اقبالؒ نے مسلمانوں کو آزادی کی تعلیم دی۔ مسلمانوں نے علامہ محمد اقبالؒ کی باتوں پر عمل کیا اور اپنے لیے پیارا وطن پاکستان بنالیا۔ اس لیے ہم علامہ محمد اقبالؒ کو اپنا قومی شاعر کہتے ہیں۔

سمجھیں اور بتائیں

- علامہ محمد اقبالؒ کی تاریخ پیدائش کیا ہے؟
- علامہ محمد اقبالؒ کی کسی مشہور نظم کا نام بتائیں۔
- جگنو نے بلبل کی کس طرح مدد کی؟
- گلہری پہاڑ سے کیسے بازی لے گئی؟
- علامہ محمد اقبالؒ کی شاعری سے ہمیں کیا پیغام ملتا ہے؟
- ہم علامہ محمد اقبالؒ کو اپنا قومی شاعر کیوں کہتے ہیں؟

بچوں نے داداجان کا شکریہ ادا کیا، جنہوں نے علامہ محمد اقبالؒ

کے بارے میں اتنی اچھی باتیں بتائیں۔

ٹھہریں اور بتائیں

- بلبل اور جگنو کا قصہ کس نظم میں بیان ہوا ہے؟
- پہاڑ اور گلہری نظم کا پیغام کیا ہے؟

کھیلیں آنکھ مچولی

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- سُن کر ہدایات پر عمل کر سکیں۔
- سُن کر ساتھ ساتھ کہانی یا عبارت بلند آواز میں بول سکیں یاد ہر اسکیں۔
- الفاظ اور سادہ جملے درست آواز اور تلفظ کے ساتھ ادا کر سکیں۔
- اکیس سے تیس تک گنتی اردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔
- فعل امر ونہی کے جملے بنانا سیکھ سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- گھروں میں کھیلا جانے والا آپ کا پسندیدہ کھیل کون سا ہے؟
- آنکھ مچولی کھیل کیسے کھیلا جاتا ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- آنکھ مچولی، کوکلا چھپا کی، کھلی اور گلی ڈنڈا مقامی کھیل ہیں۔

تدریسی مقاصد کو مؤثر بنانے کے لیے ”حاصلاتِ تعلّم“ دیے جا رہے ہیں۔ جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ”سوچیں اور بتائیں“ کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”ٹھہریں اور بتائیں“ کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ”کیا آپ جانتے ہیں؟“ میں دی گئی اضافی معلومات بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔



کھیلیں آنکھ مچولی

تلفظ سیکھیں



تیس

اُتیس

چھوٹا

جھٹ

کھوجی

اتوار کا دن تھا۔ قاسم، اُس کا بھائی اسلم اور بہن ارم گھر میں بیٹھے تھے۔ اچانک قاسم کہنے لگا: ”آؤ، مل کر آنکھ مچولی

کھیلیں۔“

ٹھہریں اور بتائیں

• گنتی کون گن رہا تھا؟

”بہت اچھے۔“ ارم نے کہا۔

”آہا، خوب مزا آئے گا۔“ اسلم نے بلند آواز سے کہا۔

ارم کہنے لگی: ”اچھا سب چھپ جاؤ، میں ڈھونڈوں گی۔“

ارم کھوجی بن گئی۔ اُس نے آنکھیں بند کر لیں۔ بلند آواز سے گنتی لگی: ”ایک، دو، تین.....“

قاسم اور اسلم گھر میں ادھر ادھر چھپنے لگے۔

”..... ستائیس، اٹھائیس، اُتیس، تیس“ ارم نے تیس تک گن لیا تو آنکھیں کھول دیں۔ وہ اپنے بھائیوں کو ڈھونڈنے لگی۔

الماری کے پیچھے دیکھا۔ کوئی نہیں تھا۔

میز کے نیچے دیکھا۔ یہاں بھی کوئی نہیں تھا۔



سبق کی خواندگی پہلے نمونے کے طور پر خود کریں پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو نئے الفاظ کے درست تلفظ اور مفہوم سے آگاہ کریں۔ بچوں کو صحت مند کھیلوں کی اہمیت

سے آگاہ کریں۔



باورچی خانے میں جا کر دیکھا۔ وہاں بھی کوئی نہ تھا۔
 ”نہ جانے کہاں چھپ گئے سب!“ اِرم سوچنے لگی۔
 اِرم دادا کے کمرے میں گئی۔ اُسے پلنگ کے نیچے پاؤں نظر آ گئے۔ یہ قاسم تھا۔ اِرم نے قاسم کو جھٹ پکڑ لیا: ”میں نے
 تمہیں چھولیا۔ چھولیا۔ اب تم کھوجی ہو۔“ اِرم خوشی سے چلائی۔
 قاسم پلنگ کے نیچے سے کھسک کر باہر آ گیا۔ اسلم بھی صوفے کے پیچھے سے نکل کر سامنے آ گیا۔ شور مچ گیا: ”قاسم
 کھوجی، قاسم کھوجی۔“
 اب قاسم کھوجی بن گیا۔ اسلم اور رابعہ چھپ گئے۔
 بچے بہت دیر تک آنکھ مچولی کھیل رہے۔ یوں چھٹی کا دن خوب مزے سے گزرا۔



ٹھہریں اور بتائیں

• اِرم کے بعد کھوجی کون بنا؟

ہم نے سیکھا

• بچے گھروں میں مختلف کھیل کھیلے ہیں۔

• آنکھ مچولی بچوں کا پسندیدہ کھیل ہے۔

مشق

نئے الفاظ



۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔ (زبانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جھٹ	فوراً	کھسکنا	گھسٹ کر آگے بڑھنا
کھوجی	ڈھونڈنے والا، کھوج لگانے والا	مزا	لطف

آپ نے کیا سمجھا؟



۲۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(الف) آنکھ مچولی کھیلنے کی تجویز دی:

☐ اِرم نے ☐ اسلم نے ☐ قاسم نے ☐ اِرم اور اسلم نے

(ب) اِرم نے گنتی گنی:

☐ بیس تک ☐ تینیس تک ☐ پچیس تک ☐ تیس تک

(ج) قاسم چھپا ہوا تھا:

☐ باورچی خانے میں ☐ ابا جان کے کمرے میں
☐ صحن میں ☐ دادا جان کے کمرے میں

”نئے الفاظ“ دینے کا مقصد بچوں کو مشکل الفاظ کے مفہوم سے آگاہ کرنا اور ان کے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کرنا ہے تاکہ وہ روزمرہ کی گفت گو میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔
لفظ ”کھوجی“ کی وضاحت مثالوں سے کریں۔



۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) آنکھ مچولی کھیلنے کی تجویز سن کر اسلم نے کیا کہا؟

(ب) ارم نے اپنے بھائیوں کو کہاں کہاں ڈھونڈا؟

(ج) آپ اپنے پسندیدہ کھیلوں کے نام بتائیں۔

مل کر کریں بات



۴۔ دی ہوئی کہانی سنیں اور آخر میں درست تلفظ کے ساتھ بلند آواز سے کہانی دہرائیں۔ (زبانی)

کل اتوار کا دن تھا۔ ہم بہن بھائی چڑیا گھر کی سیر کے لیے گئے۔ ابا جان کہنے لگے: ”چلیں، آپ کو شیر دکھاتے ہیں۔“ فوزیہ باجی کہنے لگی: ”ابا جان! میں شیر سے پوچھوں گی کہ جنگل کے سارے جانور آپ سے کیوں ڈرتے ہیں۔“ شیر کے پنجرے کے قریب پہنچ کر ہم سب شیر کو دیکھنے لگے۔ شیر اپنی جگہ سے اٹھا۔ پنجرے میں ایک چکر لگایا۔ پھر ایک جگہ کھڑا ہو گیا اور دھاڑنے لگا۔ اُف اللہ! اتنی زوردار اور خوف ناک آواز اس سے پہلے ہم نے کبھی نہیں سنی تھی۔ وہاں کھڑے سبھی لوگ گھبرا گئے۔ ابا جان کہنے لگے: ”گھبراؤ مت۔ شیر پنجرے میں ہے، باہر نہیں آسکتا۔“ میں نے کہا: ”ابا جان! فوزیہ باجی نے شیر سے سوال بھی تو پوچھنا تھا۔“ میری اس بات پر سب بہت ہنسے۔

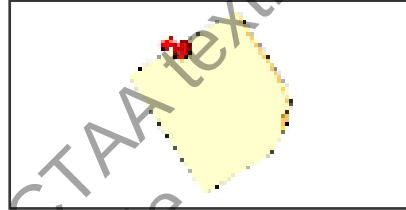
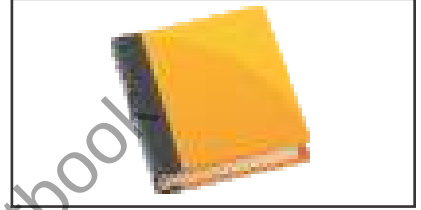
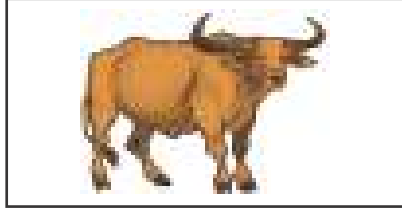
سوال نمبر ۴ کے تحت دی ہوئی سرگرمی میں واقعہ دل چسپ انداز میں سنائیں۔ آخر میں بچوں کو واقعہ بلند آواز میں دہرانے کے لیے کہیں۔ اس سرگرمی کے لیے جوڑیاں بھی بنوائی جاسکتی ہیں۔ باری باری بچے کہانی سنائیں اور دہرائیں۔



لفظوں کا کھیل



۵۔ مثال کے مطابق دی ہوئی تصویروں کی مدد سے لفظ کے آخری حرف سے نیا لفظ بنائیں۔ یاد رہے کہ ہر نئے بننے والے لفظ کی تصویر نیچے دی ہوئی ہے۔



قواعد سیکھیں



دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں، ان میں فعل امر کو سبز اور فعل نہی کو سرخ رنگ سے نمایاں کیا گیا ہے۔

سچ بولو۔	علم حاصل کرو۔	سبق پڑھو۔	فعل امر
چھوٹوں کو تنگ نہ کرو۔	گندگی نہ پھیلاؤ۔	جھوٹ مت بولو۔	فعل نہی

۶۔ دیے ہوئے فعل امر کے جملوں کو فعل نہی میں تبدیل کریں۔

	آم کھاؤ۔
	سبق کا املا کرو۔
	کمرہ صاف کرو۔

فعل امر اور فعل نہی کے تصور کی وضاحت کریں اور بچوں کو فعل امر سے فعل نہی کے جملے بنانے میں مدد دیں۔



کرسی پر بیٹھو۔

پارک میں جاؤ۔

پڑھیں ۷۔ لفظی گنتی پڑھ کر نیچے اُردو میں ہندسے لکھیں۔



تیس	بائیس	تینیس	انتیس	پچیس
اٹھائیس	ستائیس	چھیس	چوہیس	اکیس

کچھ نیا لکھیں



۸۔ ایسے پانچ جملے لکھیں، جن میں کسی کام کے کرنے (فعل امر) کا حکم دیا جا رہا ہو۔

آؤ کریں کام ۹۔ اپنے ہم جماعت ساتھیوں کے ساتھ مل کر اپنی پسند کا کوئی مقامی کھیل کھیلیں۔



سوال نمبر ۷ کے تحت دی ہوئی سرگرمی کروانے کے لیے حسب سابق پہلے فلش کارڈ پر لفظی گنتی اور اُردو ہندسے لکھیں اور بچوں سے پہچان کرائیں۔
بعد ازاں سرگرمی مکمل کروائیں۔ سوال نمبر ۹ کے تحت بچوں کو اپنے علاقے کا مانوس مقامی کھیل کھیلنے کا موقع دیا جائے۔



دوستی ہو تو ایسی

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- واقعات، کہانیاں یا ہدایات سن کر اپنے ردِ عمل کا زبانی اظہار کر سکیں۔
- اپنے درجے کے مطابق سادہ کہانی پڑھ کر (بلند خوانی/خاموش مطالعہ کر کے) سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- الفاظ کے متضاد بنا سکیں۔
- ایک سے دس تک درست عددی ترتیب لکھ سکیں۔
- گھر اور سکول میں پیش آنے والے چھوٹے چھوٹے مسائل کا حل بات چیت اور اتفاق رائے سے تلاش کر سکیں۔
- روزمرہ معاملات (سکول، گھر، محلے اور کھیل کے میدان) میں خود اداری اختیار کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- اچھا دوست کون ہوتا ہے؟
- کیا آپ دوستوں کے کام آتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- انسان اور جانور سردی اور گرمی سے بچنے کے لیے زمین پر اپنے گھر بناتے ہیں۔

تدریسی مقاصد کو مؤثر بنانے کے لیے ”حاصلاتِ تعلّم“ دیے جا رہے ہیں۔ جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ”سوچیں اور بتائیں“ کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”ٹھہریں اور بتائیں“ کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ”کیا آپ جانتے ہیں؟“ میں دی گئی اضافی معلومات بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔



دوستی ہو تو ایسی

تلفظ سیکھیں



جھانکا	پڑوسی	اطمینان	اصطبل	باڑا	دانہ دُنکا	کلنی
--------	-------	---------	-------	------	------------	------

ایک بہت خوب صورت مرغا تھا۔ سُنہری پر، لمبی دُم، سر پر کلنی کا تاج۔ اس خوب صورت مرغے کے پاس رہنے کے لیے گھر نہ تھا۔ دانہ دُنکا چُکنے میں دن ادھر ادھر گزار دیتا۔ رات کو کبھی اس شاخ پر تو کبھی اُس جھاڑی میں نیند پوری کر لیتا۔ چند دنوں میں سردی بڑھ گئی تھی۔ مرغا پریشان تھا کہ سردی کے یہ دن کہاں گزارے گا؟

ٹھہریں اور بتائیں

• بکری نے مرغے کو کیا جواب دیا؟

اسی پریشانی میں وہ گاؤں کی طرف چل پڑا۔ راستے میں بکری کا باڑا تھا۔ باڑے کے باہر آواز لگائی: ”گکڑوں گوں، گکڑوں گوں۔“

بکری نے باڑے سے جھانکا۔ بولی: ”کہو مرغے میاں، کیسے آنا ہوا؟“

”میرا گھر نہیں ہے۔ کیا میں چند دن باڑے میں رہ سکتا ہوں؟“ مرغے نے پوچھا۔

”میرا باڑا تو پہلے ہی تنگ ہے۔ تم کہاں رہو گے؟“ بکری نے جواب دیا۔

مرغا آگے بڑھا۔ کچھ دُور گھوڑے کا اصطبل تھا۔ اصطبل کے قریب پہنچ کر مرغا چلا یا: ”گکڑوں گوں، گکڑوں گوں۔“

گھوڑا اصطبل کے دروازے پر آیا۔ بولا ”مرغے میاں آج کیسے یاد کیا؟“



سبق کی خواندگی پہلے نمونے کے طور پر خود کریں پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کے درست تلفظ اور مفہوم سے آگاہ کریں۔ بچوں کو دوستی کی اہمیت بتائیں اور اچھے دوستوں کا انتخاب کرنے کی تلقین کریں۔



”میرے پاس سرچھپانے کے لیے جگہ نہیں۔ کیا میں چند دن اصطبل میں گزار لوں؟“ مُرغے نے پوچھا۔
 ”میرا اصطبل تو میرے اپنے بچوں کے لیے کافی نہیں۔ تم کہاں رہو گے؟“ گھوڑے نے جواب دیا۔
 مرغا مایوس ہو گیا۔ اُسے لگا کہ کوئی اُس کی مدد نہیں کرے گا۔ اچانک اُسے اپنے دوست خرگوش کا خیال آیا۔ بھاگا بھاگا
 خرگوش کے پاس پہنچا۔

خرگوش اُسے دیکھ کر خوش ہو گیا۔ پہلے دانہ دُکا دیا پھر پوچھا: ”مُرغے بھائی، آج آپ پریشان کیوں دکھائی دے رہے ہیں؟“
 ”میرے پاس اپنا گھر نہیں ہے۔ اس سردی میں کہاں رہوں گا؟“ مُرغے نے کہا۔
 ”اس میں پریشانی کی کیا بات ہے۔ میرے گھر کے قریب ہی اپنا گھر بنا لو۔ گھر بنانے میں، میں تمہاری مدد کروں گا۔“
 خرگوش نے اطمینان سے جواب دیا۔
 مرغا اس بات پر خوش ہو گیا۔ دونوں نے محنت کر کے ایک مضبوط گھر بنایا۔ دوست تو وہ پہلے ہی تھے۔ اب پڑوسی بھی بن
 گئے تھے۔



ٹھہریں اور بتائیں

- خرگوش نے مُرغے کو کس جگہ پر گھر بنانے کی تجویز دی؟

ہم نے سیکھا

- دوسروں کی مدد کرنا نیکی کا کام ہے۔
- اچھا دوست وہ ہوتا ہے جو مشکل وقت میں کام آتا ہے۔

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔ (زبانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اصطبل	گھوڑے کے رہنے کی جگہ	پڑوسی	ہم سایہ
اطمینان	سکون	جھانکنا	کسی چیز کے پیچھے سے دیکھنا
باڑا	بکری اور گائے وغیرہ کے رہنے کی جگہ	کلغی	مُرنے کے سر پر لال رنگ کا قدرتی تاج



آپ نے کیا سمجھا؟ ۲۔ درست جواب پر (✓) کا اور غلط جواب پر (x) کا نشان لگائیں۔



سوال نمبر ۴ کے تحت دی ہوئی سرگرمی میں سب بچوں کو بولنے کا موقع دیں۔ بچوں کی رائے آنے کے بعد بچوں کو بتائیں کہ ہم روزمرہ زندگی میں رواداری سے کام لیتے ہیں۔ ایک دوسرے کی باتوں کو برداشت کرتے ہیں۔ جب کسی مسئلے پر ایک دوسرے سے اختلاف پیدا ہو جائے تو لڑائی جھگڑے کی بجائے اسے بات چیت سے حل کرتے ہیں۔ ”لفظوں کے کھیل“ میں بچوں کو عددی ترتیب کا تصور دیں۔ بچوں کو بتائیں کہ عددی ترتیب چیزوں کا درجہ اور ترتیب ظاہر کرتے ہیں۔ جماعت میں پہلے، دوسرے اور تیسرے نمبر پر آنے والے طلبہ و طالبات کو ترتیب سے کھڑا کر کے عددی ترتیب کا تصور دیں۔



مُرنے کے پاس اپنا گھر تھا۔

(الف)



بکری نے مُرنے کو گھر پر جگہ نہ دی۔

(ب)



مُرنے کو اصطبل میں رہنے کی جگہ مل گئی۔

(ج)



مُرنے نے خرگوش کے ساتھ مل کر ایک مضبوط گھر بنایا۔

(د)



مُرنے اور خرگوش پڑوسی بن گئے۔

(ه)

مُرنے کیوں پریشان تھا؟

(الف)

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

خرگوش کے پاس جانے سے پہلے مرغا کن کن کے پاس مدد کے لیے گیا؟

(ب)

آپ کا دوست مشکل میں ہو تو آپ اس کی مدد کیسے کریں گے؟

(ج)

مل کر کریں بات



۴۔ آپس میں بات چیت کر کے بتائیں کہ آپ کا دوست آپ سے ناراض ہو جائے تو آپ ناراضی کو کیسے دور کریں گے؟ (زبانی)

۵۔ مثال کے مطابق ہندسوں کے سامنے عددی ترتیب لکھیں۔



مثال	۱	پہلا	پہلی
۲			۴
۵			۷
۸			۱۰

۶۔ مثال کے مطابق کالم: الف میں موجود الفاظ کے متضاد بنا کر سامنے کالم: ب میں لکھیں۔



پڑھیں



کے۔ دی ہوئی کہانی غور سے پڑھیں اور آخر میں سوالوں کے جواب دیں۔

کالم: ب

کالم: الف

رات

دن

گرم

دایاں

زندگی

دوست

دلاور اور دلیر سنگھ دوست ہیں۔ دونوں ایک ہی جماعت میں پڑھتے ہیں۔ ایک دن دلیر سنگھ جماعت میں پریشان بیٹھا تھا۔ ”کیا بات ہے، تم پریشان کیوں ہو؟“ دلاور نے پوچھا۔ ”میں پنسل گھر بھول آیا ہوں۔“ دلیر سنگھ نے جواب دیا۔ ”یہ لو پنسل“ دلاور نے اپنی پنسل اُسے دے دی۔

الفاظ متضاد فلش کارڈ پر لکھ کر بچوں کو سمجھائیں۔ بعد ازاں سرگرمی کروائیں۔



”لیکن تم خود کس چیز سے لکھو گے؟“ دلیر سنگھ نے پوچھا۔
 ”میرے پاس ایک اور پنسل ہے۔ میں اس سے لکھوں گا۔“ دلاور نے اپنے بستے میں سے
 دوسری پنسل نکال لی۔ دلیر سنگھ نے دلاور کا شکریہ ادا کیا۔

دلیر سنگھ کیوں پریشان تھا؟

دونوں دوستوں کے نام کیا ہیں؟

دلاور نے دلیر سنگھ کی کس طرح مدد کی؟



کچھ نیا لکھیں



۸۔ ”میرا دوست“ کے موضوع پر پانچ جملے لکھیں۔

Web version of PECTAA textbook Not for sale



۹۔ ایک خوب صورت دوستی کارڈ بنائیں اور اسے اپنے سب سے اچھے دوست کو پیش کریں۔



بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ ”دوستی کارڈ“ کی تزئین کریں اور اس پر اپنے بہترین دوست کے لیے نیک خواہشات/ دعا لکھ کر اسے دوست کو پیش کریں۔



صُبح کی سیر

سبق
۱۹

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- دیے ہوئے موضوع پر کہانی بنا کر سُنا سکیں۔
- نظم کو پڑھ کر سوالات کے جوابات زبانی دے سکیں۔
- الف بائی ترتیب سے الفاظ درج کر سکیں۔
- منفی جملے بنا سیکھ سکیں۔
- ایک سے تیس تک درست عددی ترتیب لکھ سکیں۔
- اپنے گھر، سکول اور ماحول کے بارے میں کم از کم چار سے پانچ جملے بول سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- صُبح کی سیر کے لیے لوگ کہاں جاتے ہیں؟
- صُبح کے وقت کون کون سے منظر دیکھنے کو ملتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- رات کو جلدی سونا اور صُبح جلدی اٹھنا صحت کے لیے انتہائی مفید ہے۔

تدریسی مقاصد کو مؤثر بنانے کے لیے ”حاصلاتِ تعلّم“ دیے جا رہے ہیں۔ جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ”سوچیں اور بتائیں“ کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”تھہریں اور بتائیں“ کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ”کیا آپ جانتے ہیں؟“ میں دی گئی اضافی معلومات بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔



صُبْح کی سیر

تلفُّظ سیکھیں



سُستی

ہنسی

ٹہلنا

چَپچَہا

عَجَب

سویرے جو کل آنکھ میری کھلی عَجَب تھی بہار اور عَجَب سیر تھی
خُوشی کا تھا وقت اور ٹھنڈی ہوا پَرندوں کا تھا ہر طرف چَپچَہا
یہی جی میں آئی کہ گھر سے نکل ٹہلتے ٹہلتے ذرا باغ چل
چھڑی ہاتھ میں لے کے گھر سے چلا اور اک باغ کا سیدھا رستہ لیا
وہاں اور ہی جا کے دیکھی بہار درختوں کی ہے ہر طرف اک قطار
کہیں ہے چنبیلی کہیں موتیاں گلاب اور گیندا کہیں ہے کھلا
کھلے پھول ہیں اس قدر جا بجا کہ خوش بو سے ہے باغ مہکا ہوا

ٹھہریں اور بتائیں

• شاعر صبح سویرے کہاں پہنچا؟

نظم درست تلفظ، لے اور آہنگ سے پڑھائیں۔ بچوں کو الفاظ کے درست تلفظ اور مفہوم سے آگاہ کریں۔ بچوں کو اشعار کا مفہوم آسان الفاظ میں سمجھائیں۔



خُدا نے ہماری خُوشی کے لیے یہ سامان سارے ہیں پیدا کیے
 سویرے ہی اُٹھے گا جو آدمی رہے گا وہ دن بھر ہنسی اور خُوشی
 نہ آئے گی مُستی کبھی نام کو کرے گا خُوشی سے وہ ہر کام کو
 رہے گا وہ بیماریوں سے بچا یہ ہے سو دواؤں سے بہتر دوا

(مولانا محمد حسین آزاد)



ہم نے سیکھا



ٹھہریں اور بتائیں

• یہ نظم کس شاعر کی ہے؟

- صُبح کے وقت منظر بہت خوش گوار ہوتا ہے۔
- صُبح کی سیر سے انسان تازہ دم رہتا ہے۔
- صُبح کی سیر سے ہم مختلف بیماریوں سے بچے رہتے ہیں۔

مشق

نئے الفاظ



۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔ (زبانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ٹہلنا	چہل قدمی کرنا	بہار	پھول کھلنے کا موسم، رونق
جا بجا	جگہ جگہ	چھڑی	چھوٹی لاٹھی
عجب	عجیب	چچھانا	پرنندوں کی آوازیں
مہلنا	خوشبو سے معطر ہونا		



بچوں کو ٹہلنا کا مفہوم بتائیں۔ بہار (پھول کھلنے کا موسم) سے یہاں مراد رونق ہے۔

آپ نے کیا سمجھا؟ ۲۔ نظم ”صُبح کی سیر“ کے مطابق مصرعے آپس میں ملا کر شعر مکمل کریں۔



- کہ خوش بُو سے ہے باغ مہکا ہوا
- پرنندوں کا تھا ہر طرف چچھہا
- اور اک باغ کا سیدھا رستہ لیا
- یہ ہے سو دواؤں سے بہتر دوا
- رہے گا وہ دن بھر نہی اور خوشی

- چھڑی ہاتھ میں لے کے گھر سے چلا
- رہے گا وہ بیماریوں سے بچا
- سویرے ہی اٹھے گا جو آدمی
- خوشی کا تھا وقت اور ٹھنڈی ہوا
- کھلے پھول ہیں اس قدر جا بجا

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) باغ میں کون کون سے پھول کھلے ہوئے تھے؟

(ب) بیماریوں سے کیسے بچا جاسکتا ہے؟

(ج) صُبح کے منظر میں آپ کو کیا کیا اچھا لگتا ہے؟

۴۔ ”صُبح کی سیر“ کو اپنے لفظوں میں کہانی کی صورت میں سنائیں۔



لفظوں کا کھیل



۵۔ مثال کے مطابق ہندسوں کے سامنے عددی ترتیب لکھیں۔

گیارھویں	گیارھواں	۱۱	مثال			۱۳			۱۲
		۱۴				۱۶			۱۵
		۲۰				۱۹			۱۸

۶۔ دیے ہوئے الفاظ کو الف بائی ترتیب سے نیچے خانوں میں درج کریں۔

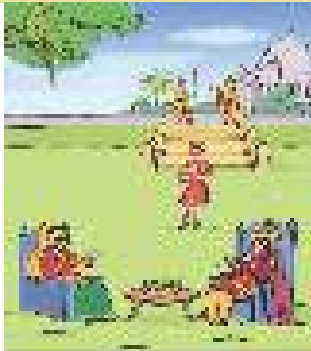


بال لوہا چاند گائے کھجور جہاز



۷۔ مثال کے مطابق دیے ہوئے جملوں کو منفی جملوں میں تبدیل کریں۔

بچہ ورزش کر رہا ہے۔	بچہ ورزش کر رہا ہے۔
ناصرہ ہر روز برتن دھوتی ہے۔	ناصرہ ہر روز برتن دھوتی ہے۔
لوگ دکان سے چیزیں خرید رہے تھے۔	لوگ دکان سے چیزیں خرید رہے تھے۔
اباجان گاڑی چلائیں گے۔	اباجان گاڑی چلائیں گے۔
میں کتاب پڑھوں گا۔	میں کتاب پڑھوں گا۔



۸۔ دی ہوئی نظم پڑھیں اور نظم پڑھ کر سوالوں کے زبانی جواب دیں۔



آؤ بچو! سنو کہانی

ایک تھا راجا ایک تھی رانی

رانی بیٹھی گانا گائے

راجا بیٹھا بین بجائے

نوکر لے کر حلوا آیا

طوطا بیٹھا چونچ ہلائے

راجا گانا گاتا جائے

طوطے کا بھی جی لکچایا

طوطا حلوا کھاتا جائے

نوکر شور مچاتا جائے

(صوفی غلام مصطفیٰ تبسم)



نوکر حلوا لے کر آیا تو طوطے نے کیا کیا؟

گانا کون گارہا تھا؟

بین کون بجا رہا تھا؟

کچھ نیا لکھیں ۹۔ دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے گلاب کے پھول کے بارے میں پانچ جملے لکھیں۔



پھولوں کا بادشاہ

خوش بو

پھول کا رنگ

پودے پر پھول

گلاب کا پودا

Web version of PECTVA textbook Not for sale

آؤ کریں کام ۱۰۔ دیے ہوئے جملے غور سے سنیں اور ان پر عمل کریں۔ (زبانی)



اردو کی کتاب کا صفحہ نمبر ۱۰ اکھولیں۔ ❀ کھڑے ہو جائیں۔ ❀ ریاضی کی کتاب اکھولیں۔

اردو کی کتاب بند کریں۔ ❀ ریاضی کی کتاب بند نہ کریں۔ ❀ بیٹھ جائیں۔

۱۱۔ ”میرا سکول“ کے موضوع پر پانچ جملے بولیں۔

سوال نمبر ۱۰ کے تحت دی ہوئی سرگرمی کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ بچے ”امرو نہی“ کے جملے سن کر عمل کر سکیں۔



ایک سواری بڑی پیاری

حاصلاتِ تعلّم

- اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- نسبتاً طویل گفتگو سن کر باہمی ربط کو سمجھ سکیں۔
- تصویری کہانی پر گفتگو کر سکیں۔
- اِمالے کو حروف (نے، کو، میں، پر) کے حوالے سے سمجھ سکیں۔
- موقع کی مناسبت سے تشکر، تہنیت (مبارکبادی)، انکسار اور تأسف (افسوس کرنا) کے کلمات ادا کر سکیں۔
- کتاب، کینڈر، جڈول، ریل گاڑی، بس وغیرہ میں لکھے ہوئے سادہ پیغامات/ ہدایات/ اشتہارات پڑھ اور سمجھ سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- آپ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کے لیے کون سی سواری استعمال کرتے ہیں؟
- کوئی سی تین سواریوں کے نام بتائیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- سب سے تیز رفتار سواری ہوائی جہاز ہے۔ اس کی مدد سے دنوں کا سفر گھنٹوں میں اور گھنٹوں کا سفر منٹوں میں طے ہو جاتا ہے۔

تدریسی مقاصد کو مؤثر بنانے کے لیے ”حاصلاتِ تعلّم“ دیے جا رہے ہیں۔ جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ”سوچیں اور بتائیں“ کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”ٹھہریں اور بتائیں“ کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ”کیا آپ جانتے ہیں؟“ میں دی گئی اضافی معلومات بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔



ایک سواری بڑی پیاری

تلفظ سیکھیں



بستیاں

کھلیان

چھک چھک

مقررہ

پٹری

بیٹ الخلا

سفر

ٹکٹ

آمنہ اور اسد لاہور میں رہتے ہیں۔ انھوں نے نانی جان سے ملنے کراچی جانا تھا۔

”بچو! کراچی بس پر جانیں یا ریل گاڑی پر۔“ اُمّی جان نے آمنہ اور اسد سے پوچھا۔

”ریل گاڑی پر۔“ بچوں نے ایک ساتھ جواب دیا۔

”ٹھیک ہے۔ میں تمہارے ابا جان سے کہتی ہوں کہ آج ہی ٹکٹ لے آئیں۔ اتوار کے روز ہم روانہ ہو جائیں گے۔“

اُمّی جان نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

یہ سن کر آمنہ اور اسد دونوں خوش ہو گئے۔ دونوں پہلی مرتبہ ریل گاڑی کا سفر کر رہے تھے۔

ابا جان نے ٹکٹ خرید لیے۔ اتوار کے روز سب ریلوے سٹیشن پر پہنچے اور کراچی جانے والی ریل گاڑی کے ڈبے میں

سوار ہو گئے۔

”ارے! یہ تو گھر کا کمرہ لگتا ہے۔“ اسد نے ڈبے میں داخل ہوتے ہی حیرت سے کہا۔

”ریل گاڑی کے ڈبے تو گھر کا کمرہ ہی

سمجھو۔ ڈبے کے ساتھ بیٹ الخلا ہے۔ سیٹوں

کے اوپر بستر ہیں، جب چاہو آرام کر لو۔“ ابا جان

نے بتایا۔

ٹھہریں اور بتائیں

• بچے کس شہر سے کس شہر کو جا رہے تھے؟



سبق کی خواندگی پہلے نمونے کے طور پر خود کریں پھر بچوں سے کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کے درست تلفظ اور مفہوم سے آگاہ کریں۔ بچوں سے پوچھیں کہ کیا ان کا جی

چاہتا ہے کہ وہ بھی ریل گاڑی میں سفر کریں۔



”اباجان! کیا ریل گاڑی کے لیے الگ سڑکیں بنی ہوتی ہیں؟“ آمنہ نے پوچھا۔

اباجان نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔ ”بیٹی! ریل گاڑی سڑک پر نہیں، بلکہ ریل کی پٹری پر چلتی ہے۔“
بچے کھڑکی کی طرف بیٹھ گئے۔ مقررہ وقت پر گاڑی روانہ ہوئی۔ آہستہ آہستہ اس کی رفتار تیز ہونے لگی۔

”امی! ریل گاڑی تو بہت تیز چلتی ہے۔“ آمنہ نے حیران ہو کر کہا۔

”جی بیٹی! ریل گاڑی زمین پر چلنے والی تیز رفتار سواری ہے۔“ امی جان نے جواب دیا۔

چھک چھک کرتی ریل گاڑی بھلی لگ رہی تھی۔ بچے کھڑکی سے باہر خوب صورت منظر دیکھ رہے تھے: کھیت کھلیاں، دریا،
نہریں اور پکٹی پکٹی بستیاں۔ لگتا تھا درخت پیچھے کی طرف بھاگ رہے ہیں۔
لمبے سفر کے بعد ریل گاڑی کراچی پہنچ گئی۔ سب تھکے ہوئے تھے۔ لیکن بچے بہت خوش تھے۔ ان کا یہ سفر یادگار تھا۔



ہم نے سیکھا



ریل گاڑی پٹری پر چلتی ہے۔

ریل گاڑی میں بڑے بڑے ڈبے ہوتے ہیں۔

ریل گاڑی زمین پر سفر کا تیز ترین ذریعہ ہے۔

ٹھہریں اور بتائیں

• لمبے سفر کے بعد گاڑی کہاں جا کر رکے گی؟

مشق

نئے الفاظ



۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معنی سمجھیں۔ (زبانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بیت الخلا	طہارت خانہ، غسل خانہ	پٹری	جہاں ریل گاڑی چلتی ہے
مقررہ وقت	طے شدہ وقت	منظر	نظارہ
کچی پکی بستیاں	ایسے گاؤں اور قصبے جہاں کچے اور پکے مکان ہوں	کھلیان	وہ جگہ جہاں بھوسے میں سے گندم وغیرہ الگ کرتے ہیں

آپ نے کیا سمجھا؟ ۲۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔



آمنہ اور اسد کی نانی اماں رہتی ہیں:

(الف)

☐ کوئٹہ

☐ لاہور

☐ کراچی

☐ اسلام آباد

بچے ریل گاڑی پر سفر کر رہے تھے:

(ب)

☐ چوتھی بار

☐ تیسری بار

☐ دوسری بار

☐ پہلی بار

زمین پر سفر کا سب سے تیز ذریعہ ہے:

(ج)

☐ موٹر سائیکل

☐ ریل گاڑی

☐ بس

☐ سائیکل

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

آمنہ اور اسد کیوں خوش تھے؟

(الف)

بچوں نے راستے میں کون کون سے منظر دیکھے؟

(ب)

ریلوے سٹیشن کیا ہوتا ہے؟

(ج)

”نئے الفاظ“ دینے کا مقصد بچوں کو نئے الفاظ کے مفہوم سے آگاہ کرنا اور ان کے ذخیرۃ الفاظ میں اضافہ کرنا ہے تاکہ وہ روزمرہ کی گفتگو میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔
 ”نئے الفاظ“ کے تحت الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بچوں کو بتائیں۔ ”بیت الخلا“ کا تلفظ ادا کرنے میں بچوں کی مدد کریں۔



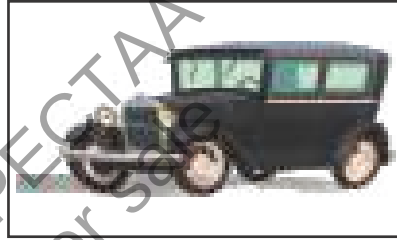
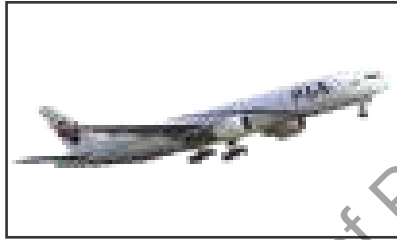
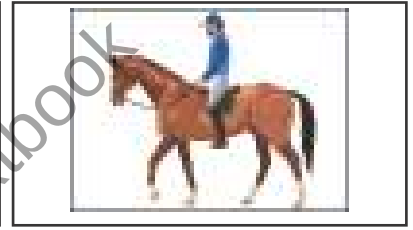
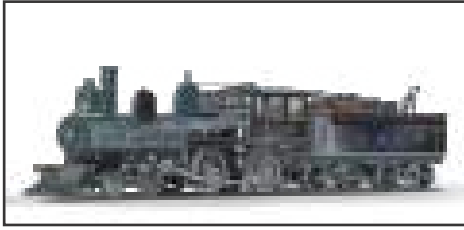
اپنی پسندیدہ سواری کا نام بتائیں اور یہ بھی بتائیں کہ آپ اس کا سفر کرنا کیوں پسند کرتے ہیں۔

(د)

مل کر کریں بات



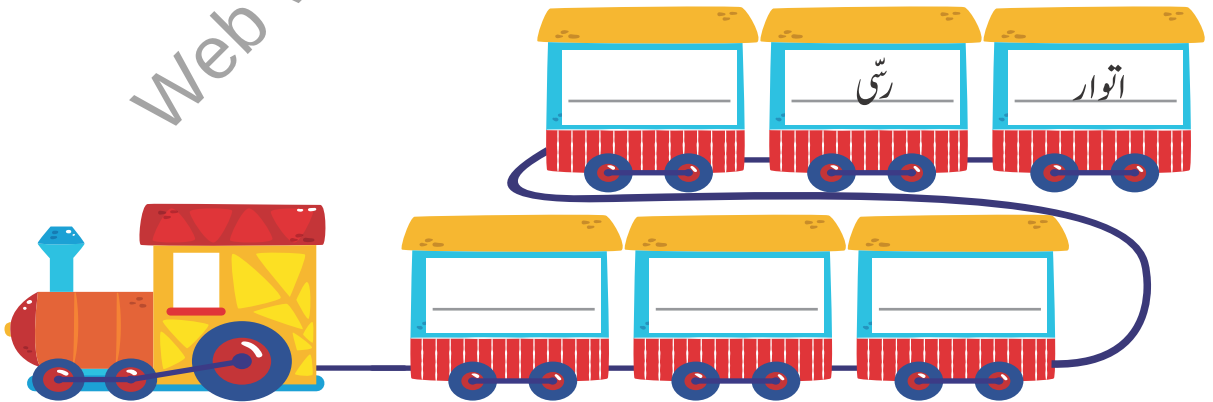
۴۔ دی ہوئی تصویروں کو غور سے دیکھیں۔ آپس میں بات چیت کر کے بتائیں کہ انسان کی سواریاں وقت کے ساتھ کیسے تبدیل ہوئیں؟ (زبانی)



لفظوں کا کھیل



۵۔ مثال کے مطابق ہر لفظ کے آخری حرف سے لفظ بنائیں۔



سوال نمبر ۴ کے تحت دی ہوئی سرگرمی میں دی گئی تصویریں پہچاننے میں بچوں کی مدد کریں۔ بچوں کو آزادی سے بولنے کی اجازت دیں۔ ہر بچے کو بولنے کا موقع دیا جائے۔
بول چال کی سرگرمی کروانے کے لیے دو دو بچوں کو آپس میں بات چیت کرنے کی ہدایت دیں۔





۶۔ دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔ کالم: الف میں دیے ہوئے جملے امالہ کے بغیر ہیں، جب کہ کالم: ب میں یہ جملے امالہ کے لحاظ سے لکھے گئے ہیں۔

کالم: ب

کالم: الف

پیالے میں پانی لاؤ۔

پیالہ میں پانی لاؤ۔

وہ گھوڑے پر سوار ہے۔

وہ گھوڑا پر سوار ہے۔

۷۔ اوپر دی ہوئی مثالوں کے مطابق الفاظ کی امالہ بنا کر جملے دوبارہ لکھیں۔

کمرہ میں کوئی نہیں ہے۔

لڑکا کو بلاؤ۔

تالا کو چابی سے بند کر دو۔

پارک میں بہت سے کوڑا دان ہیں۔

بستہ میں کتابیں ڈالو۔

قواعد کے تحت بچوں کو امالہ کا تصور دیتے ہوئے بتائیں کہ ”ا“ یا ”ہ“ پر ختم ہونے والے الفاظ کے بعد اگر سے، کو، پر، میں اور نے وغیرہ آئیں تو ”ا“ یا ”ہ“ کو ”ے“ سے بدل دیتے ہیں۔ یہ الفاظ جمع نہیں کہلاتے۔ یہ بھی بتائیں کہ تحریر لکھتے ہوئے امالہ کے اصول پر ہی عمل کرنا چاہیے۔ بعد ازاں ان الفاظ کی جملوں میں مشق کروائیں۔ مزید مثالیں بھی دیں، جیسے: (کپڑا، کپڑے) (جالا، جالے) وغیرہ۔



پڑھیں ۸۔ ریلوے سٹیشن پر لکھی ہوئی ہدایات پڑھیں۔



مسافروں کے لیے ہدایات

- صفائی کا خیال رکھیں۔
- کوڑا کرکٹ کوڑے دان میں ڈالیں۔
- ادھر ادھر مت تھوکیں۔
- کھانستے اور چھینکتے وقت منہ کو ڈھانپ کر رکھیں۔
- سواری اپنے سامان کی خود حفاظت کرے۔



کچھ نیا لکھیں



۹۔ اگر آپ کو جماعت میں نظم و ضبط قائم کرنے کے لیے ہدایات لکھنی ہوں تو آپ کون کون سی ہدایات لکھیں گے۔ کوئی سی پانچ ہدایات نیچے لکھیں۔

Web version of PECTAR (Not for sale)

آؤ کریں کام



۱۰۔ رول پلے کے انداز میں ایک دوسرے کو تحفہ دینے، جواب میں شکریہ کہنے اور انکسار کے اظہار کی مشق کریں۔

”آؤ کریں کام“ کے تحت بچوں کو شکریہ، مہربانی جیسے الفاظ کہنے کی مشق کروائیں۔ جیسے ایک بچہ دوسرے کو کتاب دے اور وہ جواب میں کہے شکریہ۔ بعد ازاں سرگرمی ڈرامے کی صورت میں کروائیں۔



چلو! میلا دیکھیں

(سنانے کی کہانی)

سوچیں اور بتائیں

- کسی مشہور میلے کا نام بتائیں۔
- آپ نے کبھی کوئی میلا دیکھا ہے؟

لاہور میں آج میلا چراغاں تھا۔ ہارون اپنے ابا جان کے ساتھ میلا دیکھنے گیا۔ میلے میں بہت رونق تھی۔ بڑے بڑے
جھولے تھے۔ کھانے پینے کے سٹال لگے ہوئے تھے۔ کھلونوں کی دکانیں تھیں۔ مداری کرتب دکھا رہے تھے۔ ڈھول کی تھاپ
پر لوگ ناچ رہے تھے۔ ہارون نے جی بھر کے جھولے لیے۔ اسے بھوک لگی تو ابا جان نے پھل لے کر دیے۔ ہارون نے کئی
کھلونے بھی خریدے۔ اُسے مداری کے کرتب بے حد اچھے لگے۔ غرض اُس نے میلے سے خوب لطف اٹھایا۔

گھر پہنچ کر ہارون نے پوچھا: ”ابا جان! کیا میلا چراغاں دوسرے شہروں میں بھی لگتا ہے؟“

ابا جان ہنس پڑے۔ بولے: ”بیٹا! میلا چراغاں تو صرف لاہور میں لگتا ہے۔ ہاں، دوسرے شہروں میں اور میلے لگتے

ہیں۔ ہمارے صوبوں کے کئی میلے تو بہت مشہور ہیں۔ جیسے سبی کا میلا، کالام میلا، میلا مویشیاں، شندور پولو فیسٹیول، وغیرہ۔“

ہارون: یہ میلے کن کن صوبوں میں لگتے ہیں؟



سبی میلا (بلوچستان)



کالام میلا (خیبر پختونخوا)



میلا چراغاں (پنجاب)

بچوں کو اپنے علاقے یا صوبے کے اہم میلوں کے نام بتائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ یہ میلے مقامی تہوار بھی کہلاتے ہیں۔ موبائل فون پر یا لپ ٹاپ پر انٹرنیٹ کی مدد سے
مختلف میلے دکھائیں۔ کہانی سنانے کے بعد کہانی کے اہم نکات زبانی سنیں۔



اباجان: سبھی میلہ صوبہ بلوچستان کے شہر سبھی میں لگتا ہے۔ کلام میلہ خیبر پختونخوا کا مشہور میلہ ہے۔ گلگت کا شندور پولو فیسٹیول بہت مشہور ہے۔ اسی طرح میلہ مویشیاں سندھ کا ایک اہم میلہ ہے۔



شندور پولو (گلگت بلتستان)



میلہ مویشیاں (سندھ)

ہارون: اباجان! جی چاہتا ہے میں یہ سب میلے دیکھوں۔

اباجان: کیوں نہیں بیٹا، آپ یہ سب میلے دیکھ سکتے ہیں۔

”اباجان، وہ کیسے!!“ ہارون نے حیرانی سے پوچھا۔

اباجان مسکرائے۔ انھوں نے لیپ ٹاپ چلایا۔ انٹرنیٹ کی مدد سے مختلف میلے دکھانا شروع کر دیے۔ میلے دیکھ کر ہارون

بہت خوش ہوا۔ اُسے لگا جیسے وہ ان رنگارنگ میلوں میں خود شریک ہے۔



سمجھیں اور بتائیں

- میلے میں کیا کچھ ہوتا ہے؟
- میلے کن صوبوں میں لگتے ہیں؟
- اپنے صوبے یا شہر کے کسی مشہور میلے کا نام بتائیں۔

ٹھہریں اور بتائیں

- میلہ چراغاں کہاں لگتا ہے؟
- صوبہ بلوچستان کے مشہور میلے کا نام کیا ہے؟

ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار

حاصلاتِ تعلیم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ہم آواز الفاظ کی درست نشان دہی کر سکیں۔
- واقعات، کہانیاں یا ہدایات سن کر اپنے ردِ عمل کا زبانی اظہار کر سکیں۔
- ذرا طویل گفتگو یا بات سن کر اس کے باہمی ربط کو سمجھ کر اپنے ذاتی ردِ عمل کا اظہار کر سکیں۔
- نظم و نثر کو پڑھ کر سوالات کے جوابات زبانی دے سکیں۔
- واحد سے جمع اور جمع سے واحد بنا سکیں۔
- ذرائع ابلاغ میں بچوں کے پروگرام وغیرہ دیکھ سکیں اور ذاتی پسند یا ناپسند کا اظہار کر سکیں۔
- گفتگو کے آداب کا خیال رکھتے ہوئے روزانہ اردو بول چال میں حصہ لے سکیں۔
- سائن بورڈ، ٹریفک کے اشارے اور ہدایات وغیرہ پڑھ کر عمل کر سکیں۔
- لطیفوں سے محفوظ ہو سکیں اور پہیلیاں بوجھ سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- آپ نے ”ٹوٹ بٹوٹ“ کا نام سنا ہے؟
- مزاحیہ نظمیں آپ کو کیسی لگتی ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- صوفی غلام مصطفیٰ تبسم نے بچوں کے لیے کئی نظمیں لکھی ہیں۔ ”ٹوٹ بٹوٹ“ ان کی نظموں کا مشہور کردار ہے۔ ٹوٹ بٹوٹ پر انھوں نے کئی نظمیں لکھیں۔

تدریسی مقاصد کو مؤثر بنانے کے لیے ”حاصلاتِ تعلیم“ دیے جا رہے ہیں۔ جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ”سوچیں اور بتائیں“ کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”ٹھہریں اور بتائیں“ کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں: ”کیا آپ جانتے ہیں؟“ میں دی گئی اضافی معلومات بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔



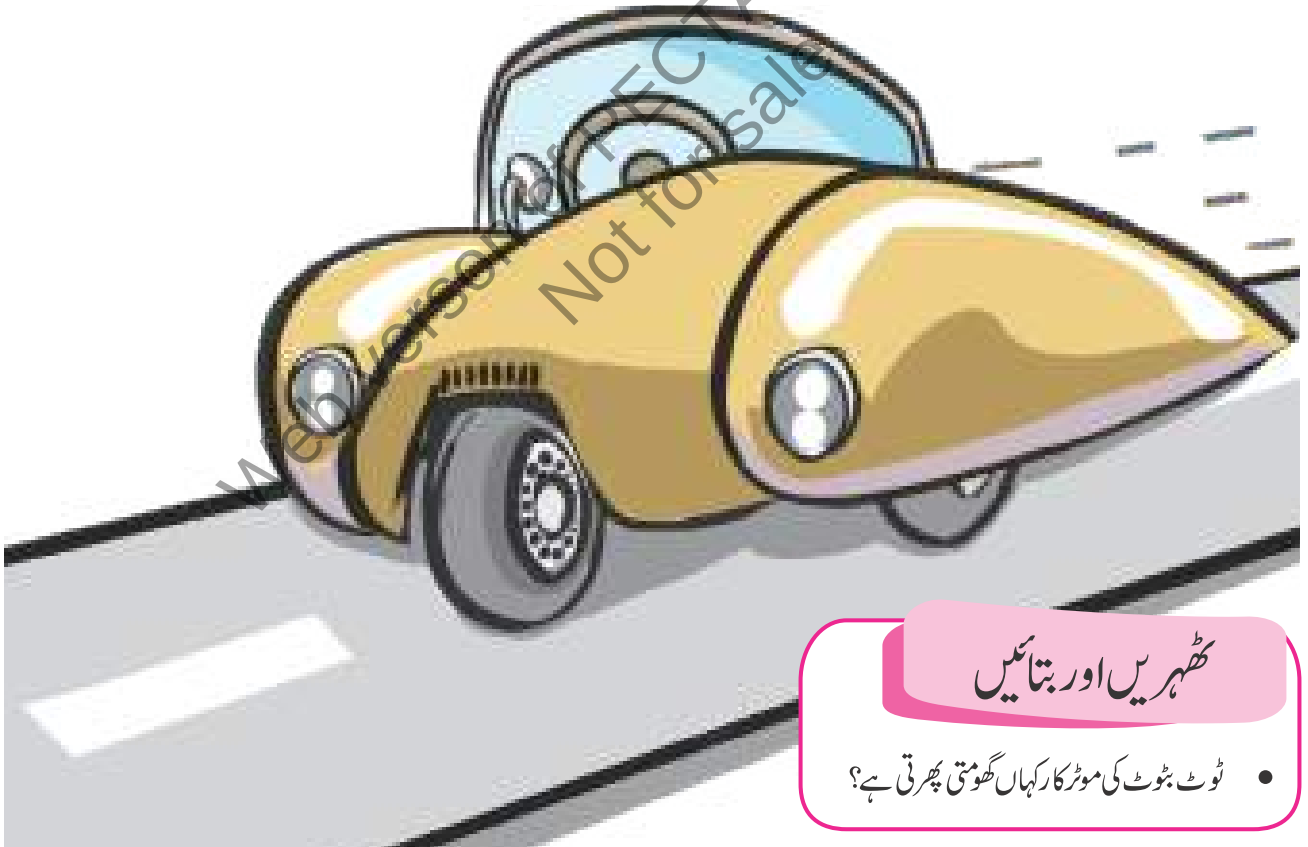
ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار

تلفظ سیکھیں



ٹوٹ بٹوٹ	ہشیار	گلینر	انجن	ہارن	پہیوں
----------	-------	-------	------	------	-------

اس موٹر کی شان زراں دو سیٹوں، دو پہیوں والی
تین انجن اور ہارن چار ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار
ساتھ ہوا کے اڑتی جائے دائیں بائیں مڑتی جائے
بڑی ہی سیانی بڑی ہشیار ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار



ٹھہریں اور بتائیں

• ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار کہاں گھومتی پھرتی ہے؟

نظم بچوں کو نظم کے بارے میں بتائیں کہ یہ مزاحیہ نظم ہے۔ انھیں درست تلفظ، لے اور آہنگ سے پڑھوائیں۔ بچوں کو الفاظ کے درست تلفظ اور مفہوم سے آگاہ کریں۔
بچوں کو اشعار کا مفہوم آسان الفاظ میں سمجھائیں۔



اس موٹر کا اللہ بیلی کوئی نہ ہو تو پھرے اکیلی
گھومے گلی گلی بازار ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار

ٹوٹ بٹوٹ کلینر اس کا ٹوٹ بٹوٹ ڈرائیور اس کا
وہی ہے گاڑی وہی سوار ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار

یوں تو ہر دم چپ رہتی ہے ہارن بجے تو یوں کہتی ہے
دیکھو میں ہوں موٹر کار ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار

(صوفی غلام مصطفیٰ تبسم)



ٹھہریں اور بتائیں

- ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار کا کلینر اور ڈرائیور کون ہے؟

ہم نے سیکھا

- ٹوٹ بٹوٹ کے پاس ایک موٹر کار ہے۔
- یہ موٹر کار گلی گلی گھومتی پھرتی ہے۔
- اس کے دو پہیے، دو سیٹیں، تین انجن اور چار ہارن ہیں۔

مشق

نئے الفاظ



۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔ (زبانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بیلی	دوست، یار	کلیئر	گاڑی میں کرایہ اکٹھا کرنے والا شخص
سیانی	عقل والی، سمجھ والی	نرالی	عجیب، انوکھی
سوار	سواری پر بیٹھنے والا	ہر دم	ہر وقت
ہشیار	چالاک، ہوشیار، سمجھ دار		

آپ نے کیا سمجھا؟



۲۔ دیے ہوئے الفاظ لگا کر شعر مکمل کریں۔

موٹر کار بیلی سیٹوں کلیئر

اس موٹر کی شان نرالی	دو دو پہیوں والی
اس موٹر کا اللہ	کوئی نہ ہو تو پھرے اکیلی
ٹوٹ بٹوٹ اس کا	ٹوٹ بٹوٹ ڈرائیور اس کا
دیکھو میں ہوں موٹر کار	ٹوٹ بٹوٹ کی

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار کے کتنے پہیے ہیں؟

(ب) ہارن بجانے پر موٹر کار کیا کہتی ہے؟

(ج) موٹر کار کو چلانے والا کوئی نہ ہو تو یہ کیا کرتی ہے؟

(د) نظم میں آپ لوگس شعر پر سب سے زیادہ ہنسی آئی؟

مل کر کریں بات



- ۴۔ ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار اگر آپ کو مل جائے تو آپ سیر کرنے کس جگہ جائیں گے؟ (زبانی)
- ۵۔ گروہ بنا کر ایک دوسرے کو بتائیں کہ ٹیلی ویژن پر کون کون سے کارٹون نشر ہوتے ہیں؟ ان میں سے کون سے آپ کو اچھے لگتے ہیں اور کون سے پسند نہیں ہیں؟ (زبانی)

لفظوں کا کھیل



۶۔ دیے ہوئے الفاظ غور سے سنیں۔ مثال کے مطابق ہر لفظ کا ہم آواز لفظ معنے میں سے تلاش کریں اور سامنے لکھیں۔

رات	بات	نام	چار	
آج		پاس	گال	

سوال نمبر ۴ کی سرگرمی کے لیے تمام بچوں کو باری باری بولنے کا موقع دیا جائے۔ اس بات کا خیال رکھا جائے کہ بچے بات چیت کرتے وقت گفت گو کے آداب کا خیال رکھ سکیں۔ دوسروں کی بات نہ کاٹنا، اپنی باری پر بات کرنا، گفت گو کے آداب میں شامل ہے۔ ”لفظوں کے کھیل“ سرگرمی کا مقصد بچوں کو ہم آواز الفاظ سے روشناس کرانا ہے۔ سوال نمبر ۷ کی سرگرمی کرانے سے پہلے زبانی واحد جمع بنوائیں۔



س	م	ن	ھ	ع	ے
ج		آ	ر	ا	پ
د	ت	س	ل	ب	ک
ل	ا	ب	م	ا	ب
ہ	ج	ا	س	ت	ق
ی	ے	ت	ر	ع	و

قواعد سیکھیں ۷۔ نمایاں کیے گئے الفاظ میں واحد کی جمع اور جمع کی واحد بنا کر جملے مکمل کریں۔

- ایک لڑکی بات کر رہی تھی اور باقی سن رہی تھیں۔
- نیلے رنگ کی ٹوٹ چکی ہے، سبز رنگ کی جالیاں نہیں ٹوٹیں۔
- تمام چیونٹیوں نے اپنی سردار کی بات مان لی۔
- پہلی کھڑکی کھلی تھی، جب کہ باقی تمام بند تھیں۔
- جھاڑی سے بچ کر چلو، میں کیڑے مکوڑے ہوتے ہیں۔

پڑھیں ۸۔ دی ہوئی پہیلیاں بوجھیں۔

ہے وہ بالکل آپ کے جیسا

مت جانو کچھ ایسا ویسا

چلتا ہے وہ آپ کے ساتھ

بے شک ہو نہ ہاتھ میں ہاتھ

آپ نہ بولے سبق پڑھائے

ایک استاد ایسا کہلائے

سوال نمبر ۸ میں اشعار بچوں سے درست تلفظ سے پڑھوائیں بعد ازاں زبانی جواب لیں۔
 بچوں کو ایک دوسرے سے پہیلی بوجھنے کی ہدایت دیں۔
 بچوں کو آئینہ دکھا کر ان کی شکل دکھائیں۔
 مختلف اشاروں کی مدد سے پہیلیاں بوجھنے میں بچوں کی مدد کریں۔

سب کو اپنے گھر پہنچائے

نہ خود آئے نہ خود جائے

۴

سوتے میں پیروں کو چومے

راتوں کو ہر اک سو گھومے

۵

جواب بے ترتیب:

کتاب

سڑک

مچھر

سایہ

آئینہ

کچھ نیا لکھیں۔ دی ہوئی تصویر پر پانچ جملے لکھیں۔



Web version of PECTAA textbook
Not for sale

آؤ کریں کام



۱۰۔ ہم ٹریفک کے اشاروں کی کس طرح پابندی کرتے ہیں؟ رول پلے کے انداز میں جماعت میں پیش کریں۔

جائزہ: ۴

سننا

۱۔ دی ہوئی کہانی غور سے سنیں اور آخر میں سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

حامد اور کاشف ایک جماعت میں پڑھتے ہیں۔ ایک دن دونوں سکول سے واپس آتے ہوئے آم کے باغ کے پاس سے گزرے۔ حامد بولا: ”مجھے آم بہت پسند ہیں۔“ کاشف نے کہا: ”مجھے بھی، چلو آم توڑتے ہیں۔“ حامد فوراً بولا: ”ارے نہیں، یہ اچھی بات نہیں ہے۔“ یہ سن کر کاشف نے کہا کہ آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں۔ اجازت کے بغیر کسی کی کوئی چیز لینا اچھی بات نہیں۔

✿ اجازت کے بغیر کسی کی کوئی چیز کیوں نہیں لینی چاہیے؟

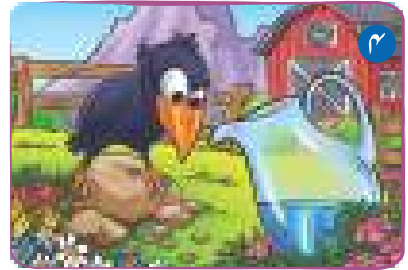
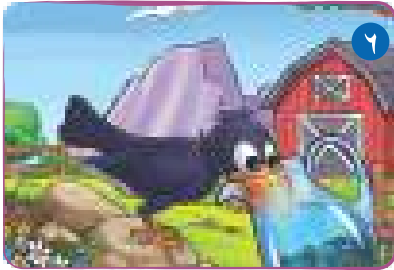
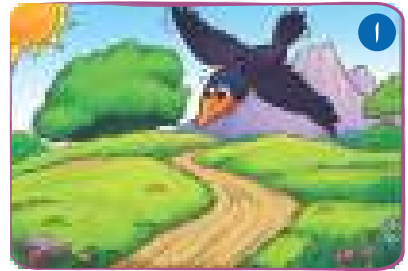
✿ سکول سے واپس آتے ہوئے حامد اور کاشف کہاں سے گزرے؟

✿ آپ کا پسندیدہ پھل کون سا ہے اور کیوں؟

✿ حامد نے آم توڑنے کا سن کر کیا کہا؟

۲۔ دی ہوئی تصاویر کو غور سے دیکھیں، ان کے متعلق کہانی بنائیں اور سنائیں۔ (زبانی)

بولنا



۴۔ دیا ہوا پیرا گراف ایک منٹ میں درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں، پھر دیے گئے سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

چھٹی کے دن ابا جان کے ساتھ بچے چڑیا گھر کی سیر کے لیے گئے۔ چڑیا گھر میں داخل ہوتے ہی انہوں نے پہلے بندر کا پنجرہ دیکھا۔ بندر نے بچوں سے کیلے مانگے اور شرارت میں دانت دکھانے لگا۔ ایک جگہ ہاتھی کھڑا تھا۔ مور پر پھیلائے ناچ رہا تھا۔ بچوں نے وہاں ہر طرح کے جانور دیکھے اور پھر گھروں کو واپس لوٹ آئے۔

بچوں نے چڑیا گھر میں کون کون سے جانور دیکھے؟

چھٹی کے دن بچے سیر کے لیے کہاں گئے؟

کس جانور کو شیر کی خالہ کہا جاتا ہے؟

زبان شناسی ۴۔ دیے ہوئے جملوں کو فعل نہیں میں تبدیل کیجیے۔

جملے	فعل نہیں
کتاب کھولو۔	
ٹھنڈا پانی پیو۔	
چپ رہو۔	
تیز چلو۔	
کرسی پر بیٹھو۔	

۵۔ دیے ہوئے الفاظ کو الف بائی ترتیب سے لکھیں۔

سانپ لڑکا آم دادا چاند

--	--	--	--	--